بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا وفی الآخرۃ

مبشرات مبارکہ

حضور فقیہ العصر بقیۃ السلف

حضرت علامہ الحاج **مفتی محمد امین** صاحب دامت برکاتہم العالیہ

کے متعلق مبشرات کا حسین گلدستہ ان کی ذاتی بیاض سے



مرتب

جگر گوشہ حضور فقیہ العصر

حضرت علامہ قاری محمد مسعود احمد حسان زید مجدہ



فیصل آباد ۔ پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لھم البشری فی الحیٰوۃ الدنیا وفی الآخرۃ

مبشرات مبارکہ

حضور فقیہ العصر بقیۃ السلف حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

کے متعلق مبشرات کا حسین گلدستہ ان کی ذاتی بیاض سے

مرتب

جگر گوشہ حضور فقیہ العصر

حضرت علامہ قاری محمد مسعود احمد حسّان زید مجدہ



فیصل آباد ۔ پاکستان

نورالامین پبلی کیشنز

نام کتاب: مبشرات مبارکہ

موضوع: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کے متعلق مبشرات

مرتب: صاحبزادہ قاری محمد مسعود احمد حسّان زید مجدہ

کمپوزنگ: محمد بلال خالد

نظر ثانی: مولانا محمد بلال قادری، مولانا محمد راشد حبیب

تعداد: 1000

اشاعت: بار اول ستمبر 2012ء

ڈیزائن: عدیل الرحمٰن اطہر

ناشر: نور الامین پبلی کیشنز سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد پاکستان

Ph: +92-41-2602292 Cell: 0300-7608838 - 0322-8665081

ملنے کے پتے

دفتر تحریک تبلیغ الاسلام — بی سی ٹاور جناح کالونی فیصل آباد — Ph: +92-41-2602292

مکتبہ سلطانیہ — محمد پورہ فیصل آباد — Ph:+92-41-2637239

مکتبہ صبح نور جامع مسجد خضراء — پیپلز کالونی فیصل آباد — Ph:+92-418730834

فہرست

خوابوں کے متعلق شرعی حکم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بشارات یعنی اچھے خوابوں سے پہلے اچھے خوابوں کی شرعی حیثیت بیان کی جاتی ہے۔تا کہ پڑھنے والوں کواطمینان حاصل ہو۔

الحمدللہ رب العالمین و الصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ و اصحابہ اجمعین. اما بعد!

اچھے خواب مبشرات میں سے ہیں قرآن مجید میں ہے۔

لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا و فی الآخرہ.

یعنی ایمان والوں کے لیے بشارتیں (خوشخبریاں) ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں وہ حدیث پاک بیان کی جاتی ہے جس کے راوی سیدنا عبادہ بن صامت صحابی ہیں رضی اللہ عنہ ۔فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم لھم البشری فی الحیاۃ الدنیا سے کیامراد ہے؟ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: یہ اچھے خواب ہیں جو کہ مؤمن خود دیکھے یا اس کے متعلق کسی دوسرے کودکھائے جائیں۔ ﴿تفسیر مظہری﴾

نیز سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:لم یبق من النبوۃ الا المبشرات یعنی نبوت کے فیض میں سے اب صرف بشارتیں باقی ہیں۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ بشارتیں کیا ہیں تو فرمایا:

الرو یا الصالحۃ یراھا الرجل المسلم او تری لہ.

﴿مشکوۃ شریف﴾

یعنی وہ اچھے خواب ہیں جومومن خود دیکھے یا اس کے متعلق کسی دوسرے کودکھائے جائیں۔

میرے والد ماجد سیدی وسندی فقیہ عصر حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب زید مجدہ کے متعلق احباب نے کچھ بشارتیں دیکھیں اور بیان کیں جوکہ آپ کی بیاض خاص میں درج ہیں۔میں نے یہ بشارات کتابی صورت میں جمع کردی ہیں۔فقط والسلام

قاری محمد مسعود احمد حسان

خادم دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد

﴿بشارت نمبر: ۱﴾

برادرم بشیر احمد صاحب
ساکن گلشن کالونی فیصل آباد کی بشارت

(یکم محرم الحرام ۱۳۹۸ھ)

آج سے تقریباً بیس سال پہلے کی بات ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ لاہور شاہی مسجد کے متصل منٹو پارک میں کچھ لوگ جمع ہیں اور وہاں اولیا، اقطاب، ابدال، اغواث کافی تعداد میں سر پر ٹوپیاں پہنے سیاہ ریش موجود ہیں۔ ان میں سے ایک نے ایک بچہ کپڑے میں لپیٹا ہوا اٹھایا ہوا ہے اور باری باری سب اس کی زیارت کرتے ہیں میں بھی آگے بڑھا اور عرض کیا مجھے بھی زیارت کراؤ تو جس بزرگ نے وہ بچہ اٹھایا ہوا تھا۔ اس نے وہ بچہ مجھے پکڑا دیا میں نے اس بچے کو گود میں لے کر جب اس کے چہرہ سے پردہ اٹھایا تو وہ میرا ماموں زاد بھائی محمد امین تھا۔

(نوٹ) اس مضمون کو فقیر کے پھوپھی زاد بھائی مولوی بشیر احمد صاحب نے فارسی اشعار میں بھی قلم بند کیا ہے۔ صد افسوس صد افسوس کہ میں وہ اشعار

قلمبند نہ کر سکا اور وہ گم ہو گئے۔ فالی اللہ المشتکی

والحمد للہ رب العالمین. و صلی اللہ تعالی علی حبیبہ سیدنا محمد و علیٰ آلہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲﴾

عزیزم حاجی غلام سرور صاحب سلّمہٗ کا خواب

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین . اما بعد!

فقیر بحکم محدث اعظم پاکستان قدس سرہٗ گئوشالہ کی مسجد میں امامت کی خدمت پر ماٴمور تھا اور فقیر کی والدہ محترمہ مرحومہ بھی فقیر کے ہاں ہی قیام فرما تھیں اور چونکہ غلام سرور و غلام رسول کی والدہ فوت ہو چکی تھیں بدیں وجہ یہ دونوں عزیز بھی اپنی دادی صاحبہ کی وساطت سے فقیر کے ہاں ہی رہتے تھے غالباً ۱۳۷۶ھ کا واقعہ ہے کہ عزیزم غلام سرور سلّمہٗ کو خواب آیا کہ جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائلپور میں حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بمع کچھ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم جلوہ افروز ہیں اور میرے چچا (ابو سعید محمد امین) نے

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ضیافت کی درخواست عرض کی تو آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بخوشی قبول فرمائی پھر ہم دونوں گھر آئے اور کھانا تیار کروا کے دوبارہ جامعہ رضویہ میں حاضر ہوئے اور غریب خانہ پر تشریف آوری کے لئے عرض کیا تو شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بمع صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تشریف لائے اور ساتھ ہی حضرت محدث اعظم پاکستان اور والدمحترم والحاج مولانا محمد حنیف صاحب و مولانا حافظ احسان الحق صاحب بھی آئے اور سب نے ماحضر تناول فرمایا بعد میں رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی۔ زاں بعد کاغذ کی چھپی ہوئی پرچیاں اہل خانہ میں تقسیم فرمائیں اور تشریف لے گئے۔ و الحمد للہ رب العالمین ۔ یہ خواب فقیر نے سیدی محدث اعظم پاکستان قدس سرہٗ کی خدمت میں بیان کیا اور آپ فقیر کے غریب خانہ پر تشریف لائے اور فرمایا کہ حج کی تیاری کرو۔ فقیر نے عرض کیا کہ فقیر کے گمان میں وہ پرچیاں جنت کی ٹکٹیں ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ بھی درست ہے لیکن حج کی تیاری بھی کرو۔

الحمد اللہ! اہل خانہ میں سے جس جس کو وہ پرچی نصیب ہوئی تھی وہ سب حج و زیارت کی سعادت سے مشرف ہو چکے ہیں۔

و الحمد للہ رب العالمین و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ و

رسولہ اطیب الطیبین اطہر الطاہرین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۳۰﴾

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

غالباً ۱۳۷۶ھ کے ماہ رمضان مبارک کی ۱۹ تاریخ تھی۔ فقیر جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ لائلپور کے ملحقہ مکان میں سویا ہوا تھا خواب میں دیکھا رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں پھر اچانک آواز بلند ہوا کہ تشریف لے آئے ہیں اور لوگ ایڑھیاں اٹھا اٹھا کر دیکھ رہے ہیں اور فقیر کے دل میں ایسا سرور پیدا ہوا کہ بیان میں نہیں آسکتا اور فقیر کی زبان پر جاری ہے کہ واقعی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعالمین ہیں۔ لیکن ابھی شرف زیارت نصیب نہیں ہوا کہ حکم ہوا چلو، ہم لوگ چلنے لگے۔ کچھ دور گئے تو پھر حکم ہوا واپس آؤ۔ جب واپس لوٹنے لگے تو فقیر نے دیکھا اونچا مکان ہے اس کی دیوار کے اوپر سے سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقیر کی طرف نظر بھر کر دیکھ رہے ہیں۔ فقیر واپس بھی آ رہا ہے اور زیارت سے مشرف بھی ہو رہا

ہے۔اس مکان کے سامنے ایک ہری بھری گراؤنڈ ہے اور اور چبوترے بنے ہوئے ہیں اور جب فقیر پر تقصیر چبوترے کی سیڑھیوں کے پاس پہنچا تو صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی محل سرا سے باہر تشریف لائے اور چبوترے پر جلوہ افروز ہوئے فقیر حقیر شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک پر بوسہ دیتا رہا۔پھر سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اتر کر تشریف لے گئے اور فقیر کی آنکھ کھل گئی۔اس وقت ایک عجیب ہی کیفیت طاری تھی۔الحمد للّٰہ الذی ھدانا لھذا و ما کنا لنھتدی لو لا ان ھدانا اللّٰہ و صلی اللّٰہ تعالیٰ علی حبیبہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴾بشارت نمبر:۴﴿

عزیزم حافظ محمود حسین شائق آف گوجر خان
(متعلم مدرسہ امینیہ رضویہ) کی بشارت

بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ قیامت قائم ہے اور ہم لوگ جارہے ہیں جن میں مدرسہ امینیہ رضویہ کے طلبہ کرام اور شیخ صوفی سردار محمد،

شیخ محمد اسلم (سوڈی) بھی ہیں اور آگے آگے آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) ہیں ایک جگہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ حضور قبلہ عالم حضرت خواجہ محمد صادق صاحب چیچوی دام ظلہم العالی تشریف فرما ہیں۔قائد قافلہ (ابوسعید غفرلہٗ) آگے بڑھے اور معانقہ و دست بوسی سے مشرف ہوئے بعد میں شرکاءِ قافلہ نے شرف حاصل کیا ازاں بعد حضور قبلہ عالم چلے اور ہم سب ان کے پیچھے ہو لئے ایک مسجد میں سب بیٹھ گئے اور سب کے سامنے کھانا رکھا گیا۔کھانا کھا چکنے کے بعد دیکھا دو فرشتے دروازے پر کھڑے ہیں اور ہم سب کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے رہے ہیں اور ان پر لکھا ہے تم جنتی ہو اللہ تعالیٰ نے تمہارے حضرت صاحب کے طفیل تم سب کو بخش دیا ہے۔والحمد للّٰہ رب العالمین و صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ و رسولہ اطیب الطیبین اطھر الطاھرین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴾بشارت نمبر:۵﴿

دوسری بشارت: حافظ محمود حسین شائق

بتاریخ ۱۹ ربیع الآخر الفاخر ۱۳۸۶ھ شب یکشنبہ مطابق ۶۶ـ۰۸ـ۰۷

عزیزم حافظ محمود حسین شائق نے خواب دیکھا خواب میں رات کا وقت ہے خبر آئی کہ سید دو عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدرسہ امینیہ رضویہ میں تشریف لا رہے ہیں ہم یہ سن کر ہوائی اڈے کی طرف چل دیئے۔ جانے والوں میں مفتی صاحب (فقیر ابو سعید غفرلہٗ) محترم مولانا الحاج محمد حنیف صاحب، مولانا ڈاکٹر محمد شریف صاحب اور مدرسہ امینیہ رضویہ کے طلباء اور کچھ اور لوگ بھی ہیں۔ جب ہم ائر پورٹ پہنچے تو ایک ہوائی جہاز نظر آیا جب وہ طیارہ نیچے اترا تو معلوم ہوا کہ اس پر شاہ کونین صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم تشریف نہیں لائے اور ہم سب واپس لوٹ آئے اور جب جامع مسجد گلزار مدینہ کے شرقی دروازے سے داخل ہوئے تو دیکھا کہ اچانک رحمت دو عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم شمالی دروازہ سے تشریف لے آئے ہیں اور ہر جگہ نور ہی نور اور روشنی ہی روشنی ہے اور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم ٹوٹیوں والی چھت کے اوپر چارپائی پر جلوہ فرما ہوئے پھر مفتی صاحب (ابو سعید غفرلہ) نے کہا میں اوپر جا کر پتہ کرتا ہوں کہ زیارت کی اجازت ہے یا نہیں پھر آپ اور حاجی صاحب و ڈاکٹر صاحب اوپر حاضر ہوئے اور سرکار نے علے الترتیب تینوں کو معانقہ کی سعادت بخشی پھر حضور چارپائی پر جلوہ افروز ہوئے اور یہ تینوں نیچے فرش پر بیٹھ گئے کچھ دیر بعد یہ تینوں نیچے اترے تو مفتی

صاحب نے کہا جاؤ زیارت کر لو زائرین سے مسجد اور محمد پورہ کی گلیاں بھی بھری ہوئی تھیں لوگ اور طلبہ کمرہ کی طرف سیڑھی پر سے چڑھ کر زیارت کرتے اور حضور صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اتنا نور تھا کہ کسی کو سامنے ہونے کی تاب نہ تھی۔ پھر مفتی صاحب نے کہا یہ مسجد کی بتیاں کیوں جل رہی ہیں اب ان کی ضرورت نہیں ان کو بجھا دو۔ بتیاں بجھادی گئیں تو نور اور روشنی اس قدر تھی کہ سورج اور چاند کی روشنی بھی اتنی نہیں ہوتی پھر مفتی صاحب نے ہر قسم کی بوتلیں، مٹھائیاں اور پھل حاضر کئے تو سرکار دو عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں ان چیزوں کے کھانے کی ضرورت نہیں مفتی صاحب نے عرض کیا حضور تبرک بنا دیں تو سید دو عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے سیون اپ کی بوتل میں سے کچھ نوش فرمایا اور آم کی ایک پھانک اور کچھ مٹھائی تناول فرمائی۔ پھر مفتی صاحب نیچے اترے تو قبلہ عالم چچوی دامت برکاتہم العالیہ مسجد کے شرقی دروازے سے تشریف لائے پہلے مفتی صاحب کو معانقہ کا شرف بخشا اور فرمایا مفتی صاحب مبارک ہو کہ آپ کے مدرسہ میں حبیب خدا صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں پھر حاجی صاحب سے ملاقات فرمائی اور فرمایا مبارک ہو کہ آپ کے تعلق والے مدرسہ میں حضور تشریف لائے ہیں پھر ڈاکٹر صاحب سے

ملاقات کی اور فرمایا مبارک ہو آپ کے شہر لائلپور میں حضور تشریف لائے ہوئے ہیں پھر قبلہ حضرت صاحب زیارت کے لئے حاضر ہوئے تو سرکار دو عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے کرم فرمایا کہ اُٹھ کر کمرہ کی طرف رخ انور پھیرا اور کمرے کے دروازے میں معانقہ فرمایا اور پھر تشریف فرما ہوئے تو قبلہ حضرت صاحب نے آقائے دوجہاں کے مبارک قدموں کو ہاتھوں سے دبانا شروع کیا پھر مفتی صاحب نے بھی یہ شرف حاصل کیا پھر میں نے یہ شرف حاصل کیا پھر رحمت دو عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ زیارت کر چکے ہیں بہتر ہے، باقی لوگ کوٹلی کی جامع مسجد میں پہنچ جائیں وہاں زیارت ہو گی پھر مفتی صاحب نے اپنے مکان کے سامنے کمرہ نمبر ۱۵ اور نمبر ۶ کی چھت پر چارپائی بچھائی اور نہایت نفیس بستر بچھا دیا اور جا کر عرض کیا حضور وہ چارپائی بچھی ہوئی ہے مہربانی ہو تو اس پر تشریف لے چلیں۔ حضور نے فرمایا اس کی ضرورت نہیں یہی ٹھیک ہے پھر مفتی صاحب نے عرض کیا تو ارشاد ہوا اچھا چلتے ہیں پھر میری آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین. وصلی اللہ تعالے علی حبیبہ شفیع المذنبین و علی الہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۶

زوجہ فضل دین، گلی نمبر۲ محمد پورہ کا خواب (نمبر:۱)

مسماۃ مذکورہ فقیر کے گھر آئی اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے ایک جگہ رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ یوں کہ پانچ کرسیاں ہیں اور ان پر پنج تن پاک بیٹھے ہیں اور مفتی صاحب (فقیر ابوسعید غفرلہ) وہاں حاضر کھڑے ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالے علیہ والہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اس (مفتی صاحب) کو چمنستان فاطمہ سے پھول دو چنانچہ عطا کئے گئے۔

والحمد للہ رب العالمین. وصلی اللہ تعالے علی حبیبہ شفیع المذنبین و علی الہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۷

زوجہ فضل دین، گلی نمبر۲ محمد پورہ کا خواب (نمبر:۲)

مسماۃ مذکورہ کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں ایک دریا دیکھا۔ دریا پر پل ہے اور پل کے کنارے ایک بہت اونچی پینگ جھولنے والی نصب ہے

اور کہا جارہا ہے کہ یہ پنج تن پاک کی پینگ ہے دیکھتے ہیں کون اسے جھولے گا کیونکہ وہ پینگ نہایت ہیبت ناک ہے۔چنانچہ عام مخلوق میں سے مفتی صاحب (ابوسعید غفرلہ) آگے بڑھے اور پینگ کو پکڑ کر جھولنا شروع کیا اور بڑی کامیابی سے جھول گئے تو ایک شور برپا ہوا کہ کامیاب ہو گئے، کامیاب ہو گئے۔(او کما قالت)

والحمد لله رب العالمين. وصلى الله تعالے علے حبيبه شفيع المذنبين و علے اله و اصحابه اجمعين.

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۸﴾

محترم سید عنایت اللہ شاہ صاحب
آفیسر کوہ نور ملز لائکپور کی بشارت

فقیر نماز کے بعد مسجد میں بیٹھا تھا کہ سید صاحب موصوف جو کہ چکوال ضلع جہلم کے رہنے والے تھے اور کوہ نور ملز میں آفیسر تھے عارضی رہائش محمد پورہ میں تھی تشریف لائے اور خواب بیان کیا کہ میں اپنے گاؤں میں موجود ہوں اور وہاں قریب ایک پہاڑی کے پاس دیکھا کہ مدرسہ امینیہ

رضویہ کے طالب علم شامیانے اور جھنڈیاں لگا رہے ہیں اور آپ (ابوسعید غفرلہ) بھی وہاں موجود ہیں۔میں نے آپ سے پوچھا مفتی صاحب یہ جھنڈیاں کس لئے لگا رہے ہو؟ تو آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائینگے تھوڑی دیر گزری کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے حضور تشریف لے آئے ہیں۔یہ سن کر ہم سب استقبال کے لئے چل دیئے۔اور آپ (ابوسعید غفرلہ) نے آگے بڑھ کر سرور کونین صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی زیارت اور دست بوسی کی اور آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين و صلى الله تعالىٰ علىٰ حبيبه و رسوله اطيب الطيبين اطهر الطاهرين و على آله و اصحابه اجمعين.

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۹﴾

حاجی ڈاکٹر شوکت علی چشتی کا خواب (نمبر:۱)

ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ مدرسہ امینیہ رضویہ کے دفتر میں سید دوعالم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور وہاں آپ

(فقیر ابو سعید غفرلہٗ) بھی حاضر ہیں۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہابیوں کے متعلق حضور کا کیا ارشاد ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھوڑو ان کا ذکر میرے سامنے مت کرو۔ میں نے عرض کیا حضور کچھ نہ کچھ تو فرمائیں تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خرجوا من امتی یا اسی قسم کا کوئی اور جملہ فرمایا اور میری آنکھ کھل گئی۔

والحمد للّٰہ رب العالمین. وصلی اللہ تعالٰے علٰے حبیبہ شفیع المذنبین و علٰے الہ و اصحابہ اجمعین.

+-+-+-+-+-+-+-+-+

﴿بشارت نمبر:۱۰﴾

حاجی ڈاکٹر شوکت علی چشتی کا خواب (نمبر:۲)

بتاریخ ۷ ربیع الاول شریف ۱۳۹۴ھ رات کو خواب میں دیکھا کہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ سرکار داتا گنج بخش قدس سرہٗ کے دربار کی حاضری کیلئے پاس لینا پڑتا ہے۔ بغیر پاس حاصل کئے کوئی نہیں جا سکتا۔ پھر میں نے دیکھا کہ جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں مفتی صاحب (ابو سعید غفرلہٗ) بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے پاس کافی سارے فارم (پاس) رکھے

ہوئے ہیں اور لوگوں کو دے رہے ہیں۔ میں نے بے تکلفی کی وجہ سے آگے بڑھ کر ایک فارم اٹھانا چاہا تو مفتی صاحب نے کہا حاجی صاحب آپ ایسا نہ کریں میں خود دیتا ہوں۔ پھر آپ نے مجھے ایک فارم دیا میں نے کہا کہ میرے ساتھ اور بھی دوست جانا چاہتے ہیں تو آپ نے ایک اور فارم دے دیا میں نے کہا ایک اور دے دیں تو آپ نے ایک اور دیدیا اور آنکھ کھل گئی۔

والحمد للّٰہ رب العالمین. و الصلاة و السلام علی افضل الخلق و سید العالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

﴿بشارت نمبر:۱۱﴾

مولوی مشتاق احمد عرف علاّمہ کا خواب (نمبر:۱)

مولوی مشتاق احمد متعلم دار العلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ کا بیان ہے کہ رمضان المبارک کی تعطیلات میں میں اپنے گاؤں گیا اور آخری عشرہ اپنے گاؤں چک نمبر (۲۶۲ گ ب) تحصیل ٹوبہ ضلع فیصل آباد مسجد میں معتکف تھا ۲۷ ویں شب لوگ جاگتے رہے اور رات کے آخری حصہ میں سحری کے لئے اپنے گھروں کو چلے گئے اور میں مسجد میں تنہا بیٹھا ہوا تھا کہ اونگھ آ گئی اسی حالت میں دیکھتا ہوں کہ قبلہ کی دیوار کی جانب سے روشنی نمودار ہوئی میں نے خیال

کیا کہ گیس (ھنڈا) دیوارِ قبلہ کی طرف سے کیوں لائے ہیں اچانک معلوم ہوا کہ یہ ھنڈا نہیں بلکہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے ہیں اور یہ روشنی آپکے چہرہ انور کی ہے اور سرکار میرے قریب تشریف لے آئے میں نے سلام عرض کیا تو فرمایا کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا علم دین پڑھتا ہوں۔آپ نے پوچھا، کہاں پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کیا لائلپور پڑھتا ہوں ۔فرمایا لائلپور میں کئی مدرسے ہیں تم کس مدرسہ میں پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کیا مدرسہ امینیہ رضویہ میں۔اس پر ارشاد ہوا وہاں مفتی محمد امین کے مدرسہ میں جو کہ ہماری گیارہویں بہت دیتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں۔تو فرمایا ہمارا بھی ان کو سلام کہہ دینا۔پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الذی جعلہ اللہ شفیعا للمذنبین الخطائین الھالکین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۲﴾

مولوی مشتاق احمد عرف علامہ کا خواب (نمبر۲)

۱۲ شعبان المعظم ۱۳۹۵ھ کو مدرسہ امینیہ رضویہ میں سالانہ تعطیلات ہوئیں تو مجھے حافظ محمد سلیم وزیر آبادی دوستی کی بنا پر اپنے ساتھ اپنے پیر خانہ لے گئے وہاں سحری کے وقت شب برأت کو آنکھ لگ گئی کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں کے پیر صاحب اور جہلم والے قبلہ حضرت صاحب دونوں تشریف فرما ہیں۔ پیر صاحب کے پاس ایک تھیلا آیا ہے پیر صاحب نے وہ تھیلا کھولا تو اس میں سبز و سفید رنگ کی پرچیاں ہیں وہ پرچیاں دیکھ کر قبلہ حضرت صاحب کو وہ تھیلا دے دیا اور کہا کہ اس کو جو کرنا ہے کریں۔حضرت صاحب نے فرمایا آپ خود ہی تقسیم کریں پھر پیر صاحب نے فرمایا آپ کریں جو کرنا ہے ایک ہی بات ہے کوئی فرق نہیں۔پھر دیکھتا ہوں کہ ہمارے استاد مفتی صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) حضرت صاحب کے سامنے کھڑے ہیں نہایت مسکین صورت ہے قبلہ حضرت صاحب نے فرمایا مفتی صاحب یہ تقسیم کر دو اور جس کے متعلق ہم اشارہ کریں اسی کو دیں کسی دوسرے کو نہ دیں پھر میں نے دیکھا کہ لوگوں کی بہت لمبی لائن (قطار) بن گئی ہے اور مفتی صاحب نے تھیلا لے کر وہ پرچیاں

تقسیم کرنا شروع کیں اور جس کے بارے میں دونوں حضرات اشارہ فرماتے مفتی صاحب اس کو دیتے جاتے ہیں۔تین آدمی ایسے تھے کہ ان کو مفتی صاحب نے پرچیاں نہیں دیں ان آدمیوں نے جب مطالبہ کیا تو مفتی صاحب نے فرمایا مجھے آپ کے متعلق دینے کا حکم نہیں ہوا اور پھر ان تینوں نے حضرت صاحب سے عرض کیا تو حضرت صاحب نے فرمایا تمہارے عقیدے درست نہیں ہیں اس لئے تم محروم ہو اور دیکھا کہ تھوڑے ہی وقت میں وہ ساری قطار مفتی صاحب سے پرچیاں لے کر فارغ ہو گئی اور آنکھ کھل گئی۔

اس سے ملتا جلتا ایک واقعہ "حضرات القدس" جلد دوم کے صفحہ نمبر ۲۷۷ پر ہے۔

والحمد للہ رب العالمین.وصلی اللہ تعالٰی علی حبیبہ شفیع المذنبین و علی الہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۳

مولوی مشتاق احمد عرف علامہ کا بیان (نمبر:۳)

مولوی مشتاق احمد موصوف کا بیان ہے کہ میں جب واپس اپنے گاؤں چک نمبر (۲۶۲ گ ب) تحصیل ٹوبہ ضلع فیصل آباد آیا وہاں کی ایک بوڑھی مائی جو کہ نظر سے محروم ہے۔اس نے بیان کیا مجھے شب برأت کو یہ خواب آیا ہے اور اس مائی صاحبہ نے خواب بیان کیا جو کہ اوپر والے واقعہ سے ملتا جلتا ہے۔(فللّٰہ الحمد)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۴

مولوی مشتاق احمد عرف علامہ کا بیان (نمبر:۴)

مولوی مشتاق احمد موصوف کا بیان ہے کہ زاں بعد چک نمبر (۲۶۳ گ ب) کے سکول ماسٹر نصیر احمد خان سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے بتایا کہ مجھے شب برأت ۱۳۹۵ھ کو ایسا خواب آیا ہے جو کہ میرے خواب سے ملتا جلتا ہے۔اس پر فقیر (ابوسعید غفرلہٗ) نے مشتاق احمد سے کہا جب تم اپنے گاؤں جاؤ تو ماسٹر نصیر احمد سے خواب لکھوا لانا۔چنانچہ جب مولوی

مشتاق صاحب نے جا کر ماسٹر نصیر احمد صاحب سے کہا تو انہوں نے اپنا خواب قلمبند کر دیا جو کہ حرف بحرف ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے۔

بمطابق ۱۵ شعبان المبارک (شب برأت) تقریباً ایک یا دو بجے کے قریب بحالت خواب دیکھتا ہوں کہ ایک دربار لگا ہوا ہے اس دربار میں دو بزرگ جلوہ نما ہیں ایک بزرگ دائیں اور ایک بائیں اچانک دائیں طرف بیٹھے ہوئے بزرگ کے پاس ایک تھیلا آیا ہے یہ معلوم نہیں کہ وہ تھیلا کہاں سے آیا ہے اس تھیلے کو دراز ریش بزرگ نے کھولا اور پھر انہوں نے دوسرے بزرگ صاحب کے حوالے کر دیا انہوں نے آگے ایک اور مولوی صاحب کو دے دیا اور فرمایا کہ اس میں جو کچھ ہے نکال کر تقسیم کرو مگر یاد رکھنا جس کو ہم دونوں کہیں اسی آدمی کو یہ کاغذ کا ٹکڑا دینا ہے دوسرے کو نہیں۔ وہ مولوی صاحب تقسیم کر رہے ہیں جس آدمی کی طرف وہ بزرگ صاحبان اشارہ فرماتے ہیں دے دیتے ہیں چنانچہ تین آدمیوں کو وہ ٹکڑے نہیں ملے ان ٹکڑوں میں سے کسی پر اعلیٰ لکھا ہوا ہے اور کسی پر ادنیٰ لکھا ہوا ہے۔ یہ خواب مجھے آیا ہے اور مولانا مشتاق احمد صاحب مجھے ملنے آئے اور میں نے اپنا خواب ان کو سنایا ہے آگے سے انہوں نے مجھ سے سوال کیا، ان بزرگوں کا حلیہ پوچھا میں نے ان کو بتایا پہلے بزرگ صاحب کا حلیہ مبارک: سبز رنگ کا لمبا کرتا، زیادہ دراز ریش

مبارک، دوسرے بزرگ صاحب کا حلیہ مبارک یوں عرض کرتا ہوں کہ گھنی ریش مبارک اور ہاتھ میں تسبیح، دھوتی باندھے ہوئے۔ مولوی صاحب کا حلیہ ریش مبارک نہ لمبی نہ چھوٹی، آنکھوں پر عینک اور سر پر سفید ٹوپی، چہرے پر تل کا نشان بالکل مسکین کی طرح کھڑے ہیں۔

ادنی غلام نصیر احمد خان عفی عنہ صدر معلم مدرسہ سرکاری چک نمبر (۲۶۳ گ ب)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر: ۱۵

مولوی مشتاق احمد عرف علّامہ کا بیان (نمبر: ۵)

بتاریخ ۱۴ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ بروز جمعرات نماز فجر کے بعد جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ لائلپور میں دوران درس سعادۃ الدارین کے صفحہ ۴۶۳ والا واقعہ بیان کر کے فقیر ابو سعید غفرلہ ولوالدیہ نے اپنی بساط کے مطابق عظمت مصطفےٰ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم بیان کی اسی شب یعنی شب جمعہ ۱۵ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ کو مولوی مشتاق احمد عرف علّامہ نے خواب دیکھا ان کے بیان کے مطابق ذیل میں خواب درج کیا جاتا ہے۔

میں نے دیکھا کہ ایک وسیع میدان ہے جس میں مخلوق خدا جمع ہے

اور مارے ڈر کے کانپ رہے ہیں اور ایک طرف دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کھڑے دیکھ رہے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے اچانک ہمارے قریب سے ہمارے استاد مفتی محمد امین صاحب گزرے میں نے کہا یہ استاد صاحب جارہے ہیں ہم بھی پیچھے ہو لئے پیچھے جانے والوں میں ایک میں ہوں ایک محمد سعید صاحب، مولوی نذیر احمد صاحب اور ایک طالب علم اور ہے جب سرکار دوعالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے مفتی صاحب کو دیکھا تو ہاتھ مبارک سے لوگوں کی طرف اشارہ فرمایا کہ راستہ چھوڑ دو لوگ ہٹتے گئے اور استاد صاحب حضور صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کے قریب پہنچ گئے اور حضور صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر مبارک اُٹھائی اور مفتی صاحب کو چھپالیا صرف مفتی صاحب کی چادر کا ایک کونا باہر رہا تو ہم نے وہ کونا تھام لیا کہ کہیں استاد صاحب غائب نہ ہو جائیں تھوڑی دیر کے بعد حضور اقدس صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر مبارک اُٹھالی اور فرمایا اب جاؤ کوئی فکر نہیں پھر ہم آگے گئے تو پلصراط آ گئی وہاں پہرہ لگا ہوا تھا آگے آگے مفتی صاحب اور پیچھے پیچھے ہم جارہے ہیں جب پل سے گذرنے لگے تو پہرہ دار نے کہا تم کون ہو اور کدھر جا رہے ہیں۔ لیکن مفتی صاحب نے اس کے کہنے کی پرواہ نہیں کی اس پہرہ دار نے دو تین آوازیں دیں اور پھر خاموش

ہو گیا اور ہم پل سے پار نکل گئے اور دیکھا کہ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالے علیہ و آلہ وسلم وہاں جلوہ افروز ہیں اور سرکار صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے مفتی صاحب سے پوچھا خیریت سے پہنچ گئے ہو؟ مفتی صاحب نے عرض کیا جی حضور! اس پر سرکار دوعالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سامنے جنت کا دروازہ ہے جاؤ جہاں چاہو جاؤ پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین. وصلی اللہ تعالے علی حبیبہ شفیع المذنبین و علی الہ و اصحابہ اجمعین.

(نوٹ) بتاریخ ۲۸ شعبان ۱۴۰۶ھ کو علامہ مشتاق صاحب دارالعلوم امینیہ رضویہ میں آئے تو ان سے مذکورہ واقعات کی دوبارہ تصدیق چاہی تو انہوں نے پانچوں واقعات کی تصدیق کی۔

(ابوسعید غفرلہٗ)

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۶﴾

حافظ محمد انور صاحب متعلّم دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کا خواب

(خط بنام مولانا محمد کریم صاحب سلمہٗ)

بھائی جان کچھ دن ہوئے ایک خواب دیکھا تھا، کیا دیکھتا ہوں آپ اور میں کسی ایک مکان کے قریب کھڑے ہیں ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہے اتنے میں جناب مفتی محمد امین صاحب تشریف لائے ہیں اتنے میں کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمایا ہے۔ ہم پکار اٹھتے ہیں کہ کتنے خوش نصیب ہیں کہ آقا مدنی تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دید سے مالا مال ہونے والے ہیں۔ پھر ہم بھی اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہیں کہ اگرچہ کملی والے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دید تو نہیں ہوئی لیکن ان پاک آنکھوں کی جنہوں نے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے دید تو کر لی ہے اور ہم کہتے ہیں

جناں اکھیاں دلبر ڈٹھا اوہ اکھیاں تک لیاں
توں ملیوں تے دلبر ملیا ہن آساں لگ پیاں ۱۳۹۶ھ

﴿بشارت نمبر:۱۷﴾

حضرت صاحبزادہ سید منظور علی شاہ صاحب
مالک شاہ بک ڈپو لیاقت بازار پشاور صدر کا خط

(بنام فقیر ابو سعید غفرلہٗ)

حضرت اس بندہ فقیر نے آپ کو رات سید المرسلین سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اقدس کے پاس دعا کرتے خواب میں دیکھا ہے۔ (۱۸ صفر المظفر ۱۳۹۸ھ)

(نوٹ) فقیر کی سید صاحب موصوف کے ساتھ آج تک ملاقات نہیں ہوئی۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۸﴾

فقیر ابو سعید غفرلہٗ کا خواب

فقیر حقیر پر تقصیر ابو سعید غفرلہٗ نے طالب علمی کے زمانہ میں ایک خواب دیکھا تھا جتنا یاد ہے وہ تحدیث نعمت کے طور پر ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے

فقیر نے خواب میں دیکھا کہ ایک نفیس گراؤنڈ ہے اس میں اراق بنے ہوئے ہیں ایک اراق پر سپیکر لگا ہوا ہے لوگ سامنے بیٹھے ہوئے ہیں اور

محدث اعظم پاکستان منبر پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فقیر مائیکروفون کے سامنے کھڑے ہوکر کچھ بیان کر رہا ہے اثناء بیان ایک بزرگ نورانی چہرہ والے شمال کی طرف سے سامعین کے پیچھے سے گزر کر اوپر کی طرف سے منبر کی طرف تشریف لاتے ہیں۔ جب وہ منبر کے قریب پہنچے تو محدث اعظم پاکستان اٹھ کر کھڑے ہوگئے اور وہ بزرگ آکر منبر کے اوپر والے درجہ پر بیٹھ گئے اور محدث اعظم پاکستان نیچے والے درجہ پر بیٹھ گئے اور مجھ سے ارشاد فرمایا، بیان کرو! تو فقیر اپنی پشت موڑ کر براہ ادب ٹیڑھا ہوکر کھڑا ہوا اور بیان کرنا شروع کیا تھوڑے ہی وقفہ کے بعد وہ بزرگ اٹھ کر تشریف لے گئے، فقیر بیان کرتا رہا پھر آنکھ کھل گئی۔

قل بفضل اللّٰہ و برحمتہ فبذالک فلیفرحوا والحمد للّٰہ رب العالمین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۹﴾

محمد مقبول حسین کشمیری

متعلم دارالعلوم امینیہ رضویہ کا خواب

عزیزم محمد مقبول حسین کشمیری متعلم دارالعلوم امینیہ رضویہ نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ شور ہو رہا ہے کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں پھر اچانک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو کہا گیا راستہ صاف کرو اور مفتی صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آگے اس طرح چل رہے ہیں جیسے میزبان چلتا ہے۔ گویا آپ ضیافت کا انتظام کر رہے ہیں

(بقلم محمد کریم سلّمہٗ ربہ الکریم ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۹۹ھ)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۰﴾

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

فقیر حقیر ابوسعید غفرلہٗ ۱۷ جمادی اولیٰ ۱۴۰۰ھ دربار شریف جہلم پیر خانہ زادھا اللہ شرفاً و کرماً حاضر تھا اور اوپر والے کمرے میں تنہا سو رہا تھا اور

سحری کے وقت خواب میں دیکھا کہ ایک بڑی نہر ہے اور کافی گہری معلوم ہوتی ہے اور پانی سے بھرپور بہہ رہی ہے فقیر اور غالباً مولانا محمد صادق صاحب خطیب گوجرانوالہ اسے عبور کرنا چاہتے ہیں اور ہم دونوں کے پاس دو سائیکل ہیں اور یہ طے ہوا کہ سائیکلوں پر سوار ہو کر اسے عبور کرنا ہے۔ دونوں نے نہر میں سائیکل ڈال دیئے اور تھوڑا سا آگے جا کر پھر واپس آگئے اور غالباً فقیر نے یہ کہا کہ بلاوجہ جان کو ہلاکت میں ڈالنا یہ کوئی عقلمندی نہیں ہے۔ پھر دیکھا کہ کنارے کے ساتھ ساتھ ایک لوہے کی کشتی ہے فقیر اس پر منہ کے بل لیٹا ہوا ہے اور مولانا ساتھ ساتھ ہیں۔ پھر دیکھا کہ ایک اور بزرگ ہیں جو کہ کشتی کے پیچھے پانی کے اوپر کھڑے ہیں انہوں نے فرمایا آگے پانی کی طرف دیکھو۔ فقیر نے منہ اٹھا کر پانی کی طرف دیکھا پھر اس بزرگ کی طرف دیکھا کہ وہ تو اللہ تعالیٰ کے حبیب ہیں وہ تو رسولوں کے امام ہیں وہ تو ایمان کی جان ہیں وہ تو امت کے والی ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور فقیر نے چہرہ انور کی طرف دیکھ کر عرض کیا میرے آقا میں پانی کی طرف دیکھوں یا حضور کے چہرہ انور کی طرف دیکھوں؟ دو دفعہ یونہی عرض کیا اور نظر پھیر کر چہرہ انور کی زیارت کی اتنی میں کیا دیکھتا ہوں کہ کشتی دوسرے کنارے کے قریب پہنچ چکی ہے اور میرے آقا، رحمت دو عالم صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کشتی کے

آگے ہیں اور آنکھ کھل گئی۔

اس خواب سے فقیر کے دل میں یہ تعبیر آئی کہ طریقت کی کشتی کو امت کے والی پار لگائیں گے۔

والحمد للہ رب العالمین صلی اللہ تعالی علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۱﴾

حاجی مستری غلام حسین صاحب
ساکن محمد پورہ فیصل آباد کا بیان

حاجی مستری غلام حسین صاحب ساکن محمد پورہ فیصل آباد کسی دوسرے ملک کاروبار کرنے گئے ہوئے تھے اور وہ واپسی پر حج و زیارت کی سعادت سے بھی مشرف ہوئے شاید یہ ۱۳۹۹ھ کا واقعہ ہے۔ واپس آکر فقیر سے ملے اور پوچھا آپ کب آئے ہیں؟ فقیر نے کہا کہاں سے؟ تو بولے حج سے۔ فقیر نے کہا حاجی صاحب میں تو اس سال نہیں گیا وہ بولے یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ میں نے آپ کو وہاں دیکھا ہے منیٰ میں بھی دیکھا تھا۔ وہ یوں کہ ایک

نوجوان عورت میری طرف آئی تو دیکھا آپ نے چھڑی پکڑی ہوئی ہے اور اس عورت کو بھگا دیا ہے۔اور یہ بیداری میں ہوا۔

والحمد للّٰہ رب العالمین صلی اللہ تعالی علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۲﴾

شیخ عبدالشکور قادری

ساکن محمد پورہ، گلی نمبر ۶ کا بیان

شیخ عبدالشکور قادری ولد شیخ عبدالعزیز صاحب محمد پورہ گلی نمبر ۶ ۱۳۹۹ھ میں حج وزیارت کی سعادت سے مشرف ہوئے اور واپسی پر بیان کیا کہ میں نے طواف کرتے بحالت بیداری آپ کو اور مولانا زاہد علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا ہے۔ بلکہ میں نے آپ کے ساتھ مصافحہ کیا اور پوچھا کہ کیا آپ مدینہ منورہ حاضری دے آئے ہیں؟ تو آپ نے کہا ہاں حاضری دے آئے ہیں۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ

و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۳﴾

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ ابوسعید محمد امین کی پیشانی پر دونوں طرف وریدی رگ سے نام نامی اسم گرامی محمد لکھا ہوا ہے جو کہ کبھی نمایاں ہو جاتا ہے اور کبھی مدہم ہو جاتا ہے۔سینکڑوں لوگوں نے فقیر کی پیشانی پر یہ نام مبارک دیکھا ہے۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۴﴾

جون ۱۹۷۸ء میں دہلی سے خواجہ حضرت ابوالحسن زید فاروقی دامت برکاتہم العالیہ، خلف الرشید حضرت شاہ ابوالخیر دہلوی قدس سرہٗ جہلم تشریف لائے اور بقول حضرت ایشاں میرے آقائے نعمت دام ظلہم العالی نے فرمایا

کہ اس (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) کے لطائف روشن ہیں۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۵﴾

حافظ نیر اقبال سلمہٗ کا خواب

۷ شعبان المعظم ۱۴۰۰ھ حافظ نیّر اقبال سلمہٗ نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا سید دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور قبلہ حضرت صاحب جہلم والے اور آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) دونوں سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قریب بیٹھے ہیں اور آپس میں کچھ گفتگو ہو رہی ہے۔ یونہی دوسری بار خواب دیکھا اور دوسری بار کے خواب میں مزید یہ کہ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) کو فرمایا اسے (حافظ نیّر اقبال) کو کچھ پڑھنے کے لیے بتادو۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ

و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۶﴾

محمد شعبان متعلم دار العلوم امینیہ رضویہ کا بیان

ذوالقعدہ ۱۴۰۰ھ میں محمد شعبان متعلم دارالعلوم امینیہ رضویہ المتوطن حویلی لکھا ساہیوال نے بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ آپ اور ایک دوسرے بزرگ جو کہ تقریباً آپ کی عمر کے ہیں ان کے چہرہ انور پر تل ہے دونوں ایک ہی جگہ میں ہیں آپ ان سے عرض کر رہے ہیں کہ حضرت دیکھئے میرا کوئی امر داڑھی، حجامت، لباس وغیرہ خلاف سنت تو نہیں؟ تو ان حضرت نے فرمایا نہیں اور فرمایا اگر آپ کوئی کام سنت کے خلاف کریں گے تو ساری قوم ہی سنت پاک کو چھوڑ دے گی۔ فقط

اللّٰھم ارزقنا اتباع سنۃ حبیبک الکریم و امتنا علیہ و علی حب حبیبک و رسولک الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین والحمد للہ رب العالمین۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۷﴾

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

الحمد لله رب العالمین و الصلوة و السلام علی حبیبه و نبیه و رسوله اکرم الاولین والآخرین و علی آله و اصحابه و اولیاء امته و علماء ملته اجمعین. اما بعد

بتاریخ ۲۹ ذوالقعدہ ۱۴۰۰ھ شب جمعہ خواب میں یہ فقیر حقیر رحمت دوعالم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار مبارک سے سرفراز ہوا۔ بلکہ ایک ہی شب میں دوبار یہ نعمت عطا ہوئی۔ آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نہایت سفید اور کھلا کرتا زیب تن کیا ہوا ہے۔ تشریف لاکر سامنے اونچی جگہ پر جلوہ افروز ہوتے ہیں فقیر کے دل میں خیال تھا کہ اگر زیارت ہوئی تو ایک مسئلہ پوچھنا ہے اب آقا تشریف فرما ہیں اب پوچھ لوں یہ خیال آتے ہی حضور شافع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا جیسے کسی کو منع کرنے کے لئے منہ کے قریب انگلی کھڑی کر کے خاموش رہنے کا اشارہ کیا جاتا ہے ایسا ہی اشارہ مبارکہ تھا۔ فقیر خاموش رہا پھر محبوب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔

﴿بشارت نمبر:۲۸﴾

عزیزم محمد سعید اسعد سلّمہٗ کی اہلیہ کا خواب

الحمد لله رب العالمین و الصلوة و السلام علی حبیبه و نبیه و رسوله اکرم الاولین والآخرین و علی آله و اصحابه و اولیاء امته و علماء ملته اجمعین. اما بعد

یکم ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ عزیزہ سعیدہ بیگم زوجہ عزیزم مولانا محمد سعید اسعد سلّمہٗ کا خواب جو اس نے بیان کیا مندرجہ ذیل ہے۔

ہم مدینہ منورہ حاضر ہوئے ہیں اور ہمیں روضہ انور کے قریب مکان مل گیا ہے۔ میں کہتی ہوں ہم یہیں رہیں گے لیکن ابوالاشرف (محمد سعید سلّمہٗ) کہتے ہیں یہاں چونکہ نجدیوں کی حکومت ہے یہاں رہنے سے بچوں کے عقائد خراب ہو جائیں گے۔ پھر میں نے دیکھا ایک بہت بڑا جلسہ ہے اس میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تقریر فرما رہے ہیں میں نے خیال کیا کہ اس جلسے میں تو خوشبو لگا کر آنا چاہیے تھا تو فوراً ہی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرما دیا کہ عورتوں کو خوشبو لگا کر باہر نکلنا منع ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ جس کمرہ میں ماموں جان (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) سویا کرتے ہیں رسول

اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کمرہ میں چارپائی پر سوئے ہوئے ہیں اور چہرہ انور پر ایسا نور ہے کہ دیکھنا مشکل ہے پھر اچانک ایک شور برپا ہوا کہ دشمن آگئے، دشمن آگئے۔ یہ سن کر محمد اشرف کے ابو (محمد سعید سلّمہٗ) نے آستین چڑھالیں اور باہر کی طرف دوڑے اور کہہ رہے تھے ہم کس لئے ہیں، ہمارے ہوتے ہوئے ہمارے سرکار کے دشمن کیسے آسکتے ہیں۔

والحمد لله رب العالمين و الصلوة و السلام على حبيبه و نبيه و رسوله اكرم الاولين والآخرين و على آله و اصحابه و اولياء امته و علماء ملته اجمعين.

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

﴿بشارت نمبر:۲۹﴾

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

بتاریخ ۹ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ رات عالم رؤیا میں فقیر کو سرکار دوعالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے۔

والحمد لله رب العالمين و الصلوة و السلام على حبيبه و نبيه و رسوله اكرم الاولين والآخرين و على آله واصحابه اجمعين

﴿بشارت نمبر:۳۰﴾

عزیزم مولوی عیش محمد متعلم دارالعلوم امینیہ رضویہ فیصل آباد کا بیان

۲۲ جمادی اولیٰ ۱۴۰۱ھ عزیزم مولوی عیش محمد متعلم دارالعلوم امینیہ رضویہ فیصل آباد نے بیان کیا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہم مدینہ منورہ پہنچے ہیں پھر میں روضہ انور پر حاضر ہوا۔ پہرے دار کھڑے ہیں لوگوں کو پیچھے ہٹا رہے ہیں۔ میں جب قریب گیا تو پہریداروں نے میری طرف دیکھا مگر مجھ کو روکا نہیں لہذا میں روضہ انور کے اندر داخل ہوگیا۔ مزار مبارک کو بوسے دیئے پھر دیکھا کہ مزار مقدس کی پائنتی پر ایک بڑا رجسٹر رکھا ہوا ہے۔ اور ایک صاحب اسے کھول کر دیکھ رہے ہیں وہ رجسٹر بند کر کے چلے گئے تو میں نے اسے کھولا اور دیکھا کہ اس کے پہلے ہی صفحہ پر آپ (فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہٗ ولوالدیہ) کا نام لکھا ہوا ہے۔ پھر میں نے دیکھا تو میرے برادران طریقت کے نام بھی نیچے لکھے ہوئے ہیں پھر میں تلاش کرتا رہا جس جس کے متعلق مجھے خیال آیا میں نے دیکھا تو اس کا نام لکھا ہوا ہے مثلاً حافظ محمد امجد مدرس شعبہ حفظ دارالعلوم امینیہ رضویہ کے متعلق خیال آیا تو دیکھا کہ ان کا نام بھی لکھا

موجود ہے۔ پھر ایک طالب علم جو کہ میرا برادر طریقت نہیں ہے اس کا نام دیکھا تو نہیں ملا کئی بار رجسٹر کو دیکھا مگر اس کا نام نہ تھا۔

(نوٹ) مولوی عیش محمد، فقیر ابوسعید غفرلہٗ سے بیعت ہیں۔

حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر و صلی اللہ تعالی علی حبیبہ سیدنا محمد رحمۃ للعالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۳۱﴾

چوہدری ضیاء اللہ صاحب سابق سب انسپکٹر فیصل آباد کی ہمشیرہ کا خواب

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین و الآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین. اما بعد

بتاریخ ۲۵ جمادی اولیٰ ۱۴۰۱ھ چوہدری ضیاء اللہ صاحب سابق سب انسپکٹر ساکن کچہری بازار فیصل آباد کی ہمشیرہ آئی اور اپنا خواب بیان

کیا کہ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ کو ہمارے پیر و مرشد صوفی محمد ایوب صاحب ہزاروی جو کہ نہایت ہی جلالی اور کامل بزرگ تھے اور ان کا وصال بھی کئی سالوں سے ہو چکا ہے، ملے اور فرمایا کہ محلّہ محمد پورہ کی جامع مسجد گلزار مدینہ کے مولوی صاحب کے پاس جاؤ تمہاری پریشانیاں وہاں سے دور ہونگی ان کے کہنے پر ہم اس مسجد میں آئے تھے اور آپ کی مسجد کے صحن میں دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں جنہوں نے عربی لباس پہنا ہوا ہے اور آپ ان کے ساتھ کھڑے ہیں پھر آنکھ کھل گئی۔ زاں بعد میرے بھائی چوہدری ضیاء اللہ صاحب یہاں آتے رہے اور ہم نے اس سے پہلے یہ مسجد کبھی نہیں دیکھی تھی۔

صلی اللہ تعالی علی حبیبہ سیدنا محمد رحمۃ للعالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۳۲﴾

شیخ محمد اقبال عرف بھولا کا خواب

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین و الآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء

امته و علماء ملته اجمعين. اما بعد

شیخ محمد اقبال عرف بھولا ساکن صدیق آباد (گوبند پورہ) نے بیان کیا میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ ہے جس میں ایک چبوترہ سا بنا ہوا ہے اس پر سرکار داتا گنج بخش قدس سرہٗ جلوہ افروز ہیں اور ساتھ ہی ذرا سی نیچی جگہ پر آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بیٹھے ہیں میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کے ساتھ مصافحہ کرنا چاہا مگر آپ نے فرمایا کہ پہلے سرکار کی دست بوسی کرو۔ میں نے سلام عرض کر کے دست بوسی کی اور آپ کے قریب بیٹھ گیا پھر میں کبھی آپ کی طرف دیکھتا ہوں کبھی سرکار داتا صاحب رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھتا ہوں پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين و الصلوة و السلام على حبيبه و نبيه و رسوله اكرم الاولين والآخرين و على آله و اصحابه و اولياء امته و علماء ملته اجمعين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر: ۳۳

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۴۰۱ھ فقیر تہجد پڑھ کر لیٹ گیا تو خواب میں دیکھا ایک بڑی مسجد ہے جس میں سرکار اعلیٰحضرت محدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلوہ افروز ہیں بعد میں کسی نے مجھ سے کہا آپ کو بشارت ہو میں نے پوچھا کس بات کی تو اس نے کہا کہ آپ کی درخواست منظور ہو کر آ گئی ہے میں قریب گیا تو اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک بند گٹھا کاغذوں کا لپیٹا ہوا کھولا تو وہ بڑے بڑے اشتہار جیسے فارم تھے اور ان پر انگریزی میں ٹائپ کیا ہوا ہے اور اوپر والے فارم پر فقیر کا نام اردو میں سرخ پنسل سے لکھا ہوا تھا اور اس کے آگے کچھ رقم لکھی ہوئی تھی جو کہ غالباً گیارہ ہزار اور کچھ روپے تھی ۔اعلیٰحضرت نے فقیر کا نام پڑھا اور فرمایا کہ تمہیں اس کی مالیت کا علم نہیں ہے یہ تو بہت قیمتی ہے میں بازار جاتا ہوں اور پتہ کر کے آتا ہوں کہ اس کی کتنی مالیت ہے پھر آنکھ کھل گئی اور اسی دن نماز فجر کے بعد کتاب آب کوثر چھپ کر آ گئی۔

والحمد لله رب العالمين

﴿بشارت نمبر:۳۴﴾

عزیزم محمد کریم سلطانی سلمہٗ کا خواب

ماہ ربیع الاول شریف ۱۴۰۲ھ عزیزم محمد کریم سلمہٗ نے بیان کیا میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم مدینہ منورہ حاضر ہوئے ہیں اور دیکھا کہ میرے والد صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) روضہ انور کے سامنے بیٹھے دعا کر رہے ہیں۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۳۵﴾

عبدالقادر (باباچونڈیانوالہ) مرحوم کی بہو کا بیان

فقیر کے گھر عبدالقادر (باباچونڈیانوالہ) مرحوم کی بہو آئی اور کچھ خانگی پریشانیوں کا ذکر کیا فقیر نے اسے آب کوثر پڑھنے کو دی اور پھر وہ ۲۴ جمادی اولیٰ ۱۴۰۲ھ کو آئی اور اس نے خواب بیان کیا کہ ایک جگہ ایک نہایت عالی شان گنبد تیار ہو رہا ہے اور وہ گنبد آب کوثر کے مصنف

(فقیر ابوسعید غفرلہٗ) تیار کرا رہے ہیں۔ اور وہ گنبد بڑی تیزی کے ساتھ تیار ہو رہا ہے اور اونچا جا رہا ہے اور آپ نے مجھے اس میں سے ایک ٹکڑا دیا اور پھر کسی کو کہتے سنا وہ کہہ رہا تھا ان (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) کے لیے آخرت میں بہت کچھ جمع ہو رہا ہے۔ پھر آنکھ کھل گئی

والحمد للہ رب العالمین

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۳۶﴾

شیخ محمد یوسف صاحب چک نمبر ۲۲۴ فتح دین والی کا بیان

۹ شوال المکرم ۱۴۰۲ھ بمطابق ۳۰ جولائی ۱۹۸۲ء بروز جمعہ مبارک محمد یوسف صاحب چک نمبر ۲۲۴ فتح والی فیصل آباد آئے اور فقیر سے پوچھا کہ کیا آپ نے کوئی درود پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے؟ فقیر نے جواباً کہا کہ ہاں لکھی ہے اور کتاب آب کوثر نکال کر اس کو دی۔ اس نے اس کو بوسہ دیا اور کہا کہ میرے سامنے درود پاک کی کتاب ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج رات مجھے سید دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی حضور علیہ الصلاۃ والسلام مدینہ منورہ میں ہیں اور ریگستان ہے

حضور ریت پر چمک والے کپڑے پر جلوہ افروز ہیں تھوڑی سی گفتگو کے بعد سرکار نے آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کے متعلق ذکر کیا اور فرمایا کہ اس نے درود شریف کی ایک کتاب لکھی ہے اور فرمایا کہ وہ کتاب ہمارے شہر بھی پہنچ گئی ہے اس کتاب کا نام آب کوثر ہے اور اس کے کچھ نسخے مدینہ منورہ پہنچ چکے ہیں نیز فرمایا کہ اس کو ہمارا سلام کہنا اس کی مسجد ہے وہاں درود پاک بہت پڑھا جاتا ہے۔ والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۳۷﴾

عزیزم شیخ محمد یوسف کا بیان

عزیزم شیخ محمد یوسف جو کہ حاجی عبدالغنی کے بھتیجے ہیں نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مکان ہے لوگ کہتے ہیں اس مکان میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کچہری لگی ہوئی ہے۔ اور باہر کا دروازہ بند ہے میں نے آگے بڑھ کر دروازہ کھٹکھٹانا چاہا تو کسی نے کہا کہ اندر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں مت کھٹکھٹاؤ۔ میں نے کہا کہ حضور ہمارے اپنے

حضور ہیں۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے آواز آئی مفتی صاحب تم جاؤ اس آدمی کو تم بلاؤ کیونکہ یہ تمہارے ملنے والا ہے تو میں نے دیکھا کہ آپ یعنی (ابوسعید غفرلہٗ) اندر سے نکلے اور پھر میرے قریب آگئے تو آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۳۸﴾

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

اللیلة الثامنة من الشوال المکرم ۱۴۰۴ھ فزت بزیارة سید المرسلین رحمة للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .والحمد للہ رب العالمین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۳۹﴾

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

مرة ثالثة فزت بحصول الجنة العالیة و الحمد للہ رب العالمین اللّٰھم ادخلنا الجنة جنتک الفردوس مع الآباء و

الامہات و الاولاد و الاحباب برحمتک و بجاہ حبیبک و رسولک رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر: ۴۰

محترم ڈاکٹر محمد عبداللہ قادری

ساکن ضلع شیخوپورہ کا خواب بحالت مراقبہ

بروز جمعرات مورخہ ۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۵ھ بمطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۴ء میں صوفی محمد طفیل ساکن محمد آباد گلگشت کالونی فیصل آباد کے ہاں مہمان تھا رات انہوں نے مجھے مراقبہ کے لئے کہا، میں نے مراقبہ کیا تو انہوں نے کہا خانہ کعبہ کا تصور کرو، میں نے تصور کیا تو کچھ دیر بعد میں خانہ کعبہ میں گم ہو گیا تو صوفی صاحب نے ایک صاحب کے متعلق پوچھا کہ وہ وہاں ہیں؟ میں نے کہا کہ وہ باہر کھڑے ہیں اندر نہیں جا سکتے پھر صوفی صاحب نے پوچھا کہ کیا میں وہاں ہوں؟ میں نے نفی میں جواب دیا ازاں بعد مسجد اقصیٰ کے صحن کا سین شروع ہو گیا تو صوفی صاحب نے کہا کہ رب العزت سے غوث پاک

کا وسیلہ دے کر حضوری مانگو تو میں نے دیکھا کہ حضور غوث پاک سیاہ جبہ پہن کر اور سیاہ ٹوپی بصورت تاج پہنے نمودار ہوئے اور بہت سے اولیاء اللہ اور انبیاء آتے جاتے رہے ازاں بعد مغرب کی طرف ایک سرخ پتھروں کی لمبی چوڑی دیوار کنگروں والی نظر آئی اس کے محراب کے دروازہ پر ایک تخت تھا اور بیچ میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز تھے اور دائیں طرف حضرت مولا علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیاہ لباس پہنے کھڑے تھے۔ سامنے میں کھڑا تھا اور ساتھ مفتی محمد امین صاحب سفید لباس پہنے، سفید دستار باندھے کھڑے تھے۔ یہ منظر تقریباً دس منٹ رہا پھر حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے سفید کاغذ پر کالی سیاہی والے پین کے ساتھ اس طرح تحریر کیا۔ بعد میں حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہٗ آپ (مفتی محمد امین صاحب) کی طرف چل کر نزدیک آنے لگے تو میں مراقبہ سے بیدار ہوا اس وقت رات ایک بج کر پینتالیس منٹ تھے۔ فقط

والحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین.

بشارت نمبر:۴۱

مولانا سید محبوب احمد غزنوی کا استخارہ

مورخہ ۱۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۰۵ھ بمطابق ۷ اپریل ۱۹۸۵ء بروز یکشنبہ مولانا سید محبوب احمد شاہ صاحب غزنوی افغانی مجاہد جو بیمار مجاہدین کو لیکر کوئٹہ آئے ہوئے تھے یہاں پہنچے یہاں دار العلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد میں چند دن قیام کرنے کے بعد لاہور سرکار داتا گنج بخش قدس سرہ کے دربار عالی پر حاضر ہوئے ان کا بیان ہے کہ میں نے وہاں اس لئے استخارہ کیا کہ میں مفتی صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) کے ہاتھ پر بیعت کروں یا نہ کروں پہلے مجھے ایک مزار مقدس کی زیارت نصیب ہوئی جس سے نور نکل رہا تھا اور اس کا ماحول نور ہی نور تھا دل نے یہ تسلیم کیا کہ یہ سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ مقدسہ ہے پھر دیکھا کہ ایک قبر کھلی ہوئی ہے وہاں دیکھا کہ میرے استاد محترم آرہے ہیں وہ میرے پاس تشریف لائے پھر دیکھا کہ ایک نہایت وجیہ اور منور چہرہ والے باریش بزرگ ہیں وہ بھی میرے پاس تشریف رکھتے ہیں میں نے ان سے عرض کیا کہ میں بیمار رہتا ہوں انہوں نے میرے چہرہ، سر اور جسم پر ہاتھ پھیرا اور شفقت فرماتے رہے۔ پھر میں نے

مفتی صاحب کا نام لیا تو فرمایا میں ان کو جانتا ہوں جو مقصد ہے بیان کرو میں نے عرض کیا کہ میں ان کے ہاتھ پر بیعت کرلوں؟ تو فرمایا اچھا ہے ٹھیک ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دور بہت ہے فرمایا، دل دور نہیں ہیں۔ فرمایا کہ جو آپ کا ارادہ ہے وہ ٹھیک ہے پھر آنکھ کھل گئی۔

پھر مولانا محبوب احمد شاہ واپس فیصل آباد آکر فقیر (ابوسعید غفرلہٗ) کے ہاتھ پر سلسلہ شریفہ میں منسلک ہوگئے۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین.

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۴۲

حفیدۂ من عائشہ کا خواب

ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے باباجی (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) چائے پکار رہے تھے۔ میں نے پوچھا باباجی کیا حضرت صاحب آئے ہیں؟ تو باباجی نے کہا نہیں بیٹی سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف

لائے ہوئے ہیں اور میں ان کے لئے چائے پکار ہا ہوں یہ سن کر میں نیچے گئی تو پتہ چلا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ہیں جب میں مسجد گلزار مدینہ میں گئی تو دیکھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہیں اور کچھ لوگ اور بھی ہیں تو میں شرم کی وجہ سے دور سے ہی حضور کی زیارت کر کے واپس آ گئی۔

والحمد لله رب العالمين و الصلوة و السلام على حبيبه و نبيه و رسوله اكرم الاولين و الآخرين و على آله و اصحابه و اولياء امته و علماء ملته اجمعين.

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۴۳﴾

مناظر اسلام مولانا سعید اسعد سلّمہٗ کی بیٹی کا خواب

میرے بیٹے محمد سعید احمد اسعد کی بیٹی آسیہ (حمیرا) نے خواب بیان کیا کہ ہم مدینہ منورہ پہنچے ہوئے ہیں اور میرے ابا جی جمعہ پڑھا رہے ہیں اور میرے دادا جی (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) جمعہ پڑھ رہے ہیں اور بھی بہت لوگ

ہیں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اندر سے باہر تشریف لائے اور پوچھا کہ کیا کر رہے ہو؟ میرے ابا جی نے عرض کیا کہ میں جمعہ پڑھا رہا ہوں (تقریر کر رہا ہوں) اور میرے دادا جی نے عرض کیا میں جمعہ پڑھ رہا ہوں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ پڑھا کر میرے پاس آنا جب جمعہ سے فارغ ہو کر میرے ابا جی اور دادا جی حاضر ہوئے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ابا جی کو کپڑوں کا ایک جوڑا دیا اور فرمایا یہ اپنی والدہ کو دینا وہ بیمار ہے اپنی والدہ کو سلام دینا اور کہنا کہ اللہ تعالیٰ آرام دے دیگا اور پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے دادا جی کو ایک جوتا سرخ چمڑے کا دیا پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۴۴﴾

عزیزم عبدالغنی سلّمہٗ کا بیان

۱۴۰۶ھ رمضان المبارک کا غالباً دوسرا جمعہ مبارکہ تھا اور مولانا محمد حبیب صاحب منبر پر بیٹھ کر تقریر کر رہے تھے جبکہ استاذ محترم جناب مفتی

صاحب (فقیر ابوسعید غفرلہ) بھی مسجد میں بیٹھے تھے اور درود پاک پڑھ رہے تھے۔ عبدالغنی متعلم دارالعلوم امینیہ رضویہ کا بیان ہے کہ میں نے جب آپ کی طرف دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ آپ سے نور کی شعائیں نکل رہی ہیں حالانکہ میں سویا ہوا نہیں تھا بلکہ جاگ رہا تھا پھر دل چاہا کہ قدموں پر گر کر قدم بوسی کروں مگر مجمع کی وجہ سے ایسا نہ کر سکا۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۴۵﴾

عزیزم شیخ محمد یونس صاحب
ساکن محمد پورہ کا بیان

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین۔

عزیزم شیخ محمد یونس صاحب ساکن محمد پورہ گلی نمبر ۳ نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک نہایت ہی عالی شان محل ہے اور پتہ چلا کہ اس کے اندر رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں تو میں زیارت کے شوق میں اس مکان کی طرف آیا دیکھا کہ دروازے پر دو پہرے دار کھڑے ہیں ان دونوں کے ہاتھوں میں پنکھے ہیں وہ کسی کو اندر نہیں جانے دیتے مجھے بھی انہوں نے روک لیا تھوڑی دیر گزری کہ آپ (ابوسعید غفرلہ) آئے جب دروازے کے قریب پہنچے تو ان دونوں پہرے داروں نے آپ کا بہت ہی احترام کیا اور دونوں نے اپنے سر جھکا لئے اور آپ کو روکا نہیں۔ پھر آپ نے مجھے بھی ساتھ لے لیا اور اندر داخل ہو گئے ہم آگے جا رہے تھے کہ آنکھ کھل گئی۔ فقط

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر: ۴۶

حفیدۂ من عائشہ کا خواب

حفیدۂ من عائشہ نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک دریا ہے لوگ اس میں پھنسے ہوئے ہیں میرے بابا جی (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) لوگوں کو پکڑ پکڑ کر نکال رہے ہیں حتیٰ کہ سب کو نکال لیا ہے پھر دیکھا کہ روشنیاں آتی ہیں اور میرے بابا جی میں آ کر گم ہو جاتی ہیں۔

والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر: ۴۷

سید محبوب شاہ افغانی کا بیان

الحمد لله رب العالمین و الصلوة و السلام علی حبیبه و نبیه و رسوله اکرم الاولین والآخرین و علی آله و اصحابه و اولیاء امته و علماء ملته اجمعین. اما بعد

مولانا محبوب شاہ صاحب مجاہد افغانی نے بیان فرمایا کہ کوئٹہ میں ایک زخمی مجاہد بنام مولوی عبدالبصیر نے اپنا خواب بیان کیا کہ مجھے جمعہ کی رات کو

کوئٹہ ہسپتال میں خواب آیا مورخہ ۷ جمادی اخریٰ کو اور وہ یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بمع خلفائے راشدین تشریف لائے تو دیکھا کہ کافی تعداد میں مجاہدین مسلّح ہیں اور اسلحہ کے ساتھ استقبال کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف رکھیں تو فرمایا تم بیٹھو میں نے ابھی فیصل آباد مدرسہ امینیہ رضویہ محمد پورہ میں جانا ہے پھر واپس آؤں گا تو میں نے عرض کیا کہ آپ پھر آئیں گے؟ تو فرمایا میں نے اس مدرسہ میں جانا ہے پھر آنا ہے، پھر جانا ہے پھر آنا ہے، پھر جانا ہے پھر آنا ہے۔

(نوٹ) مولانا محبوب شاہ صاحب نے فرمایا جب میں نے مولوی عبدالبصیر سے ملاقات کی تو پہلے انہوں نے پوچھا کہ مدرسہ امینیہ رضویہ کدھر ہے؟ کیونکہ وہ اس نام کے مدرسے کو نہیں جانتا تھا تو میں نے بتایا تو پھر انہوں نے یہ خواب بیان کیا۔

والحمد لله رب العالمین و الصلوة و السلام علی حبیبه و نبیه و رسوله اکرم الاولین والآخرین و علی آله و اصحابه و اولیاء امته و علماء ملته اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۴۸

زہرہ بی بی بنت مولوی محمد حنیف صاحب

حافظ آبادی کا بیان

زہرہ بی بی بنت مولوی محمد حنیف صاحب حافظ آبادی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک جگہ تشریف فرما ہیں اور ساتھ ہی آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کھڑے ہیں۔ میں کچھ دور کھڑی ہوں اور آپ کی باتیں سن رہی ہوں آپ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس (زہرہ) کے ہاں ایک ہی لڑکا ہے اس کے بعد کوئی اولاد نہیں ہے تو سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو درود پاک پڑھ کر دم کرکے پلاؤ پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۴۹

عزیزہ خدیجہ زوجہ محمد افضل صاحب سلّمہا کا خواب

بتاریخ ۲۱ رمضان المبارک بیان کیا کہ آج سے تقریباً دوماہ قبل میں نے دیکھا کہ ایک باغ میں بہت سی عورتیں جمع شدہ ہیں اور وہ نماز تسبیح کی تیاری کررہی ہیں اور میں وہاں نہیں ہوں۔ میری والدہ صاحبہ کسی سے کہہ رہی ہیں کہ خدیجہ سے کہو نماز تیار ہے اور وہ آئے میں یہ بات سن کر آتی ہوں میں پہنچی تو نماز تسبیح شروع ہوگئی عورتیں نماز پڑھ رہی تھیں میں نے اس باغ کو دیکھنا شروع کردیا کہ یہ کیسی پیاری جگہ ہے۔ نہ اندھیرا ہے نہ تیز روشنی ہے نہ دھوپ ہے نہ سردی ہے نہ گرمی ہے اتنے میں میری بڑی بہن شمیم دوڑتی ہوئی آئی اور مجھے بتایا کہ ہمارے باباجی (داداجان یعنی فقیر کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ) مدینہ پاک چلے گئے ہیں میں نے کہا نہیں وہ تو یہیں ہیں تو ہمشیرہ نے جواباً کہا ان کی جگہ تبدیل ہوگئی ہے اس لئے وہ مدینہ منورہ چلے گئے ہیں

والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر: ۵۰

الحاج چوہدری بدر منیر صاحب کا بیان

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین. اما بعد

فقیر ابوسعید غفرلہ ولوالدیہ رمضان مبارک ۱۴۰۷ھ میں بیمار ہو گیا ٹائیفائیڈ کا بخار ہوا کچھ دن تو کافی بیقراری رہی۔عزیزم چوہدری منیر احمد بدر کا بیان ہے میں حالت دیکھ کر بہت گھبرایا اور پریشان ہوا رات کے آخری حصّہ میں خواب دیکھا کہ سید دو عالم نور مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قریب آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کھڑے ہیں دیکھا کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم دعا فرما رہے ہیں پھر میں نے آپ سے پوچھا کہ کیسی طبیعت ہے آپ نے جواب دیا کہ چونکہ سید دو عالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دعاء فرمادی ہے اب صحت ہے۔اس پر رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک ہزار تک کچھ نہیں ہوتا (**والحمد للہ رب العالمین**)

پھر جب آنکھ کھلی تو لاؤڈ سپیکر پر درود تاج پڑھنے کی آواز آ رہی تھی اور پڑھنے والا پڑھ رہا ہے۔

مراد المشتاقین شمس العارفین شفیع المذنبین راحۃ العاشقین

(نوٹ) سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جو ایک ہزار فرمایا اس کی وضاحت نہیں ہوئی کہ اس سے کیا مراد ہے۔

والحمد للہ رب العالمین یہ خواب مورخہ ۲۱ شوّال المکرّم ۱۴۰۷ھ کو بیان ہوا۔

فقیر ابوسعید غفرلہٗ ولوالدیہ

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر: ۵۱

چوہدری محمد عبداللہ ساکن گلبرگ اے فیصل آباد کا بیان

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی حبیبہ و نبیہ و رسولہ اکرم الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ و اولیاء امتہ و علماء ملتہ اجمعین .. اما بعد

ماہ محرم الحرام ۱۴۰۸ھ چوہدری محمد عبداللہ صاحب ساکن گلبرگ اے

فیصل آباد نے بیان کیا کہ رات میں نے خواب دیکھا ہے۔ایک جگہ حدیث پاک کا درس ہو رہا ہے اور اس مجمع میں کافی تعداد میں بزرگان دین تشریف فرما ہیں۔پھر میں نے دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) نے ایک خوبصورت سفید رنگ کا جبہ پہنا ہوا ہے اور ہاتھ میں تسبیح ہے چہل قدمی کر رہے ہیں میں نے آپ سے جبہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے بتایا کہ یہ جبہ مجھے خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ نے پہنایا ہے۔

والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۵۲﴾

زاہدہ بنت حاجی عبدالغنی صاحب کا بیان

ماہ ربیع الآخر ۱۴۰۸ھ زاہدہ بنت حاجی عبدالغنی صاحب نے بیان کیا کہ میں اپنے گھر میں کتاب پڑھ رہی تھی کہ اچانک سامنے سے ایک نہایت وجیہ بزرگ آئے اور فرمایا مفتی محمد امین صاحب کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام پہنچا دینا۔میں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں تو فرمایا مجھے غوث اعظم کہتے ہیں۔فقط **والحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی**

حبیبہ و سیدنا محمد و آلہ وسلم

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۵۳﴾

سید محبوب شاہ مجاہد افغانی کا خواب

مورخہ ۱۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۰۸ھ بمطابق ۳ فروری ۱۹۸۸ء بروز بدھ مولانا سید محبوب شاہ مجاہد افغانستان نے اپنا خواب بیان کیا کہ آج رات میں آب کوثر کا کچھ مطالعہ کر کے اور درود شریف ہزار مرتبہ پڑھ کر سو گیا خواب میں دیکھتا ہوں کہ (مفتی محمد امین صاحب) نے افغانستان میں ایک مدرسہ بنایا ہے۔جس کا رنگ نسواری ہے اس کا نگران اور ناظم مناظر اسلام مولانا محمد سعید صاحب کو مقرر کیا ہے۔مدرسے کا فرش سنگ مرمر سے بنا ہے اور چار دیواری سیمنٹ کی ہے اس کے صحن کے درمیان میں سنگ مرمر ہے اور اس کے فرش کا حاشیہ سبزہ اور درخت اور پھلواری ہے جو کہ عجیب دلکش ہے اور اس میں طلبہ سارے کے سارے علمی ہیں اور عوام میں صرف الحاج میاں بشیر احمد صاحب ہیں پھر علماء نے باری باری تقریریں کیں اور ساتھ ہی ہر کوئی دعا کرتا ہے پھر میں (مولانا سید محبوب شاہ) نے تقریر کی اور دعا کی پھر دو تین علماء نے

تقاریر کیں ۔پھر آپ (ابوسعید غفرلہٗ) نے کہا شاہ صاحب آپ پھر دعا کریں زاں بعد سب کے سب باہر آ گئے اور باہر چٹائی بچھا دی گئی تو اچانک ایک بزرگ آئے جو کہ نہایت وجیہ ،نہایت سفید لباس سفید ریش تھے۔تشریف فرما ہوئے اور بیٹھ کر فرمایا محبوب! میں نے عرض کیا جی حضور! فرمایا مفتی صاحب کا تحفہ لاؤ اور تقسیم کردو میں سوچ میں پڑ گیا کہ کونسا مفتی اور کیا تحفہ ہے تو فرمایا مفتی امین صاحب کا تحفہ آب کوثر لاؤ تو اچانک علماء اٹھے اور آب کوثر کافی تعداد میں لاکر رکھ دیں تو اس بزرگ ہستی نے ایک مجھے دی اور چھ عدد علماء کو دیں پھر فرمایا اب تم تقسیم کردو اور آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کی طرف بھی اشارہ فرمایا کہ ان کو تقسیم کردو پھر اور علماء بھی تقسیم کرنے میں لگ گئے جب تقسیم ہو چکیں تو اس بزرگ ہستی نے دعا کے لئے ہاتھ مبارک اٹھائے اور دعا کی یا اللہ اس تحفہ کی برکت سے افغانستان کے مجاہدین کو فتح اور نصرت عطا فرما پھر دعا کے بعد فرمایا کہ مفتی صاحب مجاہدین کے مددگار ہیں اور مجاہدین کے لئے تحفے بھیجتے رہتے ہیں ان کے خاندان کے لئے دعا کرو۔پھر میں نے آپ سے پوچھا کہ یہ کون بزرگ ہستی تھی تو آپ نے کہا کہ آپ ان کو نہیں جانتے؟ میں نے کہا کہ میں نے ان کو کبھی نہیں دیکھا تو آپ نے کہا یہ مدینہ منورہ سے آئے ہیں۔پھر آنکھ کھل گئی۔ والسلام

بشارت نمبر:۵۴

ثریا بیگم کشمیریہ کا خواب

ثریا بیگم کشمیریہ جو کہ غلام محمد آباد فیصل آباد میں ایک پروفیسر صاحب کی زوجہ ہیں انہوں نے بھی فقیر سے کچھ ترجمہ قرآن مجید پڑھا تھا انہوں نے ۲۵ جمادی اخریٰ ۱۴۰۸ھ آ کر خواب بیان کیا کہ میں خواب میں دیکھتی ہوں کہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور ایک پتھریلی جگہ ہے، پہاڑی علاقہ ہے وہاں ایک نہایت ہی خوبصورت جگہ ہے قسما قسم کے پھل ہیں، سبزہ ہے۔ بڑی دلکش جگہ ہے اس میں ایک عالی شان کمرہ ہے لوگ کہتے ہیں اس میں ایک بہت بڑے بزرگ ہیں لوگ پھولوں کی ٹوکریاں، گلاب کی، موتیا وغیرہ کی بھر بھر کر اندر لے جا رہے ہیں میں خوش ہو کر کہہ رہی ہوں: کیا یہ میرے استاد محترم ہیں جن کا ذکر ہو رہا ہے؟ تو فرمایا گیا، ہاں وہی ہیں۔ان کو نئی زندگی دی گئی ہے تمہارے لئے پھر آنکھ کھل گئی۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۵۵

عزیزم قاری غلام مصطفیٰ کا بیان

عزیزم قاری غلام مصطفٰے صاحب ربّانی جوکہ سلسلہ شریف میں داخل ہیں وہ اپنے محلّہ کی مسجد میں امام وخطیب ہیں بیان کیا کہ رات ایک بجکر بیس منٹ پر کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا میں باہر نکلا تو دیکھا ایک وجیہ بزرگ ہیں ،سفید عمامہ نورانی چہرہ ہے اردو میں گفتگو کرتے ہیں مجھ سے فرمایا: مفتی محمد امین کو جانتے ہو؟ میں نے کہا وہ تو میرے شیخ ہیں فرمایا: ان سے کہنا میرے لئے دعا کریں پھر وہ میرے ساتھ مسجد میں گئے اور باہر صحن میں ہی بیٹھ گئے میں نے کوشش کی کہ میں اندر جگہ بنادوں وہاں بیٹھ جائیں۔لیکن وہ نہ مانے میں نے پوچھا آپ کا تعارف آپ کا اسم شریف؟ تو فرمایا تمہیں اس سے کیا غرض؟ پھر میں نے اصرار کے رنگ میں پوچھنا چاہا تو وہ جلال میں آگئے اور میں خاموش ہوگیا پھر میں گھر آگیا صبح اذان کے وقت گیا تو وہ جاچکے تھے۔فقط (یہ واقعہ حالت بیداری میں پیش آیا)

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۵۶

حکیم محمد اکرم صاحب ساکن وارث پورہ کا بیان

مورخہ ۲۳ رجب ۱۴۰۸ھ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۸۸ء حکیم محمد اکرم صاحب ساکن وارث پورہ، دارالعلوم امینیہ رضویہ میں آئے اور بیان کیا کہ مجھے کچھ پریشانی ہے اور میں ہر ماہ سرکار داتا گنج بخش قدس سرہٗ کے دربار حاضری دیتا ہوں اس مرتبہ حاضر ہوکر اپنی پریشانی کے متعلق عرض کیا اور واپس آکر گھر پر سوگیا خواب میں سرکار داتا گنج بخش رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ مفتی محمد امین کے پاس جاؤ اور پریشانی بیان کرو اللہ تعالے فضل فرمائے گا۔فقط

والحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام علے حبيبه سيدنا محمد و آله وسلم

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۵۷

صوفی عبدالمجید صاحب ساکن عوامی کالونی کا بیان

بتاریخ ۷ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ بمطابق ۲۴ اپریل ۱۹۸۸ء

بروز یکشنبہ صوفی عبدالمجید ساکن عوامی کالونی فیصل آباد نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ایک کمرہ ہے اس میں روشنیاں دروازے سے باہر آ رہی ہیں میں دیکھتا رہا تو پھر روشنیاں آہستہ آہستہ مدہم ہوگئیں تو میں اندر گیا دیکھا تو ایک نہایت خوبصورت باغ نظر آیا اس باغ میں ایک بزرگ نظر آئے ان کے جسم مبارک سے روشنیاں نکل رہی ہیں میں قریب گیا تو فرمایا: آ گئے ہو؟ میں نے عرض کیا حضور آ گیا ہوں تو آپ نے مجھ پر بڑی شفقت فرمائی اور فرمایا کہ اپنے پیر صاحب کو ہمارا سلام کہو اور کہو کہ آب کوثر نے ہمارا دل ٹھنڈا کر دیا ہے میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ بزرگ خواجہ جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ معلوم ہوتے ہیں اس خیال کے آنے پر مجھے بتایا گیا کہ یہ خواجہ سرّی سقطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں پھر میں بیدار ہوگیا۔

والحمد للہ رب العالمین

زاں بعد میں دو تین دن محمد پورہ نہ آ سکا تو پھر مجھے خواب میں ڈانٹ کر کہا گیا تو ہمارا سلام و پیغام کیوں نہیں پہنچا تالھذا میں حاضر ہو کر سلام و پیغام پہنچا رہا ہوں۔ فقط (نوٹ) صوفی عبدالمجید صاحب موصوف فقیر کے ہاتھ پر سلسلہ عالیہ میں داخل ہیں۔ والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ سیدنا محمد و آلہ وسلم

بشارت نمبر:۵۸

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم امابعد!

بتاریخ ۸ رمضان المبارک دوپہر قیلولہ کے دوران سیدی المکرّم شیر ربانی میاں شیر محمد صاحب شرقپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت نصیب ہوئی نہایت نورانی چہرہ عینک لگائی ہوئی اور کمرہ کی باری (دریچہ) سے زیارت نصیب ہوئی۔

والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ سیدنا محمد و آلہ وسلم

÷—÷—÷—÷—÷—÷—÷—÷—÷—÷

بشارت نمبر:۵۹

رانا محمد ریاض صاحب کا بیان

۱۴ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ رانا محمد ریاض صاحب جو کہ لاہور ریلوے کے بکنگ سیکشن کے آفیسر ہیں آئے اور بیان کیا کہ میں عمرہ کرنے گیا مدینہ منورہ میں شیخ عبدالرؤف کیشیئر کاٹھیاواڑی سے ملاقات ہوئی جو کہ پانچ

سال سے وہاں ہیں اور ایک کمپنی کے کیشیئر ہیں تعارف ہوا تو وہ مجھے اپنے گھر لے گئے وہاں میں نے دیکھا کہ ان کے سرہانے کے نیچے کتاب آب کوثر رکھی ہوئی تھی دیکھ کر بہت خوشی ہوئی دوران گفتگو شیخ عبدالرؤف صاحب موصوف نے بتایا کہ اس کتاب کی عظمت کو نہ آپ جانتے ہیں نہ میں جانتا ہوں میں نے خواب میں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آب کوثر کتاب کی ورق گردانی کر رہے ہیں۔اس لئے میں بھی اس کتاب کا مطالعہ رکھتا ہوں نیز بیان کیا کہ میں جب اس کتاب کا مطالعہ کرتا ہوں ایک خوشبو مہک جاتی ہے۔فقط

و اللہ تعالے اعلم

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۶۰

حافظ امداد اللہ کا بیان

رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ حافظ امداد اللہ صاحب جن کو عموماً دیدار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا شوق دامن گیر رہتا ہے اور دوسروں سے بھی دعائیں کراتے رہتے ہیں بیان کیا کہ میں جامع مسجد گلزار مدینہ میں سورہا

تھا خواب میں شور ہوا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں۔میں اور استاد مفتی محمد امین صاحب لوگوں کے ساتھ مسجد کے ہال سے باہر نکلے تو دیکھا کہ مسجد کے صحن میں ٹوٹیوں کے قریب آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور استاد صاحب نے آگے بڑھ کر دست بوسی کی پھر آنکھ کھل گئی۔فقط

والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۶۱

حاجی شیخ نذیر احمد صاحب ساکن گلبرگ اے کا خواب

محترم حاجی نذیر احمد (والد حافظ محمد ادریس) ساکن گلبرگ اے فیصل آباد نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مدینہ منورہ میں ہوں روضہ انور سامنے ہے اور وہاں دیکھا کہ مفتی محمد امین صاحب درس دے رہے ہیں۔یہ دیکھ کر بڑی خوشی محسوس کی۔

والحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام علي حبيبه سيدنا محمد و آله وسلم

﴿بشارت نمبر:۶۲﴾

الحاج شیخ میاں عبدالمجید صاحب کا بیان

الحاج شیخ میاں عبدالمجید صاحب جو کہ کرمانوالے حضرت سید اسماعیل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہیں اور گلشن کالونی فیصل آباد میں مقیم ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اکثر اوقات حضرت میاں صاحب شرقپوری و حضرت کرمانوالے سرکار اور گھنگ شریف والے حضرت میاں رحمت علی رحمہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ ابوسعید محمد امین اور باباجی چوہدری برکت علی صاحب کو بیٹھا دیکھتا ہوں اکٹھے بیٹھے ہوتے ہیں۔فقط

والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علے حبیبہ سیدنا محمد و آلہ واصحابہ وسلم

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

﴿بشارت نمبر:۶۳﴾

ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کی بیٹی کا خواب

ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ساکن محمد پورہ فیصل آباد کی بیٹی نے فقیر

(ابوسعید غفرلہٗ) کے سامنے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ایک جگہ میز لگا ہوا ہے اور اس کے سامنے تین کرسیاں ہیں ایک پر حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام جلوہ افروز ہیں اور ایک پر آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بیٹھے ہیں اور حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام مجھے فرماتے ہیں کہ اس خالی کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ میں بیٹھ جاتی ہوں بعد میں میں نے عرض کیا یا حضرت آپ کی اتنی زیادہ اولاد ہے یہ سن کر آپ مسکرائے اور فرمایا ایسے ہی ہے۔پھر آنکھ کھل گئی۔فقط

والحمد للہ رب العالمین حمد الشاکرین و الصلاۃ و السلام علی حبیبہ و رسولہ رحمۃ للعالمین و علیٰ آلہ و اصحابہ و سلم .

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

﴿بشارت نمبر:۶۴﴾

مولانا غازی غلام رسول چنیوٹی کا بیان

بتاریخ ۱۴ جمادی اولیٰ ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۸۸ء غازی غلام رسول صاحب چنیوٹی ام سعید مرحومہ کی تعزیت کیلئے آئے بیان کیا کہ ہمارے علاقہ میں ایک بزرگ ہیں جن کی ولایت میں شک نہیں کیا جا سکتا

انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ مجھے ایک مشکل پیش آگئی وہ حل نہیں ہوتی تھی تو میں نے استخارہ کرنا شروع کیا ایک دن میں سید دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا تو سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فیصل آباد مفتی محمد امین کے پاس جاؤ اوران سے مشورہ کرو پھر ان کے مشورہ پر عمل کرو اللہ تعالے فضل فرمادیگا تو میں مفتی صاحب موصوف کے ہاں گیا اوران سے مشورہ کیا مگر خواب بیان نہ کیا پھر اس مشورہ پر عمل کیا تو مشکل حل ہوگئی۔

والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ و رسولہ رحمۃ للعالمین و علی الہ و اصحابہ اجمعین ہ

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:٦٥﴾

عزیزم حافظ خواجہ محمد الیاس کا بیان

عزیزم حافظ خواجہ محمد الیاس ساکن قائم پورہ عمرہ کے لئے حرمین طیبین حاضر ہوئے ان کا بیان ہے کہ میں نجدیوں کے پیچھے نماز پڑھ لیتا تھا کیونکہ میرے والد صاحب بھی پڑھ لیتے ہیں ایک دن جبکہ میں روضہ مقدسہ کے

سامنے بیٹھا تھا اونگھ سی آگئی اور آواز آئی کہ تو ان کے پیچھے نماز کیوں پڑھتا ہے۔ میں نے عرض کیا حضور اس لئے کہ میرے والد صاحب پڑھ لیتے ہیں۔ فرمایا جب تیرے پیر (فقیر ابو سعید غفرلہٗ) ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے تو تو کیوں پڑھتا ہے؟ پھر فرمایا کہ اپنے پیر کے پاس جایا کرو اوران کے پاس بیٹھا کرو۔ پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں دیدار کرنا چاہتا ہوں اور عرض کرتا رہا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ ایک جھلک ہی ہو، دیدار عطا ہو۔ اچانک دیکھا کہ حضور رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دور حوض کوثر پر جلوہ فرما ہیں اور پانی کے چھینٹے حاضرین پر ڈال رہے ہیں۔ فقط

وصلی اللہ تعالی علی حبیبہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین .

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:٦٦﴾

مولانا سید محبوب شاہ مجاہد افغانی کا خواب

بتاریخ ۲۴ مارچ ۱۹۸۹ء بروز جمعرات رات کے ایک بجے میں نے

خواب میں دیکھا کہ میں حضرت صاحب کے کمرے میں سویا ہوا ہوں اور کمرہ بہت وسیع ہوگیا ہے اس کمرہ میں بہت سے لوگ آئے اور آپس میں کہنا شروع کردیا کہ جس کے پاس روشنی آئے گی وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہے پھر ایک بزرگ تشریف لائے جنہوں نے سبز رنگ کا عمامہ باندھا ہوا ہے اور سبز ہی جیکٹ پہنی ہوئی ہے نہایت نورانی چہرہ ہے۔انہوں نے آکر حضرت صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) کو گلے لگالیا پھر میرے چارپائی پر تشریف لائے چارپائی پر کھڑے ہوکر انہوں نے حضرت صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) کو پکڑ کر اونچا اٹھالیا اور کافی اونچا کیا اور حضرت صاحب کا چہرہ قبلہ کی طرف تھا تو اچانک قبلہ کی طرف سے روشنی آئی اور حضرت صاحب کا چہرہ روشن ہوگیا اور سب لوگوں نے خوشی کے ساتھ آواز کو بلند کیا کہ حضرت صاحب دونوں جہانوں میں کامیاب ہوگئے ہیں۔فقط

والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ و رسولہ رحمۃ للعالمین و علی الہ و اصحابہ اجمعین ہ

﴿بشارت نمبر:۶۷﴾

سید محمد صادق علی شاہ صاحب کا خواب

آج سے تقریباً ایک سال پہلے فقیر کے پاس محترم سید محمد صادق علی شاہ صاحب ساکن ساہجووال نزد شرقپور شریف جو کہ آجکل موضع کھپ نزد ننکانہ صاحب پیش امام ہیں، تشریف لائے اور فرمایا کہ میرا داماد سید علی شاہ فوت ہوگیا ہے اور میری بیٹی کا کوئی ذریعہ معاش نہیں رہا وہ سلائی کا کام جانتی ہے لیکن اس کے پاس سلائی مشین نہیں ہے لہذا آپ سلائی کی مشین کا انتظام کردیں میری بیٹی کا ذریعہ معاش ہوجائے گا۔فقیر نے عرض کیا کہ آپ فلاں دن تشریف لائیں اور مشین لے جائیں پھر فقیر نے عزیزم محمد سعید عسکری کے ذریعہ نئی سلائی مشین منگوائی اور شاہ صاحب محمد صادق علی کے ہاتھ بھیج دی۔
پھر بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ محترم صادق علی شاہ صاحب دارالعلوم امینیہ رضویہ میں تشریف لائے اور فرمایا میں صرف بشارت سنانے آیا ہوں پھر مندرجہ ذیل خواب سنایا۔

میں موضع کھپ میں رات کو اٹھا تہجد کے لئے وضو وغیرہ کر کے اڑھائی بجے رات مسجد گیا اور ۸ رکعت تہجد پڑھی اور پھر بیٹھ گیا اچانک ٹھنڈی

ہوا کا جھونکا آیا اور اونگھ آئی اور غنودگی طاری ہوگئی میں دیکھتا ہوں کہ ہوا نے مجھے اٹھا کر کسی دوسری جگہ پہنچا دیا ہے وہاں ایک عجیب سا مکان ہے جو کہ پاکستانی طرز کا نہیں نہ وہ اینٹ گارے سے بنا ہوا ہے بس عجیب سا ہے اس کے دو کمرے ہیں ایک کمرے میں میری بیوہ بیٹی بیٹھی ہوئی ہے اور سلائی مشین پر سلائی کا کام کر رہی ہے پاس میرا داماد علی شاہ بیٹھا ہوا ہے اور میں نے دیکھا کہ دوسرے کمرہ کی طرف ایک کھڑکی کھلی ہے میں نے اس میں سے جھانکا تو دیکھا ایک جگہ محراب نما ہے اس میں ایک منبر ہے لیکن وہ لکڑی کا نہیں نور کا ہے اس کی سائیڈیں بجلی کی ٹیوبوں کی طرح روشن ہیں اس پر ایک بزرگ جلوہ افروز ہیں سیاہ رنگ کی چادر مبارک اوڑھی ہوئی ہے ان کے دائیں بائیں دو آدمی کھڑے ہیں جن کے لباس عربی ہیں۔ پھر دیکھا کہ کمرہ کے ایک کونے میں میرا نواسہ، علی شاہ کا لڑکا تقی شاہ کھڑا ہے میں نے اسے اشارہ کیا تو وہ میرے پاس آیا میں نے پوچھا کہ یہ کون بزرگ ہیں اس نے کہا یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں تو اچانک سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے نواسے کی طرف خطاب کرتے ہوئے فرمایا کیف مزاجکم؟ پھر فرمایا مفتی محمد امین کو ہمارا سلام کہہ دینا۔ پھر میں اپنے داماد علی شاہ کے پاس آیا اور پوچھا علی شاہ تو تو فوت ہوگیا تھا اس نے کہا جی

نہیں میں فوت نہیں ہوا بلکہ پردے کے پیچھے چلا گیا ہوں پھر کہا کہ میں اپنی بیوی کے حالات پوچھنے آیا ہوں۔ میں نے کہا تو پھر تو نے حالات پوچھ لیئے؟ اس نے کہا کہ میں نے پوچھا ہے کہ تم نے سلائی مشین کہاں سے لی ہے؟ تو میری بیوی نے کہا ہے میرے والد صاحب فیصل آباد کے مفتی محمد امین صاحب سے میرے لئے لائے تھے۔ پھر میں نے خیال کیا کہ دوسرے کمرے میں جا کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کروں تو اچانک کمرہ تبدیل ہوگیا یعنی نیچے کا حصّہ اوپر کو اٹھ گیا میں اور میری بیٹی باہر رہ گئے اور آنکھ کھل گئی۔ فقط

والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ و رسولہ رحمۃ للعالمین و علی الہ و اصحابہ اجمعین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر: ۶۸﴾

شہزادی بنت شیخ محمد یونس صاحب کا بیان

شب پنجشنبہ بتاریخ ۲۷ شعبان المعظم شہزادی بنت شیخ محمد یونس صاحب محمد پورہ کا بیان ہے جو کہ ان کے والد صاحب کی وساطت سے قلمبند

کیا گیا ہے۔ بیان کیا کہ میں رات کو درود پاک پڑھتی پڑھتی سو گئی تو دیکھتی ہوں کہ ایک موتیوں کا عالی شان محل ہے اس میں ایک طرف صحابہ کرام یعنی خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بیٹھے ہیں اور ایک طرف سیدنا غوث اعظم جیلانی رضی اللہ عنہ بیٹھے ہیں اور درمیان میں استاد جی (فقیر ابو سعید غفرلہ) نہایت سفید لباس پہنے بیٹھے ہیں ان کے پیچھے میں اور میرے پیچھے والد محترم بیٹھے ہیں۔ پیچھے لوگ لمبی قطار میں بیٹھے ہیں۔ میں نے غور سے استاد جی (فقیر ابوسعید غفرلہ) کو دیکھا تو ان کے چہرے پر ادب کی وجہ سے پسینہ آیا ہوا ہے پھر اچانک آواز آئی کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں اور جب سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو دیکھا ہر طرف نور ہی نور ہے اور جب آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہو گئے تو حوروں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو پنکھا کرنا شروع کر دیا اور میں نے اپنی بڑی ہمشیرہ کو کہا باجی سر پر دوپٹہ کر لو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر تشریف لا رہے ہیں۔ آنکھ کھل گئی جب میری آنکھ کھلی تو میں درود پاک پڑھ رہی تھی۔ فقط

والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ و رسولہ رحمۃ للعالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین ہ

﴿بشارت نمبر:۶۹﴾

مولانا سید محبوب شاہ مجاہد افغانی کا خواب

بتاریخ ۴ رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ بروز سہ شنبہ سید محبوب شاہ مجاہد نے بیان کیا کہ رات خواب میں ہم چند احباب آپ کی معیت میں ایک جگہ دعوت پر گئے ہیں وہاں ایک عالی شان مکان ہے کچھ نوجوان جو کہ بے ریش اور نہایت خوبصورت ہیں خدمت کے لئے موجود ہیں وہ کھانے کے لئے برتن لائے جو کہ نہایت ہی خوشنما اور عجیب قسم کے برتن ہیں اور پانی والے برتن بھی انوکھے اور خوشنما ہیں ان برتنوں میں قسما قسم کا لذیذ ترین کھانا ہے آپ (ابوسعید غفرلہ) نے پوچھا یہ کیسی دعوت ہے؟ تو انہوں نے بتایا یہ سیدۃ النساء خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف سے آپ کی اور شاہ صاحب کی دعوت ہے۔

(نوٹ): فقیر کے خیال میں چونکہ فقیر کو آل پاک، سادات کرام کے ساتھ عقیدت ہے اور ان کی خدمت کا شوق ہے جو کہ فقیر کو والدین کریمین اور سیدی محدث اعظم پاکستان رحمہم اللہ سے ورثہ میں ملا ہے۔ اسی سبب سے مندرجہ بالا انعام دعوت والا عطا ہوا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بشارت نمبر:۷۰

محبوب الٰہی (فیکٹری ایریا) کا بیان

میں مفتی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی پریشانی بیان کی آپ نے درود پاک پڑھنے کو کہا اور ساتھ ہی کتاب آب کوثر عنایت کی میں نے کتاب مذکور کا مطالعہ کیا پھر خوب ذوق وشوق سے درود پاک کا ورد کیا پھر میں ۷ شوال ۱۴۰۲ھ مطابق ۲۹ جولائی ۱۹۸۲ء جمعہ کی رات کو خواب دیکھتا ہوں داتا صاحب کا دربار لگا ہوا ہے اور اکابر اولیاء کرام کا اجتماع ہے اور سید علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ تخت پر جلوہ افروز ہیں۔ اور وہاں بابا فرید گنج شکر خواجہ معین الدین چشتی، خواجہ بختیار کاکی، خواجہ نظام الدین اولیاء و دیگر اولیاء کرام جلوہ افروز ہیں میں بھی وہاں حاضر ہوا اور یہ دیکھ کر حیران ہوا کہ کتاب آب کوثر ہر بزرگ کے ہاتھ میں ہے اور سب فرما رہے ہیں سلام ہو اس پر جس نے ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر یہ کتاب لکھی ہے اور فرمایا کہ یہ کتاب بارگاہ رسالت میں مقبول ہو چکی ہے اس کے بعد تہجد کے وقت آنکھ کھل گئی۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۷۱

عزیزم قاری عیش محمد صاحب کا خواب

عزیزم قاری عیش محمد صاحب آئے اور اپنا خواب بیان کیا کہ میں محشر کے میدان میں ہوں پھر پتہ نہیں چلا کہ جنت میں کیسے پہنچ گیا ہوں وہاں ایک عالی شان کمرہ ہے میں اندر گیا تو آقائے دو جہاں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور پاس ہی آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) مؤدب بیٹھے ہیں میں سوچنے لگ گیا کہ پہلے کس کو سلام عرض کروں تو دل نے فیصلہ کیا کہ پہلے اس کو ملوں کہ جس کی وجہ سے یہ انعام مل رہا ہے تو میں نے آپ سے مصافحہ کیا تو آپ نے آقائے دو جہاں رحمت عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں مجھے پیش کر دیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری پیشانی پکڑ کر اوپر اٹھایا اور آپ کو فرمایا کہ اس کو کلمہ طیبہ پڑھنے کے لئے بتا دو اور پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ و رسولہ رحمۃ للعالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین ٥

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۷۲

عزیزہ عائشہ افضل کا خواب

حفیدہ من عائشہ افضل سلمہا کا بیان ہے کہ میں جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد جب عورتیں مدرسہ البنات امینیہ رضویہ میں کافی تعداد میں جمع ہو کر درود پاک پڑھتی ہیں اور مرد مسجد گلزار مدینہ میں درود پاک پڑھتے ہیں میں بھی ان عورتوں میں بیٹھی درود پاک پڑھ رہی تھی کہ یکا یک میری آنکھیں بند ہو گئیں اور پردے اٹھ گئے کیا دیکھتی ہوں کہ رسول اکرم، رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے ہیں اور درود پاک پڑھنے والوں کو خوش ہو کر دیکھ رہے ہیں۔ پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آگے تشریف لے گئے اور مسجد میں منبر رکھا ہوا تھا اس پر جلوہ افروز ہوئے اور سب درود پاک پڑھنے والوں کو خوش ہو کر دیکھ رہے ہیں اور ایک نمازی زور زور سے حق ھو کے نعرے لگا رہا تھا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بھی خوش ہو کر دیکھا تو میں نے دیکھا کہ منبر کے پاس فرش پر میرے باباجی (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بیٹھے ہیں (فقیر اس جمعہ بخار میں مبتلا تھا) تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے باباجی بیمار ہیں ان پر کرم

کریں تو سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ پڑھ کر میرے باباجی کو تین پھونکیں لگائیں اور پھر سیدھے اوپر کو تشریف لے گئے۔

والحمد لله رب العالمين والصّلاة والسلام علىٰ حبيبه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و علىٰ اله و اصحابه اجمعين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۷۳

زینت دختر شیخ معراج دین کا خواب

میں نے خواب میں دیکھا کہ مدرسۃ البنات امینیہ رضویہ محمد پورہ میں خواتین کا جلسہ ہے۔ اختتام پر شوق ہوا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کی زیارت کروں سب عورتیں گھروں کو چلی جاتی ہیں میری ہمشیرہ کہتی ہے کہ زینت شام کا وقت ہو گیا ہے چلو گھر چلیں۔ میں کہتی ہوں کہ میں تو زیارت کئے بغیر نہیں جاؤں گی۔ میں تنہا رہ جاتی ہوں انتظار میں رات کے دو بج جاتے ہیں تو اچانک مجھے تلاوت کی آواز آتی ہے اٹھی تو دیکھا کہ ایک بہت بڑا کمرہ ہے ایک کھڑکی اور ایک دروازہ ہے کمرہ سے روشنی نکل رہی ہے۔ کھڑکی سے دیکھا ایک بزرگ نہایت ہی وجیہ، سفید کرتا، سفید عمامہ باندھے تلاوت کر رہے

ہیں۔داڑھی مبارک سفید ہے، چہرہ انور سے نور کی لاٹیں نکل رہی ہیں کمرہ انہی کے نور سے روشن ہے۔کوئی بلب یا ٹیوب نہیں ہے۔میں دیکھ کر دل میں کہتی ہوں کہ یہ تو حبیب خدا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے دل کی آواز سن لی۔پھر چہرہ مبارک اٹھا کر دیکھا تو سبحان اللہ ان کی مبارک آنکھوں سے اتنی روشنی نکلی جیسے دو بلب یکدم روشن کر دیئے جائیں۔اور روشنی کمرہ سے باہر بھی نکلتی ہے اور دیکھتی ہوں کہ آنکھیں ایسی خوبصورت کہ دنیا میں ایسی خوبصورت کوئی چیز نہیں دیکھی۔پھر اس خوف سے کھڑکی کی طرف ہوگئی کہ بغیر اجازت زیارت کر رہی ہوں۔کھڑکی سے دیکھا تو وہاں آپ (ابوسعید غفرلہ) بیٹھے ہیں اور آپ نے فرمایا زینت کو پکڑو کہ اس نے ہماری عبادت میں خلل ڈالا ہے۔ میں خوفزدہ ہوئی تو آنکھ کھل گئی۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿درود پاک کی برکتیں:۴۷﴾

جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ فیصل آباد میں بہت زیادہ درود شریف پڑھا جاتا ہے کہ شاید ہی کسی اور مسجد میں اتنی مقدار میں درود پاک پڑھا جاتا

ہو۔یہی وجہ ہے کہ کئی دوستوں نے حبیب خدا، سید انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی اس مسجد میں زیارت کی ہے۔مثلاً حاجی محمد یٰسین بن حاجی عبدالغنی صاحب نے، مولوی منظور احمد خطیب شاداب کالونی نے، عزیزہ عائشہ بنت محمد افضل صاحب نے، عزیزم مولانا محمود حسین شائق نے، مولوی مقبول احمد کشمیری نے، ڈاکٹر حاجی شوکت علی نے، نیز ان درود پاک کی برکتوں میں سے ایک یہ ہے کہ چوہدری محمد عبداللہ ساکن گلبرگ اے فیصل آباد نے خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ روضہ مقدسہ کے اندر چار آدمی ہیں جو کہ روضہ مقدسہ کو غسل دے رہے ہیں اور غسل کا وافر پانی نکل کر آرہا ہے اور کیا دیکھتا ہوں کہ روضہ انور کے ساتھ ہی جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ ہے۔ اور روضہ کا دھون (پانی) مسجد میں آرہا ہے۔پھر میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سنا کہ اس پانی سے مسجد گلزار مدینہ کو بھی غسل دے دو اور مسجد شریف کو بھی غسل دیا گیا۔

(نوٹ) میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے تو سنا مگر زیارت سے مشرف نہ ہوسکا۔فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۷۵﴾

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین .امابعد!

فقد فزت بزیارۃ الامامین الھمامین الطیبین الطاھرین الحسنین الکریمین رضی اللہ تعالیٰ عنھما وقت الظھیرۃ فی القیلولۃ یوم الاثنین السابع من شھر محرم الحرام سنہ ۱۴۰۶ھ

والحمد للہ رب العالمین (فقیر ابوسعید غفرلہٗ ولوالدیہ)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۷۶﴾

محمد عثمان برادر محمد فاروق کا خواب

مورخہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۱۰ھ بروز سہ شنبہ محمد عثمان برادر محمد فاروق نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے ایک وسیع اور نہایت خوبصورت گراؤنڈ دیکھی جس کی گھاس ایسا خوشنما جیسے رنگین گھاس ہوتی ہے۔اس گراؤنڈ میں دو جھولے اونچے اونچے معلق ہیں پھر میں نے دیکھا کہ استاد

مفتی محمد امین صاحب وہاں آئے ہیں ان کے پاس ایک کھٹولہ ہے ہوائی جہاز کی طرح مچھلی نما، استاد صاحب اس میں بیٹھے لیکن اس میں سٹیرنگ نہیں ہے اور استاد صاحب کے ہاتھ میں تسبیح ہے اور وہ اسی طرح کی تسبیح ہے جیسی اب آپ نے پکڑی ہوئی ہے تو میں نے سوال کیا: استاد جی اس کا سٹیرنگ نہیں ہے تو آپ نے کہا یہی تسبیح اس کا سٹیرنگ ہے پھر آپ کا وہ کھٹولا اُڑا اور سب سے اوپر چلا گیا پھر میں نے پوچھا کہ آپ کا کھٹولہ سب سے اونچا کیسے چلا گیا تو آپ نے کہا یہ درود شریف کی برکت ہے۔فقط

والحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علے حبیبہ رحمۃ للعالمین و علے آلہ و اصحا بہ و سلم ہ

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۷۷﴾

مولانا عابد حسین رضوی کا بیان

مولانا عابد حسین رضوی نے بیان کیا ایک صاحب بنام محمد یٰسین مدینہ منورہ میں رہتے ہیں ان کے والدین پاکستان میں ہیں وہ پاکستان آئے اور میرے مرید ہو گئے جب وہ واپس جانے لگے تو انہوں نے کہا مجھے کوئی وظیفہ

بتا دیجئے میں نے انکو درود پاک بتایا اور ساتھ ہی کتاب آب کوثر دی اور جب وہ واپس آئے تو ۲۱ رمضان المبارک مجھے دربار داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ ملے اور مجھ سے بیان کیا کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں جبکہ مسجد نبوی رات بھر کھلی رہتی ہے میں کتاب آب کوثر مسجد شریف کے اندر لے جاتا اور مطالعہ کرتا رہتا ایک رات بیٹھے بیٹھے آنکھیں بند ہوگئیں تو دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم روضۂ انور سے باہر تشریف لائے اور میری طرف تشریف لا رہے ہیں جب میرے قریب پہنچے تو میرے ہاتھ سے کتاب آب کوثر لی اور ورق گردانی فرماتے رہے یعنی جگہ جگہ سے پڑھی پھر مجھے پکڑا کر فرمایا یہ کتاب ایمان کے لئے کافی وافی ہے اور پھر آگے تشریف لے گئے۔

والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۷۸

رفیعہ انور کا خواب

رفیعہ انور طالبہ مدرسۃ البنات امینیہ رضویہ نے خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے آپ مسجد نبوی شریف میں بیٹھے ہیں اور آپ

کے پاس ایک نہایت نورانی چہرہ نقاب پوش بیٹھے ہیں۔ میں دیکھ کر حیران ہوئی کہ یہ کوئی ولی اللہ ہے یا نبی ہے جنہوں نے چہرہ انور پر نقاب ڈالا ہوا ہے اور ہر طرف سے خوشبو آ رہی ہے۔ میں نے آپ سے پوچھا بابا جان یہ کون ہیں اور انہوں نے چہرہ انور پر نقاب کیوں ڈالا ہوا ہے۔ تو آپ نے فرمایا یہ ساری کائنات کے آقا ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔ میں نے کہا بابا جان میں تو بہت گنہگار ہوں تو میرے اور سارے جہان کے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا، بیشک تو گنہگار ہے مگر تیرا مرشد تو ولی اللہ ہے۔ فقط

(نوٹ) عزیزہ رفیعہ انور فقیر کے متوسلین میں سے ہے۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علے حبیبہ رحمۃ للعالمین و علے آلہ و اصحابہ و سلم ٥

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۷۹

محمد سلیم اللہ صاحب مرغیانوالہ کا خواب

محمد سلیم اللہ صاحب مرغیانوالہ نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ جمعہ کا دن ہے میں نے جمعہ پڑھ کر مسجد میں بیٹھ کے درود پاک پڑھنا

شروع کر دیا درود پاک پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ آ گئی اور اونگھ کی حالت میں سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ آپ کے پیرو مرشد مفتی محمد امین کی سیٹ سرکار غوث اعظم جیلانی کی سیٹ کے نیچے ہے پر آنکھ کھل گئی۔فقط (۱۰ محرم ۱۴۱۱ھ)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۸۰

محترم سید صادق شاہ صاحب کا بیان

۲۱ محرم الحرام ۱۴۱۱ھ بروز پیر مطابق ۱۳ اگست ۱۹۹۰ء محترم سید محمد صادق شاہ صاحب ساکن کھمیانوالہ نزد مانانوالہ فیصل آباد تشریف لائے اور فرمایا کہ میں ایک پیغام دینے آیا ہوں پھر بیان کیا کہ میں ۱۷ محرم ۱۴۱۱ھ بمطابق ۹ اگست ۱۹۹۰ء جمعہ کی رات تقریباً ڈیڑھ بجے شب مسجد میں گیا اور وضو کر کے بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا ابھی ایک تسبیح پوری کی اور دوسری شروع کی تھی کہ اچانک مسجد میں چمک نمودار ہوئی میں نے خیال کیا کہ بجلی کے بٹن تو بند کئے ہوئے ہیں یہ چمک کہاں سے ہے میں اٹھا اور دوبارہ بٹن دیکھے سب بند تھے۔پھر میں سر پر کپڑا لے کر بیٹھ گیا اور درود شریف پڑھنا شروع کیا تو اچانک مسجد کی چھت سے روشنی آئی اور ساری مسجد نور و نور ہو گئی تو

میں چٹائی پر لیٹ گیا۔اب میں نہ سویا ہوں نہ جاگتا کہ سامنے ایک بڑا سا دروازہ دکھائی دیا میں نے اندر جھانکا تو خانہ کعبہ نظر آیا خیال کیا کہ جوتا اتار کر اندر جاؤں مگر دیکھا تو پاؤں میں جوتا نہ تھا میں اندر داخل ہو گیا۔کیا دیکھتا ہوں کہ تین بزرگ بیٹھے ہیں جب میں قریب گیا تو بڑے بزرگ اٹھے اور مجھے گلے سے لگایا اور فرمایا کہ ہم نے تمہیں اپنی جماعت میں شامل کر لیا ہے بیٹھ جاؤ میں بیٹھ گیا تو انہوں نے پوچھا درود پاک پڑھتے ہو میں نے عرض کیا ہاں پھر پوچھا کہ آب کوثر پڑھتے ہو میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ غیر علاقے کے بزرگ ہیں انہیں آب کوثر کا کیسے پتا چل گیا اور میں نے اثبات میں جواب دیا تو فرمایا اس کتاب آب کوثر کے بانی کو ہمارا اسلام کہہ دینا یہ فرما کر چل دیئے تو میں نے باقی دو میں سے ایک سے پوچھا کہ یہ کون بزرگ ہیں تو جواب ملا یہ غوث اعظم محبوب سبحانی بغدادی سرکار رضی اللہ عنہ ہیں اور آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی سید العالمین و علی الہ و اصحابہ اجمعین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۸۱

مولوی اقبال مصطفیٰ صاحب کا بیان

بتاریخ ۸ ربیع الاول شریف ۱۴۱۱ھ بروز ہفتہ مولوی اقبال مصطفے صاحب نے بیان کیا کہ آج رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک جگہ مفتی محمد امین صاحب بیٹھے ہیں اور ان کے پاس ایک اور صاحب بیٹھے ہیں وہ آپس میں گفتگو کررہے ہیں وہ بزرگ فرمارہے تھے کہ مفتی صاحب جب چار پانچ سال کے تھے تو اس وقت اللہ تعالے نے لکھ دیا تھا کہ یہ بڑے ہوکر میرے ولی ہونگے پھر میں نے حافظ محمد شہباز سے پوچھا یعنی اس دوسرے بزرگ کے چلے جانے کے بعد کہ یہ کون بزرگ تھے تو حافظ محمد شہباز صاحب نے کہا یہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تھے اور حافظ صاحب نے کہا ان کی بڑی بڑی آنکھیں تھیں ان سے ہیبت طاری ہوتی تھی پھر جب حافظ صاحب اٹھ کر چلے گئے تو آپ نے (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ جو بات آپ نے سنی ہے یہ میری زندگی میں کسی سے بیان نہ کریں بعد میں بیان کر سکتے ہیں اس پر آنکھ کھل گئی۔ فقط (اززبان مولوی اقبال مصطفے صاحب)

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

بشارت نمبر:۸۲

چوہدری عبدالغفور صاحب

ساکن مدینہ ٹاؤن کا بیان

چوہدری عبدالغفور صاحب ساکن مدینہ ٹاؤن نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ مدینہ ٹاؤن کے بالمقابل نہر کے کنارے کچھ احباب کھڑے انتظار کررہے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ کس کا انتظار کررہے ہو؟ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کررہے ہیں۔ اتنے میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے ہیں اور دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ مفتی محمد امین صاحب بھی چل رہے ہیں پھر میری آنکھ کھل گئی۔ او کما قال واللہ تعالی اعلم

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

﴿بشارت نمبر:۸۳﴾

محترمہ سیدزادی کلثوم اختر کا بیان

محترمہ سیدزادی کلثوم اختر ڈجکوٹی نے بیان کیا کہ میں چھت پر بیٹھی ہوئی ہوں اور مغرب کی جانب آسمان کو دیکھ رہی ہوں آسمان میں بادلوں کی مانند ایک عکس ہے اس میں نظر آرہا ہے کہ میرے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ (مولانا سید دلبر حسین شاہ) کھڑے خطبہ دے رہے ہیں اور یوں معلوم ہو رہا ہے کہ ان کے پیچھے بھی کوئی کھڑا ہے۔ پھر جب وہ عکس یعنی بادلوں کا سایہ وہاں سے ہٹا تو صاف نظر آیا کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دو صفیں آمنے سامنے بنی ہوئی ہیں اور وہ یوں باادب سر جھکائے کھڑے ہیں جیسے ان کے سامنے کوئی باکمال ہستی موجود ہے لیکن میں اس ہستی کو دیکھنے سے قاصر ہوں اور ان میں سے دائیں صف میں سب سے آگے میرے شیخ (مفتی محمد امین) کھڑے ہیں اور میں دل میں سوچتی ہوں کہ شاید جس ہستی کے سامنے یہ سب باادب کھڑے ہیں یہ حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہوں گے۔ فقط

(۱۷ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۸۴﴾

حفیدہ ٔمن عائشہ افضل کا خواب

حفیدہ ٔمن عائشہ افضل سلمہا ربہا الکریم نے بتاریخ ۲۹ ربیع الاوّل شریف ۱۴۱۱ھ بروز شنبہ بیان کیا کہ آج دوپہر میں سوگئی تو خواب میں دیکھا کہ ہمارے گھر کے کمرہ میں دو تین عورتیں بیٹھی ہیں اتنے میں آپ (باباجی) گھر میں آئے تو اتنا تھا کہ ابھی آپ صحن میں ہی تھے کہ چہرے کا نور کھڑکیوں سے اندر جارہا تھا۔ کمرہ میں میری امی جان، باجی شہناز، حفصہ بیٹھی ہیں وہ نور دیکھ کر خوش ہوکر کہہ رہی ہیں دیکھو کتنا نور ہے۔ پھر جب آپ کمرے میں داخل ہوئے تو میں بے ہوش ہوکر چارپائی پر گر گئی اور میرا جسم کانپنے لگتا ہے پھر اچانک میری آنکھوں کے سامنے گنبد خضراء آجاتا ہے یہ دیکھ کر خوشی کی انتہا ہو جاتی ہے پھر اچانک دیکھا تو گنبد خضریٰ کے سامنے میرے غمخوار آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کو سینہ مبارک کے ساتھ لگایا ہوا ہے اور بہت زیادہ خوش ہو رہے ہیں بس نور ہی نور ہے نیز دیکھا کہ آقائے دوجہاں آپ پر بڑی شفقت فرمارہے ہیں کبھی ادھر تشریف لے جاتے ہیں کبھی ادھر اور آپ کو بار بار سینہ

مبارک سے لگاتے ہیں میں دیکھ رہی ہوں پھر میرے دل میں آیا کہ کیوں نہ آگے بڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پیار لے لوں آگے بڑھی تو حضور رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر شفقت کا ہاتھ مبارک پھیرا پھر آپ نے بھی پیار دیا پھر میں خواب میں ہی محسوس کرتی ہوں کہ جاگ اٹھی ہوں اور رو رہی ہوں تو آپ نے فرمایا روؤ نہیں، وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو۔ پھر آنکھ کھل گئی۔ والسلام

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۸۵﴾

طالبہ: نورین منظور کا بیان

نورین منظور طالبہ مدرسۃ البنات امینیہ رضویہ فیصل آباد نے بیان کیا کہ میں درود پاک پڑھ کر سوگئی تو خواب میں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوئی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو بزرگ اور ہیں جن کو میں نہیں جانتی اور دیکھا کہ عورتوں کا جھمگھٹا ہے اور میں نے ٹوپی والا برقع پہن رکھا ہے میں نے آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا، بیٹی نورین عورتوں سے کہو کہ وہ بیٹھ جائیں۔ پھر آپ نے

فرمایا بیٹی نورین یہ بزرگ میرے پیر و مرشد ہیں اور یہ حبیب خدا سید انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں لیکن تیسرے بزرگ کے متعلق کچھ معلوم نہ ہو سکا۔ فقط والسلام

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۸۶﴾

مولانا غلام مرتضیٰ صاحب کا بیان

مولانا غلام مرتضیٰ صاحب پناہ کے والے مورخہ ۱۲۲ اکتوبر ۱۹۹۰ء بروز پیر نماز ظہر کے وقت آئے اور کہا کہ مجھے بیعت کر لو پھر بیان کیا کہ میری پہلی بیعت ایک دیوبندی پیر سے تھی وہ فوت ہو چکے ہیں۔ میری عادت ہے کہ میں درود نجاتی کم از کم سو بار پڑھ کر سوتا ہوں ایک دن جبکہ میں درود پاک پڑھ کر سوگیا تو خواب میں چار بزرگ دیکھے جو کہ چاروں ہی نقاب پوش تھے۔ ان میں سے ایک نے فرمایا کہ تیری پہلی بیعت ختم ہوگئی ہے اب دوبارہ بیعت کر لو لیکن یہ پتہ نہ چل سکا کہ وہ بزرگ کون تھے پھر ایک دن یونہی جب میں درود پاک نجاتی پڑھ کر سویا تو چار بزرگ خواب میں نظر آئے جو کہ نقاب پوش تھے میں نے عرض کیا کہ آپ اپنی زیارت کرائیں تو چاروں میں سے

ایک نے نقاب اٹھایا میں نے دیکھا وہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) ہیں آپ نے فرمایا تیری پہلی بیعت ختم ہو چکی ہے لہٰذا آؤ اور بیعت کرلو پھر آپ نے فرمایا دیر کیوں کرتے ہو کیا زندگی کا پرمٹ لکھوالیا ہے ایسا نہ کرو جلدی آجاؤ، تو میں آج آگیا ہوں اور وہ سلسلہ عالیہ میں داخل ہو گئے۔

والحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام علے حبيبه رحمة للعالمين و علے آله و اصحا به اجمعين ٥

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۸۷﴾

عزیزم محمد عثمان کا خواب

۲۴ جمادی اخریٰ ۱۴۱۱ھ بمطابق ۱۱ جنوری ۱۹۹۱ھ بروز جمعہ مبارکہ عزیزم محمد عثمان نے خواب بیان کیا کہ آج رات یعنی جمعہ مبارکہ کی رات میں نے خواب دیکھا ہے کہ مسجد گلزار مدینہ کے شمالی بڑے مینار کی جگہ ایک بہت اونچا منبر ہے اس پر آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بیٹھے ہیں آپ کے سر پر تاج ہے جس میں پانچ لعل ہیں درمیان والا لعل جو کہ پیشانی کے اوپر ہے اتنا چمکتا ہے جیسے کہ سورج کی چمک ہوتی ہے سامنے کافی مخلوق ہے جو کہ

انسانی صورت میں ہے چونکہ منبر بہت اونچا ہے اسلئے ہم کوشش کرتے ہیں کہ اوپر چڑھ کر مصافحہ کریں لیکن جو وہاں اللہ تعالےٰ کی مخلوق انسانی صورت میں ہے وہ اوپر نہیں جانے دیتے بلکہ کہتے ہیں یہیں سے زیارت کرلو پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام علے حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و علی آله واصحابه اجمعين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۸۸﴾

طالب علم: محمد اسحاق خان کا بیان

بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ بروز یکشنبہ ڈیرہ اسماعیل خان سے طالب علم محمد اسحاق خاں آیا اور بیان کیا کہ مورخہ ۲۰ شعبان ۱۴۱۱ھ بروز جمعہ رات کو (جمعہ کی رات) خواب دیکھا کہ ہم مدینہ منورہ میں ہیں اور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مقدسہ کے اندر دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہ) بیٹھے ہیں اور زائرین کا جمگھٹا ہے ہر کوئی آپ سے دعا کراتا ہے آپ ہر ایک کیلئے ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے ہیں میں نے بھی چاہا کہ دعا

کراؤں لیکن نماز کا وقت ہو گیا ہم نماز ادا کرنے کیلئے اٹھے تو آنکھ کھل گئی۔

الحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام على حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله واصحابه اجمعين الى يوم الدين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۸۹

محمد عثمان برادر مولانا محمد فاروق کا بیان

محمد عثمان برادر مولانا محمد فاروق خلیل نے بیان کیا کہ جب آپ (ابوسعید غفرلہٗ) ۸ مئی کو جہلم عرس مبارک پر جانے والے تھے اور میں نماز فجر کے بعد دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ کے لنگر خانے میں گیا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور لنگر خانے کے صحن میں ایک چارپائی بچھی ہوئی تھی میں اس چارپائی پر لیٹ گیا۔ مجھے نیند نے آلیا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ مبارکہ ہے اور پاؤں کی طرف غوث اعظم محبوب سبحانی قدس سرہ کھڑے ہیں نہایت عمدہ لباس اور وجیہ چہرہ ہے۔ میں نے سلام عرض کیا تو سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا آپ کے

پیر (ابوسعید غفرلہٗ) کہاں ہیں؟ میں نے عرض کیا وہ جہلم گئے ہیں اس پر غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں وہ ابھی نہیں گئے ہمارا پروگرام ہے کہ ہم اکٹھے جہلم جائیں گے لہٰذا وہ پہلے یہاں آئیں گے پھر ہم یہاں سے اکٹھے جہلم کے لئے روانہ ہوں گے اس پر آنکھ کھل گئی۔

الحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام على حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله واصحابه اجمعين الى يوم الدين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۹۰

حافظ محمد اسحاق خان کا بیان

حافظ محمد اسحاق خان ساکن ڈیرہ اسماعیل خان نے بیان کیا کہ بتاریخ ۷ رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ سحری کے وقت ہجویری جامع مسجد میں حضرت مولانا حافظ احسان الحق رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف کے قریب بیٹھ کر قرآن پاک کی تلاوت کر رہا تھا کہ اچانک بیٹھے بیٹھے اونگھ آگئی کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ پاکپتنی کا دربار شریف ہے۔ دروازے

کے سامنے دربار سے باہر سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کھڑے ہیں ان کے ہاتھ میں کتاب آب کوثر اور ہماری نماز ہے آپ لوگوں میں تقسیم فرمارہے ہیں۔ میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا حضور مجھے بھی عطا کریں تو فرمایا تم فیصل آباد جاؤ اور مفتی محمد امین سے لے لو اور مفتی صاحب سے کہنا کہ یہ کتاب آب کوثر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بہت پسند ہے۔ نیز فرمایا تم ان سے کتاب لیکر تقسیم کرو نیز دربار شریف کی طرف اشارہ کرکے فرمایا من دخل ھٰذا کان اٰمنا ۔اس پر آنکھ کھل گئی تو میں نے جلدی سے یہ جملہ لکھ لیا من دخل ھٰذا کان اٰمنا تاکہ میں بھول نہ جاؤں۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۹۱

عزیزم محمد یوسف از جڑانوالہ کا بیان

۲۶ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ بروز بدھ بمطابق ۱۰ جولائی ۱۹۹۱ء عزیزم محمد یوسف از جڑانوالہ نے بیان کیا کہ ایک رات میں مسجد گلزار مدینہ کے صحن میں سویا ہوا تھا اور میں نے اندازاً ڈیڑھ سال قبل ڈاکٹر شوکت علی چشتی سے بیعت بھی کی تھی۔ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ اوپر سے آواز آرہی ہے حضرت

مفتی محمد امین صاحب اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں اور یہ اس شان کے ولی ہیں کہ فرشتے بھی ان کی ولایت پر ناز کرتے ہیں ان سے بیعت کرنی چاہیے اسی دوران آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بھی مسجد میں تشریف لے آئے اور میں نے خواب میں ہی آپ سے بیعت کی پھر آنکھ کھل گئی۔ فقط

الحمد للہ رب العالمین. والصلاۃ والسلام علی حبیبہ و نبیہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین و علی الہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین.

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۹۲

سیدزادی مسرت فاطمہ کا خواب

۲۹ دسمبر ۱۹۹۱ء سیدزادی مسرّت فاطمہ ہمشیرہ سید شہزاد صاحب از سرگودھا نے بیان کیا کہ میں اپنے گھر واقع عطا محمد کالونی سرگودھا میں سوئی ہوئی تھی اور یہ واقعہ رات ۲۷ دسمبر کا ہے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی سبز رنگ کی زمین ہے جس پر شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں۔ دائیں طرف حضرت ابوبکر

صدیق اور بائیں طرف حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہما بیٹھے ہیں اور میں سامنے بیٹھی ہوں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپ کے پیرومرشد بہت بلند درجہ کے مؤمن اور ولی ہیں اور ان کی کتاب آب کوثر بہت ہی اچھی کتاب ہے اس پر میری آنکھ کھل گئی۔ جاگنے پر محسوس ہوا کہ نہایت ہی پیاری خوشبو پھیلی ہوئی ہے۔ فقط

﴿نوٹ﴾ سیدزادی موصوفہ فقیر ابوسعید غفرلہ کے متوسلین میں سے ہیں

الحمد للہ علی ما انعم علی والصلاۃ والسلام علی حبیبہ خیر البریۃ رحمۃ للعالمین و علی الہ واصحابہ اجمعین۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۹۳﴾

مولانا سید سرور شاہ صاحب امام مدنی مسجد سمن آباد فیصل آباد کا بیان

مولانا سید سرور شاہ صاحب امام مسجد سمن آباد فیصل آباد نے اپنا واقعہ یوں بیان فرمایا کہ گزشتہ سال اللہ کریم جل جلالہٗ نے اپنے حبیب پاک علیہ الصلاۃ والسلام کے دربار پاک کی حاضری نصیب فرمائی میرے ساتھ

میرے ایک دوست چوہدری دین محمد صاحب تھے ہم مدینہ منورہ ۱۳ دن قیام کرنے کے بعد بتاریخ ۷ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ کو مکہ مکرمہ حاضر ہوئے حرم پاک کے باب الفتح کے اندر چند دوستوں کے ہمراہ نماز ظہر باجماعت ادا کی تقریباً دن کے دو بجے تھے نماز ادا کرنے کے بعد نیند نے غلبہ کیا میری دائیں جانب چوہدری دین محمد صاحب ذکر اذکار میں مشغول تھے اور میری بائیں جانب میرے استاد بھائی حافظ محمد نور زمان اٹک والے بیٹھے تھے میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک وسیع وعریض میدان ہے جو کہ حد نگاہ تک شرقاً غرباً شمالاً جنوباً وسیع ہے اور ہر طرف انسان ہی انسان ہیں ہر شخص خوشحال اور پرسکون نظر آتا ہے اچانک کعبہ شریف کی طرف سے ایک دیوار نظر آئی جس کے درمیان سے ایک نہایت خوبصورت اور بہت بڑا چہرہ نمودار ہوا اس چہرہ کی روشنی سے سارا میدان روشن ہو گیا اور جگمگا اٹھا تمام لوگ اسی طرف متوجہ ہو گئے ہر انسان نہایت خاموشی سے اس چہر ہ مبارک کی زیارت کر رہا ہے۔ دیوار میں سے صرف چہرہ ہی نظر آتا ہے وہ چہرہ مبارک جس انسان کی طرف نگاہ کرتا ہے وہ آدمی اپنی جگہ سے ہوا میں اُڑ کر اس چہرہ میں سما جاتا ہے کافی دیر یہ سلسلہ جاری رہا اور بے شمار لوگوں کے ساتھ یہ معاملہ ہوا پھر وہ دیوار غائب ہو گئی اور وہ چہرہ مبارک بمع اپنے جسم مبارک کے اسی جگہ

موجود ہے اور اپنے اوپر سفید چادر اوڑھ لی۔تو میں نے سوچا کہ کسی طرح سے اس بزرگ ہستی کی زیارت ہونی چاہیے مگر اتنے ہجوم میں یہ کیسے ہوسکتا ہے میں نے دعا مانگی کہ یااللہ اپنے بیت اللہ کے طفیل اور اپنے حبیب کے طفیل اس بزرگ کی زیارت اور دست بوسی نصیب فرما پھر میں قریب ہوتا گیا جب بالکل قریب پہنچا تو اس بزرگ نے اپنے چہرہ سے تھوڑی سی چادر ہٹادی دیکھتا ہوں کہ وہ بزرگ ہستی حضرت مفتی محمد امین صاحب (فیصل آبادی) ہیں اور اچھی طرح پہچان کر خوشی سے باآواز بلند رونے لگا بے ساختہ رویا اور اس رونے کی آواز پر جاگ گیا اور سوچنے لگا کہ دائیں بائیں والے دوست دریافت کریں گے کہ تمہیں کیا ہوا کیوں روتے ہو مگر انہوں نے کچھ نہ پوچھا تو میں جان گیا کہ رونے کی آواز باہر نہیں نکلی۔اٹھا تو دل بے حد پرسکون تھا اور بے حد خوشی محسوس ہو رہی تھی جو کہ بیان نہیں ہوسکتی شکرانے کے دو نفل ادا کئے اور حضرت مفتی صاحب کیلئے درازی عمر کی دعا کی۔فقط

محتاج دعا : سید سرور شاہ مدنی مسجد

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۹۴

مولانا سید سرور شاہ صاحب امام مدنی مسجد سمن آباد فیصل آباد کا بیان

بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۱۲ھ بمطابق ۲۱ فروری ۱۹۹۲ء بروز جمعہ مبارکہ مولانا سید سرور شاہ صاحب امام مدنی مسجد سمن آباد تشریف لائے اور اپنا خواب بیان کیا کہ آج سے تقریباً دو ماہ قبل میں نماز تہجد پڑھ کر بیٹھا بیٹھا اونگھ گیا۔کیا دیکھتا ہوں کہ محشر کا میدان ہے۔خلق خدا جمع ہے اور بہت پریشان ہے پسینہ بہہ رہا ہے۔میں بھی ان میں نہایت پریشانی کے عالم میں ایک طرف جا رہا ہوں تو دیکھا کہ آپ یعنی (ابوسعید غفرلہ) کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں ہاتھ میں تسبیح ہے مجھے دیکھ کر آپ نے اشارہ کیا میں قریب گیا تو آپ نے کہا شاہ صاحب آپ پریشان نہ ہوں۔درود پاک پڑھنے والوں کو کوئی پریشانی نہیں ہوا کرتی یہ سنتے ہی میری ساری پریشانی ختم ہوگئی پھر میں نے آپ سے کہا میرا نواسہ کہیں گم ہوگیا ہے میں اس کو تلاش کرلاؤں آپ نے کہا جائیے میں گیا تو نواسہ بھی مل گیا میں اس کو لے کر آپ کے پاس آیا پھر آنکھ کھل گئی۔فقط۔والحمد للہ رب العالمین. والصلاۃ والسلام

علے حبیبہ و نبیہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین و علی الہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۹۵﴾

حاجی عبدالغنی صاحب ساکن لیاقت ٹاؤن کا خواب

بروز پیر ۱۹ شعبان ۱۴۱۲ھ بمطابق ۲۴ فروری ۱۹۹۲ء حاجی عبدالغنی صاحب ساکن لیاقت ٹاؤن فیصل آباد نے خواب بیان کیا کہ ہم اپنے گھر میں روزانہ تقریباً سات ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر سوتے ہیں چند دن ہوئے کہ میں رات کو جب سو گیا تو خواب میں دیکھا کہ فضاء میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کچہری لگی ہوئی ہے جس میں اللہ تعالے کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نظر آرہے ہیں اور ارد گرد صحابہ کرام، ولی غوث، قطب بھی حاضر ہیں ان میں دیکھا کہ ہمارے مفتی صاحب (ابوسعید غفرلہ) بھی بیٹھے ہیں میں کہہ رہا ہوں کہ دیکھو حضرت مفتی صاحب کا کتنا اونچا مقام ہے پھر میں نے پوچھا کہ یہ محفل آج ہی ہے تو مجھے بتایا گیا کہ روزانہ ہی اس طرح کچہری لگتی ہے اور مفتی صاحب روزانہ ہی اس میں

ہوتے ہیں پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین. والصلاۃ والسلام علے حبیبہ و نبیہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین و علی الہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۹۶﴾

خواجہ محمد سلیم صاحب ساکن محمد پورہ کا خواب

جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ فیصل آباد میں ۴ رمضان المبارک ۱۴۱۲ھ بروز پیر صبح درس میں فقیر نے حقوق الوالدین بیان کئے اور ۵ رمضان المبارک کو قبر کا عذاب اور ۶ رمضان المبارک کو روزے کے مسائل اور صحابہ کرام، اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کے فضائل بیان کئے۔ ۶ رمضان المبارک ۱۴۱۲ھ بروز بدھ درس سننے کے بعد خواجہ محمد سلیم صاحب ولد شیخ عبدالمجید مرحوم گھر جا کر سو گئے اور ان کو خواب آیا جو کہ ان کی زبانی تحریر کیا جا رہا ہے۔

۶ رمضان المبارک ۱۴۱۲ھ بروز بدھ جب میں درس سن کر گیا اور

گھر جا کر سو گیا۔ دیکھتا ہوں کہ والد صاحب مرحوم کی زیارت ہوئی اور ساتھ سیدنا غوث اعظم محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہیں اور یہ دونوں جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں ہیں۔ سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم نے تینوں دن درس سنا ہے اور ہمارا دل خوش ہو گیا ہے اور جناب مفتی صاحب کو سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے بہت بہت مبارک دی۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۹۷﴾

عزیزم محمد کریم سلطانی سلمہٗ کا بیان

۲ ربیع الآخر الفاخر ۱۴۱۳ھ بمطابق یکم اکتوبر ۱۹۹۲ء عزیزم محمد کریم سلطانی سلّمہٗ لاہور گئے شیخ محمد انور نوازش آبادی حال مقیم علاّمہ اقبال ٹاؤن کا جنازہ پڑھانے کے لئے۔ بعد فراغت امام الاؤلیاء سرکار داتا گنج بخش لاہوری قدس سرہٗ کے دربار حاضری دی اور واپسی پر آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر انوار پر حاضری دی۔ عزیزم سلطانی صاحب سلّمہٗ ربہ الکریم کا بیان ہے کہ جب میں حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف پر بیٹھا تھا اچانک آنکھیں بند ہو گئیں سامنے ایک

بزرگ نمودار ہوئے اور پوچھا کہ سرکار داتا صاحب کے دربار حاضری دے آئے ہو؟ میں نے کہا جی ہاں۔ تو اس بزرگ نے فرمایا آپ کا حصّہ سرکار داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مفتی محمد امین کے ہاں بھیج دیا ہے۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام علے حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله واصحابه اجمعين الى يوم الدين.

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۹۸﴾

محمد زاہد صاحب پیپلز کالونی کا خواب

محمد زاہد صاحب، پیپلز کالونی نے اپنا خواب بیان کیا کہ ایک مجمع ہے کافی لوگ موجود ہیں اس مجمع میں منبر رکھا ہوا ہے اس منبر پر آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بیٹھے ہوئے ہیں اور لوگ کہہ رہے ہیں یہ **قطب الارشاد** ہیں اور وہاں مجمع میں دو اور بزرگ، ایک بھارے جسم والے اور صحت مند ہیں اور دوسرے دبلے پتلے اور وجیہ ہیں کسی نے کہا ان میں حضرت خضر علیہ السلام بھی ہیں۔ میں نے پوچھا کہ حضرت خضر علیہ السلام کون سے ہیں؟ تو بتایا گیا وہ جو

صحت مند اور بھارے جسم والے ہیں یہ حضرت خضر علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام ہیں۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام علے حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله و اصحابه اجمعين الى يوم الدين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۹۹﴾

سلطان ندیم احمد سلمہٗ کا بیان

مورخہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ رات جب نماز تسبیح جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں پڑھی گئی نماز تسبیح حافظ محمد حبیب صاحب امجد نے پڑھائی نماز تسبیح کی دعاء کے دوران سلطان ندیم احمد سلمہ، نے بیان کیا (یہ عزیز اسی مسجد میں معتکف تھے) جب دعا شروع ہوئی تو مجھ پر غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ اللہ تعالے کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سواری پر تشریف لائے ہیں دائیں بائیں دوفرشتے ہیں حضور تشریف لائے اور جب تک مولانا محمد حبیب صاحب دعاء مانگتے رہے سرکار دو عالم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی دعاء مانگتے رہے دعاء کے بعد میرے کان میں آواز یہ آئی کہ اس مسجد میں درود شریف بہت پڑھا جاتا ہے مفتی صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا اور کہنا کہ درود پاک کی اشاعت کیلئے اور زیادہ کوشش کریں پھر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔ فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۰۰﴾

خواجہ محمد سلیم صاحب ساکن محمد پورہ کا بیان

بتاریخ ۴ شوال المکرم ۱۴۱۳ھ بمطابق ۲۸ مارچ ۱۹۹۳ء بروز اتوار خواجہ محمد سلیم صاحب ساکن محمد پورہ نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک مکان دیکھا جس میں آپ تسبیح لئے بیٹھے ہیں اور کچھ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی تشریف فرما ہیں آپ (فقیر ابوسعید غفرلہ) تسبیح پر درود پاک پڑھ رہے ہیں کچھ سفید رنگ کے جانور بھی ہیں اور جب تسبیح ختم ہوتی ہے تو ایک جانور تسبیح کو چونچ میں لے کر اڑ جاتا ہے۔ میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا، حضور یہ بتاؤ کہ یہ جانور کہاں لے جاتے ہیں تو صحابہ کرام نے فرمایا جب تسبیح پوری ہو جاتی ہے تو یہ جانور تسبیح کو لے کر دربار رسالت میں

پیش کر دیتا ہے۔پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام علی حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و علی اله واصحابه اجمعين الی يوم الدين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۰۱﴾

شیخ محمد یونس صاحب کا بیان

بتاریخ ۲۰ محرم الحرام ۱۴۱۴ھ بمطابق ۱۱ جولائی ۱۹۹۳ء بروز اتوار شیخ محمد یونس صاحب نے فقیر کے متعلق خواب دیکھا بیان کیا کہ میں صبح تقریباً ساڑھے آٹھ بجے اپنے گھر کمرہ میں لیٹ گیا خواب میں دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) ہمارے گھر میں داخل ہوئے آپکے ساتھ ایک اور بزرگ تھے جن کو میں نہیں پہچانتا۔آپ میری بیٹھک میں آئے تو دیکھا کہ آپ کے منہ سے عالیشان نور نکل رہا ہے پھر دیکھا کہ نور کی مختلف لائٹیں بن گئی ہیں۔ ایک سبز ایک سرخ اور بہت پیاری لائٹیں ہیں میں نے آپ سے پوچھا کہ یہ نور کیسا ہے؟ آپ نے بتایا کہ یہ درود پاک کا نور ہے۔والحمد لله رب

العالمين. والصلاة والسلام علی حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و علی اله واصحابه اجمعين الی يوم الدين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۰۲﴾

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کا خواب

بتاریخ ۷ صفر المظفر ۱۴۱۴ھ بمطابق ۲۸ جولائی ۱۹۹۳ء دوپہر کو فقیر سو گیا خواب میں دیکھا کہ رسالہ مبشرات وتأثرات دیکھ رہا ہوں ورق گردانی کرتے کرتے آخر میں دیکھا سرورق پر والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی لکھا ہوا ہے دوبارہ غور سے دیکھا اور عنوان پڑھا تو صاف نظر آیا نام نامی کے آگے نوازش آباد بھی لکھا ہوا ہے نیچے جو مضمون ہے وہ ابھی نہیں پڑھا تھا کہ آنکھ کھل گئی۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۰۳﴾

چوہدری محمد عبداللہ کا بیان

۱۵ شعبان المعظم ۱۴۱۴ھ بمطابق ۲۲ جنوری ۱۹۹۴ء بروز جمعہ مبارکہ چوہدری محمد عبداللہ نے بیان کیا کہ ہمارے گھر کے قریب نصیر احمد کی ہمشیرہ سکونت پذیر ہے اور چند دن ہوئے آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) سے بیعت ہو کر گئی ہے اس نے بیان کیا ہے کہ جس دن بیعت ہو کر گئی تھی اسی رات مجھے اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور دیکھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میرے پیر و مرشد (ابوسعید غفرلہٗ) بھی چل رہے ہیں اور دیکھا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دامن مبارک (چادر مبارکہ کو کونے سے) پکڑا ہوا ہے اور میں پیچھے پیچھے جا رہی ہوں۔ پھر آنکھ کھل گئی۔ فقط

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام على حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله و اصحابه اجمعين الى يوم الدين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۰۴﴾

خواجہ محمد سلیم صاحب کا خواب

بتاریخ ۱۴ رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ بمطابق ۲۵ فروری ۱۹۹۴ھ بروز جمعہ مبارکہ عزیزم خواجہ محمد سلیم صاحب سلّمہٗ نے اپنا خواب بیان کیا کہ آج شب یعنی جمعہ کی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک چوراہا ہے اس میں بہت بڑا ہجوم ہے میں بمشکل ہجوم کے اندر گیا تو دیکھا کہ اونچی کرسی ہے اس پر آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بیٹھے ہیں گلے میں ہار پہنے ہوئے ہیں میں نے پوچھا یہ کیسے ہار ہیں؟ تو ایک وجیہ بزرگ ہیں انہوں نے فرمایا کہ انہوں (ابوسعید غفرلہٗ) نے پیر کے دن سادات کرام کی خدمت محبت سے کی اور کرائی ہے یہ اس کا انعام ہے۔ فقط والسلام

(نوٹ) ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ بروز پیر صبح نماز فجر کے بعد فقیر نے سادات کرام کی خدمت کے لئے اپیل کی تھی تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سات لاکھ روپے سے زیادہ اکٹھے ہو گئے تھے۔

والحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على حبيبه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و علىٰ آله و اصحابه اجمعين

مرتب: حضرت صاحبزادہ قاری محمد مسعود احمد حسان زید مجدہٗ

بشارت نمبر:۱۰۵

مولانا غلام رسول صاحب چنیوٹی کا بیان

بروز ہفتہ، ۱۱ ذوالقعدہ ۱۴۱۴ھ مطابق ۲۳ اپریل ۱۹۹۴ء مولانا غازی غلام رسول صاحب چنیوٹی دارالعلوم میں آئے اور بیان کیا (اور بعد میں بذریعہ ڈاک لکھا) کہ پچھلے دنوں مجھے عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی بتاریخ ۳ جنوری ۱۹۹۴ء۔ زاں بعد مدینہ منورہ حاضری ہوئی ایک دن عصر کی نماز کے بعد میں کھلے برآمدہ میں حاضر تھا گنبد خضراء کی زیارت میں محو تھا اور درود شریف پڑھ رہا تھا کہ اچانک کیفیت بدلنے لگی جسم بے حس سا ہو گیا۔ خیالات کا سلسلہ منقطع ہونے لگا نہ غشی تھی نہ غنودگی نہ ہی نیم خوابی کہ آنکھوں کے سامنے انوار و تجلیات کے دائرے بننے لگے وہ منظر ایسا تھا کہ اس کو بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ دیکھتا ہوں کہ ایک اونٹنی بیٹھی ہوئی ہے اس پر سبز رنگ کی دستار مبارک زیب تن کئے حبیب خدا شاہ ارض و سماء جلوہ گر ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور پھر اس ناقہ مبارکہ (اونٹنی) کے قدموں کے پاس تین بزرگ مؤدب سر جھکائے نظر پڑے۔ مگر پہچان سے باہر تھے پھر انوار سمٹتے چلے گئے حتیٰ کہ تینوں بزرگ صاف پہچانے گئے ان میں ایک آپ

(مفتی محمد امین صاحب) تھے اور دوسرے حضرت پیر کرم شاہ صاحب بھیرے والے اور تیسرے ایک اور بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ منصب مبارک کرے اور آپ کا سایہ ملت اسلامیہ پر تادیر رکھے۔ آمین

احباب کی خدمت میں ڈھروں سلام   والسلام مع الاکرام

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۰۶

زوجہ بابو محمد رفیق کا بیان

۱۴۱۴ھ الحاج میاں بشیر احمد صاحب بمع اپنی بچیوں کے حج کرنے گئے واپسی پر بتایا کہ وہاں طواف کے دوران میری بچی زوجہ بابو محمد رفیق صاحب نے آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) کو طواف کرتے دیکھا اور جاگتے ہوئے سر کی آنکھوں سے دیکھا آپ بھی ہمارے آگے آگے طواف کر رہے ہیں۔

(نوٹ) یہ بچی سلسلہ عالیہ میں فقیر کی وساطت سے داخل ہے۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام على حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله واصحابه اجمعين.

﴿بشارت نمبر: ۱۰۷﴾

محمد عامر ولد شیخ گلزار احمد کا خواب

بتاریخ ۱۲ ربیع الاول شریف ۱۴۱۵ھ بمطابق ۲۱ اگست ۱۹۹۴ء بروز یکشنبہ عزیزم محمد عامر ولد شیخ گلزار احمد ساکن گلبرگ اے، نے اپنا خواب بیان کیا۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

میرے والد صاحب چونکہ دوسرے عقیدہ کے ہیں انہوں نے مجھے رات جامع مسجد گلزار مدینہ نہیں آنے دیا جس وجہ سے میں بہت آزردہ ہوا اسی حالت میں سو گیا خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں نماز کے لئے جا رہا ہوں وہاں دیکھا کہ مسجد خوب سجائی گئی ہے۔ نہایت ہی خوبصورت سجی ہوئی ہے میری ملاقات قاری مسعود صاحب سے ہوئی میں نے قاری صاحب سے پوچھا کہ مسجد کس لئے سجائی گئی ہے تو قاری صاحب نے بتایا کہ مسجد میں حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہوئے ہیں میں خوشی خوشی مسجد کے اندر گیا تو دیکھا کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محراب کے قریب درمیان میں تشریف فرما ہیں اور میرے حضرت صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) اور مولانا محمد سعید صاحب حضور کے قریب

بیٹھے ہیں میں آگے بڑھا اور دست بوسی کی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پیار دیا پھر میں حضرت صاحب سے اور مولانا محمد سعید صاحب سے ملا میں نے دیکھا تو مسجد میں بہت نور تھا۔

پھر مولانا محمد سعید صاحب نے آب کوثر نکال کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی محبت سے کتاب پر ہاتھ مبارک پھیرا اور کتاب کو سینے سے لگا کر فرمایا یہ کتاب بہت اچھی ہے اور پھر حضرت صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) کے کندھے پر ہاتھ مبارک رکھ دیا اور دعا فرمائی پھر حضرت صاحب نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ حضور کمرے میں تشریف لے چلیں سرکار اٹھے تو میں بھی ساتھ ہولیا کہ اچانک میری والدہ نے مجھے جگا دیا۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر: ۱۰۸﴾

اہلیہ قاری محمد مسعود احمد کا خواب

عزیزہ مزمل جمیل سلمہا نے بیان کیا کہ آج بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر بمطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۴ھ سحری کے وقت خواب دیکھا کہ ہمارے گھر کچھ

لوگ آئے ہیں تو قاری صاحب نے بتایا کہ یہ صحابہ کرام ہیں یہ سن کران صحابہ کرام نے فرمایا ہم تو مفتی محمد امین سے احادیث مبارکہ سننے آئے ہیں اتنے میں فجر کی اذان شروع ہوگئی اور آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام علے حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله واصحابه اجمعين

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۰۹

خواجہ محمد سلیم صاحب کا خواب

جس دن حضرت صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) عمرہ کیلئے گئے اس کے تین دن بعد دیکھا کہ ایک جگہ ہے جو کہ نہایت ہی پیاری ہے جہاں صوفے لگے ہوئے ہیں اور حضرت صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) کو صوفے پر بٹھایا گیا ہے اور دولہا کی طرح سجایا جارہا ہے سجانے والے ایک معزز بزرگ ہیں، اور یہ حکم نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ہورہا ہے کہ مفتی محمد امین کو اچھی طرح سجاؤ یہ ہمارے مہمان ہیں اسلئے کہ یہ دنیا میں اپنی ہمت سے بڑھ کر درود پاک پھیلا رہے ہیں زاں بعد اس معزز ہستی نے مفتی صاحب

کو گود میں بٹھالیا میں نے سید قاسم شاہ سے پوچھا کہ یہ بزرگ جنہوں نے گود میں بٹھایا ہے کون ہیں؟ تو شاہ صاحب نے بتایا یہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ والحمد لله رب العالمين

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۱۰

خواجہ محمد سلیم صاحب کا خواب

خواجہ سلیم صاحب نے دوسرا خواب اسی جمعہ کو دیکھا کہ مدینہ پاک میں درود پاک کی محفل اسی طرح بجی ہوئی ہے جیسے کہ مسجد گلزار مدینہ میں جمعہ کے دن سجتی ہے اور دیکھا کہ وہاں حضرت صاحب (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) دعا مانگ رہے ہیں اور اس محفل میں میں (خواجہ سلیم) بھی شامل ہوں۔ فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۱۱

عزیزہ کلثوم اختر کا بیان

عزیزہ کلثوم اختر از رحمان پورہ فیصل آباد نے مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۹۴ء

بمطابق جمادیٰ اخریٰ ۱۴۱۵ھ بروز شنبہ بتایا کہ میں نے کچھ عرصہ پہلے خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور وہاں آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بھی حاضر ہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بار بار آپ کو گلے سے لگاتے اور شفقت فرماتے ہیں اور آپ نے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کو بوسہ دیا نیز دیکھا کہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں تسبیح ہے جو کہ بہت چمکتی ہے اور پھر میں بیدار ہو گئی۔

والحمد للہ رب العالمین. والصلاۃ والسلام علی حبیبہ و نبیہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین و علی الہ واصحابہ اجمعین

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

بشارت نمبر:۱۱۲

عزیزم شیخ محمد ادریس صاحب
ساکن گلستان کالونی کا خواب

۲۸ جمادی اخریٰ ۱۴۱۵ھ بمطابق ۳ دسمبر ۱۹۹۴ء چند دن قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک ہسپتال کی راہداری ہے جو کہ کافی کشادہ اور صاف

ستھری ہے کھڑا ہوں اچانک سامنے سے ایک نہایت نورانی صورت والے بزرگ آئے جو کہ سفید جبہ میں ملبوس تھے اور عمامہ شریف کے اوپر سے سفید رومال بھی لپیٹا ہوا تھا جس سے آدھا چہرہ مبارک ڈھکا ہوا تھا یعنی داڑھی مبارک نظر نہیں آ رہی تھی (جیسا کہ عام طور پر محمد کریم سلطانی صاحب لپیٹتے ہیں) میں گنہگاران کی نورانی شخصیت کو دیکھ کر دم بخود رہ گیا اور میں نے اپنے ساتھ کھڑے شخص (وہ میرا واقف نہیں تھا) سے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں تو اس نے جواب دیا کہ یہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں اسی اثناء میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزر گئے تو میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دوڑ لگا کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قبلہ مفتی صاحب کی طبیعت ناساز ہے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں انہی کی عیادت کرنے آیا ہوں۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے میں بھی چل پڑا۔ راہداری کے اختتام پر دائیں جانب مڑ کر پہلے ہی کمرے میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم داخل ہو گئے تو سامنے بائیں جانب قبلہ مفتی صاحب دروازے کی جانب منہ کر کے بستر پر لیٹے ہوئے ہیں اور جاگ رہے تھے اور مفتی صاحب کے بستر پر ہی آپ کا ڈیسک پڑا ہوا تھا جس پر آپ کی نئی تصنیف کی

دستاویزات پڑی ہوئی تھیں قبلہ مفتی صاحب رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے ہی جلدی سے بستر سے اترے اور دوڑ کر رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دست بوسی کی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مفتی صاحب کی خیریت دریافت کی اور میں یہ منظر دیکھ رہا تھا کہ آنکھ کھل گئی۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۱۳﴾

ایک خاتون کا خواب

مورخہ ۲۶ رمضان المبارک ۲۷ ویں کی رات جب فقیر بیان کر رہا تھا اوپر سے کسی خاتون نے رقعہ بھیجا جس میں درج تھا کہ مجھے شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا ہے۔ ہوا یوں کہ میں درود پاک پڑھتی پڑھتی سوگئی خواب میں دیکھا کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بھی سرکار کے ہمراہ ہیں اور رحمت دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مفتی صاحب کو میرا اسلام پہنچادو

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۱۴﴾

شیخ محمد سہیل عرف جج صاحب کا بیان

بتاریخ ۷ شوال المکرم ۱۴۱۵ھ تاندلیانوالہ سے شیخ محمد سہیل عرف جج صاحب آئے اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے ہاں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہوئے ہیں اور ساتھ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بھی ہیں آپ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کمرہ کے اندر ہیں اور میں اور میرے والد ماجد کمرہ کے باہر بیٹھے ہیں اور لوگ کہہ رہے ہیں کہ مفتی صاحب لوگوں میں مٹھائی تقسیم کر رہے ہیں اور بہت زیادہ زیادہ دے رہے ہیں۔ میں نے اور میرے والد ماجد نے ارادہ کیا کہ ہم بھی اندر جا کر مٹھائی حاصل کریں اور ابھی ہم اٹھنے ہی والے تھے کہ آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام على حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله واصحابه اجمعين

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۱۵

زوجہ حاجی محمد اکرم سوڈی صاحب کا بیان

۹ ذی القعدہ ۱۴۱۵ھ بمطابق ۱۰ اپریل ۱۹۹۵ء حاجی محمد اکرم سوڈی صاحب کی بیوی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ عرفات کا میدان ہے وہاں کپڑے بچھے ہوئے ہیں اور کافی لوگ جمع ہیں میں نے دیکھا آپ (ابوسعید غفرلہٗ) آرہے ہیں گلے میں بہت شاندار ہار پہنے ہوئے ہیں اور ساتھ ساتھ حافظ محمد شہباز صاحب بھی ہیں اور ایک تھرموس ہے جس میں آب زم زم ہے آپ نے حافظ محمد شہباز کو فرمایا کہ ان لوگوں کو آب زم زم پلاؤ انہوں نے پلانا شروع کیا تو میں نے بھی آب زم زم طلب کیا تو حافظ صاحب نے مجھے بھی ایک گلاس آب زم زم دیا جو کہ میں نے پی لیا پھر آنکھ کھل گئی
(نوٹ) میں نے اس سے قبل حافظ محمد شہباز کو نہیں دیکھا ہوا تھا بعد میں دیکھا تو بالکل وہی تھے۔فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۱۶

مولانا عابد حسین رضوی کا بیان

بتاریخ ۲۹ ذوالقعدہ ۱۴۱۵ھ مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۹۵ء بروز اتوار لاہور برمکان حافظ محمد فاروق محلہ شاد باغ بعد نماز عشاء درود پاک کی محفل منعقد ہوئی اس میں مقامی علماء اور عوام کے علاوہ مولانا عابد حسین رضوی بھی شامل تھے۔فقیر نے درود پاک کے فضائل بیان کئے بعد میں برمکان عزیزم محمد ابراہیم سونے کا انتظام تھا وہاں مولانا عابد حسین رضوی بھی سو رہے تھے اور نماز فجر کے بعد مورخہ یکم مئی کو مولانا عابد حسین نے فقیر سے بیان کیا کہ تہجد کے وقت میں نے خواب میں دیکھا کہ شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور بعض صحابہ کرام نے عرض کیا کہ حضور یہ مفتی صاحب (فقیر ابو سعید غفرلہٗ) درود پاک کی بہت تبلیغ کرتے رہتے ہیں یہ سن کر حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جبہ لاؤ مفتی صاحب (ابوسعید غفرلہٗ) کو پہنائیں ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جبہ سرکار کی خدمت میں پیش کر دیا تو سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کو وہ جبہ پہنا دیا اور فرمایا پہنے رکھو نیز فرمایا علماء کو چاہیے وہ جبے پہنیں علماء نے اس سنت

کو چھوڑ دیا ہے۔فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر: ۱۱۷

عزیزم محمد کریم سلطانی صاحب سلّمہٗ کا خواب

بتاریخ ۲۸ ذوالحجہ ۱۴۱۵ھ بمطابق ۲۸ مئی ۱۹۹۵ء بروز یکشنبہ فقیر کے لخت جگر محمد کریم سلطانی سلمہٗ نے خواب بیان کیا کہ میں نے آج سے اندازاً چار پانچ دن قبل خواب میں دیکھا کہ والد صاحب (فقیر ابو سعید غفرلہٗ) ایک جگہ بیٹھے ہوئے ہیں اور کچھ فاصلہ پر میں بیٹھا ہوا ہوں اور ہم آپس میں بالمقابل بیٹھے ہیں کہ اچانک سیدنا غوث اعظم محبوب سبحانی قدس سرہ، والد صاحب کے پیچھے سے تشریف لا کر قیام فرما ہو گئے۔ زاں بعد دائیں کندھے کی طرف سے سید دو عالم رحمت کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں پھر دیکھا کہ والد ماجد مدظلہٗ کے کندھوں پر سیدنا غوث اعظم قدس سرہٗ کے قدم مبارک رکھنے کی گفتگو چل رہی ہے پھر محسوس کیا کہ سرکار غوث اعظم قدس سرہٗ عملی طور پر والد صاحب کے کندھوں پر قدم مبارک رکھنے کا ارادہ فرما رہے ہیں تو اچانک رحمت کائنات حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''چلو میں ہی رکھ دیتا ہوں'' اس پر آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام على حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله و اصحابه اجمعين

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر: ۱۱۸

دختر مولانا محمد حنیف صاحب کا خواب

۱۰ شوال المکرّم ۱۴۱۶ھ بمطابق یکم مارچ ۱۹۹۶ء بروز جمعہ مبارکہ زہرہ بی بی دختر مولانا محمد حنیف صاحب حافظ آبادی نے خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ماموں جی (فقیر ابو سعید غفرلہٗ) نے وضو کیا ہے اور وضو کے بعد تولیہ سے ہاتھ منہ صاف کیا اور اس تولیہ کو ایک کیل کے ساتھ لٹکا دیا اور میں دیکھتی ہوں کہ فرشتے اس تولیہ کی زیارت کر رہے ہیں۔فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۱۹﴾

عزیزم الحاج شیخ محمد امجد صاحب کا خواب

بتاریخ ۱۴ ذوالقعدہ ۱۴۱۶ھ مطابق ۳ اپریل ۱۹۹۶ء بروز بدھ عزیزم الحاج شیخ محمد امجد صاحب سلمہٗ بن الحاج شیخ محمد انور (مرحوم) نے خواب سنایا کہ جمعہ کے دن میں نے اس شوق سے درود پاک پڑھا تا کہ مجھے شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو اور رات کو سویا تو کیا دیکھتا ہوں نہایت پیاری جگہ ہے وہاں نہایت ہی خوبصورت قالین بچھا ہوا ہے (ایسا قالین میں نے دنیا میں کہیں نہیں دیکھا) اور سرخ رنگ کا گاؤ تکیہ نہایت دلکش ہے وہاں دوجہاں کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور گاؤ تکیہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھوڑے فاصلے پہ ہے اور سامنے چند احباب بیٹھے ہیں یوں محسوس ہو رہا ہے کہ یہ غیر ملکی نمائندے ہیں اور میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے داہنی طرف بیٹھا ہوں اچانک سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے کندھے پر شفقت کا ہاتھ مبارک رکھا اور فرمایا یہ میرا بیٹا ہے جسے البرہان لکھوانے کا بہت شوق ہے اتنے میں آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) اندر حاضر ہوئے آپ کو دیکھتے ہی سرکار

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک کھل گیا اور خوش ہو کر فرمایا لو یہ میرا بیٹا آ گیا ہے جس نے البرہان لکھی ہے۔ اس وقت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بڑے ہی خوش تھے اس پر آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام على حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله و اصحابه اجمعين

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۲۰﴾

عزیزم محمد خالد صاحب کا بیان

عزیزم محمد خالد ساکن غلام محمد آباد نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے ۱۴ مارچ ۱۹۹۷ء جمعہ کی رات خواب دیکھا جس میں بڑے ہی عجیب وغریب مناظر دیکھے جن کو میں بھول چکا ہوں لیکن ایک بات اچھی طرح یاد ہے کہ ایک نہایت ہی وجیہ بزرگ ہیں اور مجھ سے فرما رہے ہیں جس نے تجھے نمازوں کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھنا بتایا ہے اسے حضور پاک رحمت کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے سلام پہنچانا اور یہ پیغام ایک دفعہ نہیں بلکہ دوسری بار تاکید سے فرمایا کہ درود پاک بتانے والے کو آقائے

دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سلام پہنچا دینا اور اس کے بعد آنکھ کھل گئی (نوٹ) عزیزم محمد خالد صاحب چند دن پہلے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں فقیر کے ہاتھ پر بیعت ہوئے تھے اور ان کو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کو بتایا تھا

والحمد لله رب العالمين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۲۱

حاجی خلیل احمد صاحب کا بیان

بتاریخ ۱۱ ذوالحجہ ۱۴۱۶ھ بروز شنبہ حاجی خلیل احمد صاحب ساکن گٹی فیصل آباد نے بیان کیا کہ میری بیعت حضرت سید اسماعیل شاہ صاحب کرمانوالہ رحمۃ اللہ علیہ سے تھی ان کے وصال کے بعد میں ان کے مزار پر جا کر رویا اور عرض کیا کہ اب کس کے پاس جاؤں؟ عالم رؤیا میں فرمایا کہ تم محمد علی شاہ المعروف بابا جی کے ہاں حاضری دیا کرو پھر ان کے وصال کے بعد بڑی پریشانی ہوئی اور جب میں گزشتہ سال اپنی اہلیہ کے ساتھ حج کرنے کے لئے گیا اور مدینہ منورہ حاضر ہوا تو وہاں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و

آلہ وسلم اب کس کے پاس جاؤں؟ تو اچانک اونگھ آ گئی اور فرمان جاری ہوا کہ اب تم مفتی محمد امین فیصل آبادی کے ہاں جایا کرو لہٰذا اب میں بحکم سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہاں آیا ہوں۔

وصلى الله على النبي الكريم و علىٰ آله و اصحابه اجمعين والحمد لله رب العالمين.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

۱۲۲

نظم از: مولانا سید قاری محمد حسین صاحب

مفتی صاحب مفتی شرع متین
اسم گرامی جن کا ہے محمد امین

ان کے سینے میں ہے عشق مصطفی ﷺ
ان کے دل میں عظمت خیر الوریٰ

عالم دیں ، متقی ، پرہیز گار
ان کے دل میں عظمت خیر الوریٰ

عامل و کامل فقیہ و بے مثال
مشکل از تو حل شود بے قیل و قال
نیک سیرت ،پاک نیت خوشخصال
نقش پائے مصطفیٰ میں پائمال
ذکر و فکر ان کا ہے ہر دم مشغلہ
رات دن جاری یہی ہے سلسلہ
کوئی لمحہ ذکر سے خالی نہیں صاحب
حال آپ ہیں قال نہیں صاحب
مرکز مہر و وفا عالی جناب
اہل بیت دوستی ان کا نصاب
مل گیا ہے آپ کو جذب دروں
ہیں شریک زمرۂ لا یحزنون
مفتی صاحب کا تعارف ہے یہی
علم باطن سے ہے ان کو آگہی
آب کوثر آپ کی تصنیف ہے
جان لو یہ قلب کی تألیف ہے

آپ کی تصنیف البرہان ہے
مفتی صاحب کی یہی پہچان ہے
ان کی یہ خدمت یارب کر قبول
از طفیل مصطفیٰ ﷺ و آل رسول
قاری بھی ہے آپ کا ادنیٰ غلام
والسلام علی النبی خیر الانام ﷺ

یہ حضرت قاری صاحب کی کسر نفسی ہے۔واللہ تعالی موفق للخیر (ابوسعید غفرلہٗ)

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۲۳﴾

صوفی محمد ارشاد احمد صاحب کا بیان

صوفی محمد ارشاد احمد ولد فضل احمد از کچا کوٹ روڈ ،جھنگ صدر نے بیان کیا کہ میرا ذہن پکا دیوبندی ہے اور مرشد خانہ بھی دیوبندی ہے اندازاً دو ماہ گزرے مجھے غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں نے سرکار غوث پاک سے مصافحہ کرنے کی کوشش کی تو آپ نے انکار کر دیا اور

خاموش رہے اور روضہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بھی زیارت نصیب ہوئی اور یہی حکم ملتا ہے کہ اپنا مرشد تلاش کرو تمہارا عقیدہ وہ نہیں رہا اور دوبارآپ (ابوسعید غفرلہٗ) کی بھی زیارت ہوئی اور وہی چہرہ ہے جو خواب میں دیکھا گیا ہے لہذا مجھے مرید کرلیں۔ اور وہ (صوفی ارشاد احمد)

۱۷ جون ۱۹۹۶ء کو بروز پیر سلسلہ میں داخل ہوگئے۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۲۴﴾

شیخ عبدالوحید کا بیان

گزشتہ سال فقیر اقبال ٹاؤن لاہور گیا اور وہاں مجھے اپنے احباب عبدالوحید شیخ کے گھر لے گئے (جس کا فقیر کو علم نہیں تھا کہ یہ کس عقیدے کے ہیں) وہاں محترم محمد امین صاحب چشتی نے دوستوں کو کہا جس نے بیعت ہونا ہو وہ وضو کرآئے یہ سنتے ہی صاحب خانہ عبدالوحید شیخ نے کہا ٹھہرو مجھے بھی وضو کرکے آنے دو میں نے بھی بیعت ہونا ہے اور جب سب احباب سلسلہ عالیہ میں داخل ہوگئے تو شیخ عبدالوحید نے بتایا میں نے ایک دن خواب میں ایک بزرگ دیکھے تھے مگر یہ معلوم نہ کرسکا کہ یہ کون بزرگ ہیں مگر جب

آج آپ میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں تو میں نے پہچان لیا کہ یہ وہی بزرگ ہیں اس لئے میں بھی مرید ہوگیا ہوں۔

بعد میں معلوم ہوا کہ شیخ عبدالوحید وہابی تھے اور اب بڑے فخر سے کہا کرتے ہیں میں تو وہابی تھا اب بحمدہ تعالےٰ پکا سنی ہوگیا ہوں۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام علي حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و علي اله و اصحابه اجمعين

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۲۵﴾

محمد عثمان برادر مولانا محمد فاروق کا بیان

۲۸ صفر المظفر ۱۴۱۷ھ بمطابق ۱۵ جولائی ۱۹۹۶ء بروز پیر مولوی محمد عثمان سلّمہٗ نے بیان کیا کہ میں رات آب کوثر کا مطالعہ کرکے سوگیا خواب میں دیکھتا ہوں کہ بہت عالی شان اور وسیع تر باغات ہیں میں وہاں گیا تو دیکھا کہ آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بھی وہاں موجود ہیں اور پھر وہاں سفید رنگ کے گھوڑے آگئے ہیں پھر دیکھا کہ میرے ساتھ کچھ اور احباب بھی ہیں ہم گھوڑوں پر سوار ہوکر روانہ ہوئے ہیں ایک جگہ جو کہ بڑی پیاری ہے وہاں

پہنچے تو آپ نے کہا تمہارے لئے جگہ یہ ہے اور پھر آپ گھوڑے پر سوار ہو کر محو پرواز ہوئے اور اوپر کو روانہ ہوئے اور اتنی جلدی پرواز کی کہ دیکھتے ہی دیکھتے آپ اوپر جا کر غائب ہو گئے پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام علىٰ حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله واصحابه اجمعين

+--+--+--+--+--+--+--+

بشارت نمبر:۱۲۶

شیخ محمد اکرم صاحب کا بیان

بتاریخ ۲ ربیع الآخر الفاخر ۱۴۱۷ھ بمطابق ۱۷ اگست ۱۹۹۶ء بروز شنبہ گوجرانوالہ سے شیخ محمد اکرم صاحب آئے ملاقات کا شوق ظاہر کیا اور پھر ملاقات پر ایک تحریر پیش کی جس میں درج تھا کہ میں فلاں بزرگ سے دست گرفتہ ہوں مگر دل مطمئن نہیں تھا اور پھر میرے ہاں علامہ حامد سعید کاظمی تشریف لائے وہ میرے ہاں دو دن رہے میں نے ان کی خدمت میں سارا ماجرا بیان کر دیا آپ نے ایک وظیفہ بتایا کہ یہ پڑھا کرو اور اللہ تعالے کے دربار رجوع کرو اللہ تعالے کوئی بہتر سبب بنا دے گا۔ میں نے وہ وظیفہ پڑھنا

شروع کر دیا ابھی ایک مہینہ بھی پورا نہ ہوا تھا کہ مورخہ ۱۹ اگست کو ۱۹۹۶ء جمعہ کی رات کو رو رو کر دعائیں کیں اور جب آنکھ لگ گئی تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مفتی محمد امین کے ہاں چلے جاؤ لہذا میں سرکاری فرمان کے مطابق حاضر ہو گیا ہوں۔

+--+--+--+--+--+--+--+

بشارت نمبر:۱۲۷

عزیزم عبدالمجید صاحب کا بیان

عزیزم عبدالمجید بن سردار محمد ساکن گلی نمبر ۳ محمد پورہ آئے اور بیان کیا کہ میں خواب میں سید دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا ہوں اور دیکھا کہ آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بھی وہیں حاضر ہیں اور آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں دے دیا ہے اور سرکار نے میرا ہاتھ تھام لیا اس پر آنکھ کھل گئی لہذا مجھے بیعت کر لیں پھر وہ فقیر کے ہاتھ پر سلسلہ نقشبندیہ میں داخل ہو گئے۔

والحمد لله رب العالمين. والصلاة والسلام علىٰ حبيبه و نبيه رحمة للعالمين شفيع المذنبين و على اله واصحابه اجمعين

بشارت نمبر:۱۲۸

عزیزہ مزّمل اہلیہ قاری محمد مسعود احمد حسان سلّمہٗ کا خواب

۱۲شعبان المعظم ۱۴۱۷ھ بروز اتوار عزیزہ مزمل اہلیہ قاری محمد مسعود احمد حسان سلّمہٗ نے اپنا خواب بیان کیا: بتایا کہ میں فیصل آباد کے بڑے قبرستان میں گئی وہاں دیکھا کہ مرد اور عورتیں بچے بوڑھے زرق برق لباس پہنے پھر رہے ہیں اور عید کا سماں بنا ہوا ہے سوچتی ہوں آج کسی عید کا دن تو ہے نہیں، پھر یہ کیوں خوشیاں منا رہے ہیں۔ میں نے ایک سے پوچھا کہ یہ کیا منظر ہے تو اس نے بتایا کہ یہاں مفتی محمد امین صاحب درود پاک پڑھنے کے لئے آتے ہیں اور وہ چار یار کی قیادت میں یہاں درود پاک پڑھتے ہیں میں نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ تو بتایا کہ ہم اس قبرستان والے مردے ہیں نیز بتایا کہ آج بھی مفتی صاحب درود پاک پڑھنے کے لئے آئے ہوئے ہیں مجھے شوق پیدا ہوا کہ دیکھوں بابا جی کہاں ہیں آگے گئی تو قبرستان میں ہی ایک جگہ چار دیواری ہے اس میں ایک تخت ہے تخت پر چاروں کونوں پر چار یار تشریف فرما ہیں اور درمیان میں ہمارے بابا جی (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بیٹھے درود پاک پڑھ رہے تھے اور یہ دیکھتے ہی میری آنکھ کھل گئی۔ فقط

بشارت نمبر:۱۲۹

عزیزم محمد کریم سلطانی صاحب کا خواب

جب میں آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کے ارادۂ تزوج (عقد ثانی) کے متعلق پریشان ہو کر آیا اور آپ کے سامنے گڑگڑا کر رویا پھر جب میں گھر جا کر سویا تو خواب میں اپنی وہی آہ و زاری والی حالت دیکھی تو دیکھا کہ ایک نہایت عظیم الشان سفید ریش بزرگ ہیں وہ فرما رہے ہیں آپ فکر نہ کریں آپ کے والد صاحب جنہوں نے درود پاک کو ہر جگہ عام کیا ہے اللہ تعالے ان کی سفید چادر کو داغ نہیں لگنے دے گا۔

والحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على حبيبه سيد العالمين وعلى اله واصحابه اجمعين.

(۱۰شعبان ۱۴۱۷ھ)

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۱۳۰

عزیزم محمد کریم سلطانی صاحب کا استخارہ

آج سے تقریباً آٹھ سال پہلے جبکہ بچوں کی والدہ مرحومہ بیمار تھی اس نے عزیزم محمد سعید سلّمہٗ سے کہا میں تیرے ابو کی شادی کرنا چاہتی ہوں یہ سن کر فقیر نے کہا اس بات کا نام ہی نہ لو، زاں بعد مرحومہ مغفورہ کے وصال کے بعد کبھی بھی دوسری شادی کرنے کا ارادہ نہیں ہوا۔زاں بعد جب کتاب **حقوق الزوجین** لکھی گئی اور اس کے مسودہ پر نظر ثانی کے دوران فضائل نکاح زیر مطالعہ آئے تو خیال آیا کہ نکاح کرنا چاہیے فقیر کے لخت جگر محمد کریم سلطانی سلّمہٗ نے استخارہ کیا اور بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۱۷ھ خواب میں دیکھا ایک کھلی جگہ ہے وہاں بہترین سٹیج ہے اس پر ایک طرف ائمہ اہل بیت ہیں اور ایک طرف سیدنا غوث اعظم محبوب سبحانی قدس سرہٗ جلوہ افروز ہیں اور میں سرکار غوث اعظم کے پیچھے کھڑا ہوں۔ مجھے حضرات ائمہ اہل بیت رضی اللہ عنہم کے چہرے صاف نظر آ رہے ہیں۔لیکن سرکار غوث اعظم قدس سرہٗ کی پشت مبارک ہی نظر آتی ہے۔پھر میں دوسری طرف جا کر کھڑا ہو گیا تو اب سرکار غوث اعظم قدس سرہٗ نے میری طرف دیکھا اور خیریت پوچھی

پھر فرمایا کیا دین کی برکتیں دیکھنا چاہتے ہو؟ تو میں نے اثبات میں جواب دیا اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ محشر کا میدان ہے اور پہلا قافلہ ستر ہزار کا روانہ ہونے والا ہے جو بغیر حساب جنت جائے گا اور اس میں میرے والد صاحب (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بھی شامل ہیں اور وہ قافلہ چل پڑا آگے پل صراط آ گئی اور یکدم وسیع ہو گئی اور وہ قافلہ اس پر سے گزر کر جنت کی طرف جا رہا ہے اس پر آنکھ کھل گئی۔فقط

والحمد للہ رب العالمین

بشارت نمبر:۱۳۱

محمد عثمان برادر مولانا محمد فاروق کا بیان

عزیزم محمد عثمان کا بیان ہے بتاریخ ۲ رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ سحری کے وقت میں اٹھا وضو کیا نماز تہجد ادا کی اور درود و وظیفہ پڑھ کر درود پاک پڑھنے میں مشغول تھا کہ اچانک آنکھیں بند ہو گئیں اور نہایت پیاری خوشبو مہکی پھر دیکھا کہ مسجد والے چھوٹے دروازے سے ایک نہایت وجیہ بزرگ کمرہ میں داخل ہوئے اور میرے آگے سے گزر کر آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کے

کمرہ کی طرف بڑھے جب آپ کے دروازے پر پہنچے تو کیا دیکھتا ہوں کہ آپ جلدی سے اٹھے اور دروازے پر پہنچ کر اس بزرگ کی قدم بوسی کی پھر میں بھی اٹھا تا کہ قدم بوسی کر لوں مگر آپ نے روک دیا تو وہ بزرگ فرماتے ہیں قدم بوسی کر لینے دیں تو میں نے قدم بوسی کی پھر آپ دونوں آپ کے کمرہ میں بیٹھ گئے اور کتابوں کے متعلق گفتگو کرتے رہے اتنے میں شیخ یونس صاحب سحری کا کھانا لے کر آئے انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا اور میری آنکھ کھل گئی۔فقط

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۳۲﴾

الحاج شیخ محمد امجد صاحب کا بیان

بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ بروز پیر بمطابق ۲۰ جنوری ۱۹۹۵ء فقیر نے آل رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کے لئے اپیل کی احباب نے دل کھول کر خدمت کی جو کہ تقریباً ۳۱ لاکھ روپے کو پہنچ گئی احباب سامعین میں الحاج شیخ محمد امجد بن الحاج شیخ محمد انور مرحوم بھی تھے انہوں نے ۳ لاکھ روپے خدمت کی ان کا بیان ہے کہ میں گھر گیا اور خیال کیا

کہ کاش آج کروڑ روپے ہوتے تو میں سو مکان جنت میں خرید لیتا گھر جا کر سو گیا تو خواب میں دیکھا کہ ایک بہترین گھوڑا ہے جس پر سے نور کی شعائیں نکل رہی ہیں اس پر امت کے والی شاہ کونین سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سوار ہیں اور سرکار نے ایسا شاندار جبہ مبارک پہنا ہوا ہے کہ اس کی شان بیان نہیں ہو سکتی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ انور سے اتنا نور چمک رہا ہے کہ چہرہ انور پر آنکھ نہیں ٹھہر سکتی اور دیکھا کہ سو مکان عالیشان ہیں اور وہاں کچھ لوگ دست بستہ کھڑے ہیں جن میں میں بھی ہوں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان مکانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہ لو مکان سنبھال لو اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے پر سوار تشریف لے گئے اور آنکھ کھل گئی اور یہ بشارت ہے کہ ہماری خدمت سادات کرام مقبول ہے۔

والحمد لله رب العالمين

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۳۳﴾

خالدہ نقشبندیہ از جڑانوالہ کا خواب

بذریعہ تحریر بیان کیا کہ میں رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ کو اپنے گھر میں

اعتکاف بیٹھی تھی ۲۷ویں شب رات بھر عبادت میں مشغول رہی صبح کو اشراق پڑھ کر سوگئی تو خواب میں دیکھا کہ بہت بڑا اجتماع ہے مرد وعورت بہت زیادہ ہیں میں نے پوچھا کون لوگ ہیں؟ تو جواب ملا، یہ درود شریف پڑھنے والے ہیں ان کو آب کوثر پلایا جارہا ہے پھر میں نے تین نور دیکھے جن کی روشنی آسمان کو چھوتی ۔میں نے پوچھا یہ کیسے نور ہیں؟ جواب ملا ایک نور تیرے پیرومرشد محمد امین صاحب کا ہے دوسرا نور ان کی اہلیہ تیری آپا جی کا ہے اور تیسرا نور جو سب سے زیادہ بلند ہے یہ آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا نور ہے۔رش چونکہ زیادہ ہے آگے جانا مشکل تھا ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئی تو کسی نے مجھے آب کوثر کا پیالہ دیا میں نے خوب پیا اس میں سے کچھ بھی کم نہ ہوا پھر آنکھ کھل گئی۔فقط (مورخہ ۷اپریل ۱۹۹۷ء بروز پیر)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۳۴﴾

سید بختیار حسین شاہ صاحب کا بیان

سید بختیار حسین شاہ صاحب ساکن منصور آباد فیصل آباد نے بیان کیا کہ مورخہ ۱۹اپریل ۱۹۹۷ء میرے ہاتھ میں کتاب آب کوثر آئی کتاب پڑھی

اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا ایک دن خواب میں وہ ہستی جن کے نام پر میرا نام ہے یعنی سیدنا بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا دیدار ہوا۔آپ نے فرمایا جس نے آب کوثر لکھی ہے اس کے ہاتھ پر بیعت کرلو میں نے اس کو محض خواب جان کر نظر انداز کر دیا اور خیال کیا کہ اگر یہ خواب سچا ہے تو دوبارہ خواب آئے گا۔پھر میرے بھائی کے ہاتھ سے ایک قتل ہوگیا۔بڑی مشکل آگئی بھائی گرفتار ہوگیا اور مقدمہ چل پڑا مقتول کی پارٹی طاقتور تھی ایک دن اعتکاف کے دوران پھر مجھے سیدنا بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ ملے اور فرمایا جج کو کتاب آب کوثر پیش کرو اور اس کتاب کے سرورق پر اپنا نام لکھ دو۔میں خواب سے بیدار ہوا اور میں نے جج کو کتاب آب کوثر بطور تحفہ دی بس تحفہ دینے کی دیر تھی (جج کا نام جلال الدین اکبر تھا) اس نے سارے کیس چھوڑ کر ہمارا کیس سننا شروع کر دیا اور ۲۶نومبر ۱۹۹۳ء سے ۱۲جون ۱۹۹۴ء تک ہمارا کیس نپٹا دیا اور میرے بھائی کو بری کر دیا یہ ساری برکت درود پاک کی تھی اور اب میں آپ سے بیعت ہو چکا ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں ۔میں نے بڑے بڑے پیر گدی نشین دیکھے ہیں مگر آپ ایک پاکیزہ ہستی ہیں

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۳۵﴾

محمد عاشق صاحب کی بیوی کا بیان

بتاریخ یکم مئی ۱۹۹۷ء بروز بدھ رضا آباد سے محمد عاشق کی بیوی آئی اور بیان کیا کہ عید بقر کے دوسرے دن جب میں درود پاک پڑھتی ہوئی سوگئی تو قسمت جاگ اٹھی حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا سرکار نے سیاہ رنگ کا جبہ مبارکہ پہنا ہوا تھا کندھوں پر سرخ رومال ہے ہاتھ میں چھڑی ہے میرے سر پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پیار دیا اور فرمایا مفتی صاحب سے بیعت ہو جاؤ۔ میں بیدار ہوئی تو نہ میں جانتی تھی نہ میرے خاندان میں کوئی آپ کو جانتا تھا۔ پوچھتے پوچھتے آئی ہوں لہذا بیعت کرلو اور وہ بیعت ہوگئی۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۳۶﴾

عزیزم ڈاکٹر محمد آصف سلمہ کا خواب

بتاریخ ۱۱ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ بمطابق ۱۹، اپریل ۱۹۹۸ء بروز پیر

عزیزم ڈاکٹر محمد آصف اقبال سلمہ ساکن گلبرگ فیصل آباد نے ایک خواب تحریر کر کے دیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

ہفتہ کی رات جو کہ شب عاشوراء تھی رات خواب میں میں نے ایک باغ دیکھا جو کہ نہایت ہی عالیشان اور وسیع وعریض ہے باہر گیٹ پر دو پہریدار کھڑے ہیں میں ان دونوں کے قریب کھڑا ہو گیا اور اندر جھانکا تو دیکھا بہت سارے بزرگ بیٹھے ہیں اور سامنے نہایت حسین وجمیل شخصیت کرسی پر جلوہ افروز ہے جبکہ دوسری ساتھ والی کرسی پر میرے پیر ومرشد حضرت مفتی محمد امین صاحب بیٹھے ہیں آپ (فقیر ابوسعید غفرلہ) کے گلے میں انتہائی خوبصورت ہار ہیں ایسے ہار میں نے دنیا میں کبھی نہیں دیکھے اور جب میں نے آپ کو دیکھا تو میں نے بھی اندر آنے کی کوشش کی تو دونوں محافظوں نے مجھے روک دیا لیکن جو کرسی پر نہایت حسین وجمیل بزرگ تشریف فرما تھے انہوں نے مجھے اندر آنے کا اشارہ کیا تو میں اندر داخل ہو گیا اور سب سے پیچھے بیٹھ گیا پھر وہ بزرگ جو میرے قریب تھے میں نے ان سے پوچھا کہ یہ جو بڑے بزرگ ہیں یہ کون ہیں؟ فرمایا: کیا تم نہیں جانتے؟ میں نے کہا، نہیں تو فرمایا: یہ حبیب خدا سید الانبیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں پھر میں نے عرض کیا ہمارے حضرت صاحب تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا بہت

ادب کرتے ہیں تو یہ برابر کیسے بیٹھ گئے ہیں۔ بزرگ نے جواب دیا کہ سرکاری فرمان ہوا ہے اس کرسی پر بیٹھو اس لئے تعمیل حکم کے مطابق بیٹھے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ ہمارے حضرت صاحب (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) البرھان شریف کا درس دے رہے ہیں۔ میں نے اس بزرگ سے پوچھا کہ کیا بیان ہو رہا ہے؟ تو فرمایا: مفتی صاحب البرھان کا درس دے رہے ہیں پھر میں نے پوچھا یہ تمام حضرات کون ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہا تمہارے سوا سارے اولیاء کرام ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ میں آگے جاسکتا ہوں؟ حالانکہ مجھ پر کپکپی طاری تھی میں کھڑا ہوا تو سرکار نے آگے آنے کا اشارہ فرمایا لیکن مجھ میں آگے جانے کی طاقت نہ تھی اس پر اس ساتھ والے بزرگ مجھے سہارا دیکر آگے لے گئے اور جب درس ختم ہوا تو سرکار رحمت کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے دعاء کی درخواست کی گئی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دعاء فرمائی اس کے بعد رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ (فقیر ابوسعید غفرلہ،) کو ساتھ لے کر ایک محل کی طرف چلے میں نے دیکھا تو تین محل (عالیشان مکان) نظر آئے ایک درمیان میں اور دو دائیں، بائیں۔ سید دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ کو لے کر درمیانے محل میں داخل ہو گئے۔ وہ محل اندر سے نہایت ہی خوبصورت تھا اور اتنا وسیع

تھا کہ اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اس محل کے دروازے پر دو محافظ موجود تھے میں نے ان سے عرض کیا کیا میں بھی اندر جا سکتا ہوں تو جواب ملا باغ میں داخل ہونے کے لئے آپ کو سرکاری اشارہ ہو چکا ہے لہذا آپ محل میں بھی داخل ہو سکتے ہیں میں اندر گیا تو اندر بے شمار چشمے اور باغات ہیں جن پر طرح طرح کے پھل لگے ہیں اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام — محتاج دعا: محمد آصف اقبال

÷–÷–÷–÷–÷–÷–÷–÷–÷

﴿بشارت نمبر: ۱۳۷﴾

خواب محمد ضیاء المصطفیٰ از سانگلہ ہل

بیان کیا بلکہ تحریر کر کے دیا کہ میں نے یکم رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ بعد از تراویح آب کوثر کا مطالعہ شروع کیا کچھ دیر پڑھنے کے بعد میں نے کتاب آب کوثر قریب پڑی ٹیپ پر رکھ دی اور محو خواب ہوگیا تو اچانک سیدنا غوث اعظم محبوب سبحانی اور سیدنا سرکار داتا گنج بخش رضی اللہ عنہما جلوہ گر ہوئے اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے ٹیپ پر سے کتاب آب کوثر اٹھائی اور دونوں بزرگ مطالعہ کرنے لگے کچھ دیر بعد سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ درود پاک پر لکھی گئی یہ جامع کتاب آب کوثر جیسے دوسرے بزرگوں کو پسند ہے ہم نے بھی اسے پسند کیا ہے۔لہذا تم مفتی محمد امین کو مبارکباد دے دینا یہ سن کر پاس کھڑے سرکار داتا گنج بخش قدس سرہ نے بھی تبسم فرمایا اور دونوں بزرگ تشریف لے گئے اور میری آنکھ کھل گئی۔اوراب میں مبارک باد دینے آیا ہوں۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر ۱۳۸﴾

محمد کاشف جاوید کا خواب

تحریراً بیان کیا میں ایک دن خواب میں مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں آیا خواب میں جمعہ کا دن تھا اور میں نماز عصر کے بعد والی درود شریف کی محفل میں شرکت کیلئے آیا۔میں نے دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) وضو کی جگہ مسواک کررہے ہیں میں نے حاضر ہوکر آپ سے پوچھا کیا آج درود پاک کی محفل نہیں ہوگی؟ تو آپ نے فرمایا آج کی درود پاک کی محفل جنت میں ہوگی ۔میں نے عرض کیا ہم جنت کیسے پہنچیں گے؟ تو آپ نے فرمایا دیکھ جنت سے سیڑھی آگئی ہے میں نے مسجد کے دروازے کے قریب دیکھا تو ایسی

پیاری سیڑھی ہے کہ میں دیکھتا ہی رہ گیا اور وہ سیڑھی آسمان تک ہے پھر اچانک دیکھا کہ سیڑھی سے ایک سفید پوش بزرگ نیچے تشریف لائے اور آتے ہی فرمایا: قاری مسعود صاحب کو بلاؤ۔ابھی کوئی بلانے کیلئے روانہ نہ ہوا تھا کہ قاری مسعود صاحب حاضر ہوگئے اور اس بزرگ نے قاری صاحب کو سینے سے لگالیا اور اپنا دست مبارک قاری صاحب کے کندھوں پر رکھا اور آپ سے فرمایا: کہ میں قاری صاحب کو جنت میں لے جارہا ہوں اور آپ اپنے مریدوں کو لے کر جنت میں چلے آئیں۔پھر دیکھا کہ آپ کے مرید سیڑھی پر چڑھ رہے ہیں میں نے عرض کیا یہ کہاں جا رہے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: جلدی کرو بھاگو اور سیڑھی پر چڑھ جاؤ۔میں نے چڑھنا شروع کر دیا اور جب آخری سیڑھی پر قدم رکھا تو دیکھا کہ آگے ایک بہت بڑا خوبصورت باغ ہے اور خوشبوئیں آرہی ہیں۔پھر حکم ہوا کہ اللہ تعالے کی طرف سے سب کو سلام ہے پھر میں نے وہاں ایک بہت بڑی دودھ کی نہر دیکھی اور آنکھ کھل گئی۔

(نوٹ) میرے دل نے گواہی دی کہ وہ آنے والے بزرگ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ ۱۰ جولائی ۱۹۹۷ء

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر۱۳۹﴾

حاجی محمد یاسین صاحب کا خواب

بیان کیا کہ میں نے ۱۲ربیع الاول شریف کی رات خواب میں دیکھا کہ شیخ کالونی جامعہ امینیہ رضویہ والی مسجد ہے وہاں حضرت مفتی محمد امین صاحب اور مناظر اسلام مولانا محمد سعید صاحب موجود ہیں۔میرے دل میں خیال آیا کہ اللہ تعالے کے ولیوں کی گردن پر سرکار غوث اعظم محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کا قدم مبارک ہوتا ہے تھوڑی دیر گذری تو ایک بزرگ تشریف لائے اور حضرت مفتی محمد امین صاحب سجدے میں گئے تو ان بزرگوں نے اپنا قدم مبارک مفتی صاحب کی گردن پر رکھ دیا اور ایک مہر دیدی اور فرمایا: کہ یہ جس کو مہر لگادینگے وہ جنتی ہوگا یہ سن کر میں نے بھی اصرار کیا کہ مجھے بھی مہر لگا دیں تو کافی اصرار کے بعد حضرت مفتی محمد امین صاحب نے تین مرتبہ میری کمر پر وہ مہر لگا دی مہر پر گنبد خضریٰ کا نقشہ تھا اور نیچے عربی عبارت لکھی ہوئی تھی۔مہر لگنے سے مجھے بہت خوشی ہوئی اور پھر آنکھ کھل گئی۔

الحمد للہ علی ما انعم علینا و الصلاۃ والسلام علی حبیبہ رحمۃ للعالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

﴿بشارت نمبر۱۴۰﴾

عزیزم ڈاکٹر محمد آصف صاحب کا خواب

بتاریخ ۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۸ھ بمطابق ۱۴ستمبر ۱۹۹۷ء بروز شنبہ عزیزم ڈاکٹر محمد آصف ساکن گلبرگ سی فیصل آباد نے خواب بیان کیا کہ آج سے تین دن قبل پچھلی رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک باغ ہے اس میں ایک محل ہے جس کے اندر کچھ بزرگ جلوہ افروز ہیں جن میں آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بھی ہیں لیکن دروازے پر پہرہ ہے کسی کو اندر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ہم تین آدمی انتظار میں ہیں کہ اندر سے آپ نے مجھے اشارہ کیا کہ اندر آجاؤ میں اندر گیا تو دیکھا کہ تخت ہے جس پر سات یا آٹھ بزرگ بمع آپ کے بیٹھے ہیں میں بھی جا کر نیچے بیٹھ گیا تو میں نے احباب سے پوچھا کہ یہ کون بزرگ ہیں کسی نے بتایا یہ سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ ہیں اور سیدنا داتا حضور رضی اللہ عنہ ہیں پھر میں نے ایک بزرگ سے پوچھا، ہمارے پیر ومرشد (ابوسعید غفرلہٗ) کو یہ اعزاز کیسے ملا کہ یہ درمیان میں بیٹھے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے کتاب آب کوثر لکھی ہے جو کہ سب ولیوں کو پیاری ہے اس لئے ان کو یہ اعزاز ملا ہے اتنے میں فون کی گھنٹی بجی تو میری آنکھ کھل گئی۔

بشارت نمبر ۱۴۱

توحید خان صاحب کا بیان

بتاریخ ۱۷، اکتوبر ۱۹۹۷ء چک جھمرہ سے توحید احمد خان صاحب ظہر کے بعد مسجد گلزار مدینہ میں آئے اور واقعہ بیان کیا۔

مجھے عزیزم محمد خالد صاحب کی وساطت سے کتاب آب کوثر ملی ہے میں نے پڑھی تو مجھے کثرت سے درود پاک پڑھنے کا شوق پیدا ہوا میں مغرب تا عشاء درود پاک پڑھتا رہتا ہوں ایک دن مجھے اسی دوران اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی رحمت کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی میں نے بڑے شوق اور غور سے زیارت کی۔ کبھی میں آپ کے لباس مبارک کو کبھی آپ کی داڑھی مبارک کو دیکھتا رہا پھر آنکھ کھل گئی پھر ایک دن خواب میں دیکھا کہ ایک مسجد ہے جو کہ نہایت خوبصورت ہے اس کے صحن کے کنارے ایک لڑکا کھڑا ہے اس نے مجھے کہا تجھے اس مسجد سے ایک چیک ملے گا پھر آگے مسجد میں آیا تو ایک بزرگ ملے انہوں نے مجھے ایک چیک دیا اس پر دستخط بھی کر دیئے میری آنکھ کھل گئی زاں بعد میں نے ایک دن خالد صاحب سے کہا مجھے اس بزرگ کے ہاں لے چلو جنہوں نے آب کوثر لکھی ہے انہوں

نے کہا لے چلوں گا پھر ایک دن میں گوجرہ سے فیصل آباد آیا تو از خود مسجد گلزار مدینہ تلاش کرنا شروع کر دی پوچھتے ہوئے جب مسجد میں آیا اور مسجد پر نظر پڑی تو فوراً پہچان لیا کہ یہ وہی مسجد ہے جو کہ خواب میں دیکھی تھی پھر عصر کی نماز کھڑی ہونے والی تھی کہ ایک بزرگ سامنے سے آئے میں نے دیکھتے ہی پہچان لیا کہ یہ وہی بزرگ ہیں جنہوں نے چیک پر دستخط کر کے دیئے تھے پھر میں نے ایک نمازی سے پوچھا کیا یہی حضرت مفتی صاحب ہیں؟ اس نے اثبات میں جواب دیا لیکن جماعت کے ختم ہونے پر مفتی صاحب اندر چلے گئے تو میں انتظار میں بیٹھا رہا پھر نماز مغرب کے بعد صرف مصافحہ ہو سکا اور آج میں پھر حاضر ہوا ہوں۔ پھر موصوف یعنی توحید احمد خان سلسلہ عالیہ میں بھی شامل ہو گئے ہیں۔

"(نوٹ) توحید احمد خان کھڑیانوالہ میں پوسٹ ماسٹر کے عہدے پر فائز ہیں۔ (ابوسعید غفرلہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۷ھ)

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر ۱۴۲﴾

سید محمد عبداللہ شاہ صاحب کا بیان

بتاریخ یکم نومبر ۱۹۹۷ء نشاط آباد فیصل آباد سے سید محمد عبداللہ شاہ صاحب آئے نماز فجر جامع مسجد گلزار مدینہ میں ادا کی نماز کے بعد بتایا کہ میں سنت فجر پڑھ کر بیٹھا تھا کہ آنکھیں بند ہوگئیں اور دیکھا کہ مسجد گلزار مدینہ بہت بڑی اور وسیع ہوگئی ہے اور منبر پر آپ بیٹھے ہیں اور خطاب کر رہے ہیں۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر ۱۴۳﴾

محترم خان محمد علی خان صاحب کا بیان

بتاریخ یکم نومبر ۱۹۹۷ء محترم خان محمد علی خان ساکن امین پارک فیصل آباد نے بیان کیا آج رات تقریباً ۲ بجے میں نے خواب میں دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) پر ایک دوشالہ ہے جو کہ نہایت ہی خوبصورت ہے میں نے ایسا خوبصورت دوشالہ کبھی نہیں دیکھا اس کا استر اتنا چمک دار ہے کہ بیان سے باہر ہے اور آپ بہت خوش ہو رہے ہیں پھر آنکھ کھل گئی۔فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر ۱۴۴﴾

شیخ محمد سعید صاحب کا بیان

بتاریخ ۶ رجب ۱۴۱۸ھ بمطابق ۷ نومبر ۱۹۹۷ء بروز جمعہ شیخ محمد سعید بن الحاج عبدالمجید مرحوم نے تحریراً بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا بہت سارے لوگ قطاروں میں مسجد گلزار مدینہ میں بیٹھے ہیں اور آپ (ابوسعید غفرلہٗ) سب کو پانی پلا رہے ہیں میں نے آپ سے پوچھا یہ پانی کیسا ہے تو آپ نے کہا یہ حوض کوثر کا آب کوثر ہے اور آپ نے کہا نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو لوگ محمد پورہ کی مسجد گلزار مدینہ میں درود پاک پڑھنے آتے ہیں قیامت کے دن میں اپنے مفتی کو پانی دوں گا وہ اپنے ہاتھ سے اس مسجد میں آنے والوں کو پانی پلائیں گے۔فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر ۱۴۵﴾

عزیزم محمد ادریس بن محمد مسعود سلّمہٗ کا بیان

عزیزم محمد ادریس بن محمد مسعود سلّمہٗ از غلام آباد نے خواب بیان کیا کہ میں نے دیکھا نماز فجر کے بعد درس کا وقت ہے بہت سارے نمازی درس

سننے کے لئے موجود ہیں اور دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم باہر سے تشریف لا رہے ہیں تو آپ (ابوسعید غفرلہٗ) نے لوگوں سے فرمایا راستہ بنا دو چنانچہ لوگ دو رویہ قطار میں کھڑے ہو گئے۔ جب سرکار رحمت کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اندر ہال کے درمیان پہنچے تو آپ نے جلدی سے اٹھ کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دست بوسی کی اور میں بھی لوگوں میں کھڑا تھا لیکن ادب کی وجہ سے میں آگے نہ ہوا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ازخود میری طرف مصافحہ کے لئے ہاتھ مبارک بڑھا دیئے تو میں نے دست بوسی کی پھر دیکھا کہ آپ سے حضور کچھ فرمانے لگے تو میں قدم بوسی کے لئے قدموں پر گر گیا پھر اٹھ کر غور سے زیارت کرتا رہا پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محراب میں جلوہ افروز ہو کر بیٹھ گئے تو آپ نے کرسی پیچھے ہٹا کر نیچے بیٹھ کر درس دینا شروع کر دیا ازاں بعد سرکار تشریف لے گئے اور میری آنکھ کھل گئی۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر: ۱۴۶

عزیزم میاں محمد خالد صاحب کی اہلیہ کا خواب

یکم شعبان المعظم ۱۴۱۸ھ بروز پیر عزیزم میاں محمد خالد ساکن گلستان کالونی فیصل آباد نے بیان کیا کہ عمرہ سے واپسی پر میری اہلیہ نے خواب بیان کیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

میں خواب دیکھتی ہوں کہ میں مدینہ منورہ روضۂ انور کے سامنے موجود ہوں وہاں دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) روضۂ انور کے سامنے کھڑے ہیں اور سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم روضہ مقدسہ کے اندر جلوہ افروز ہیں میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھ سکی لیکن سن رہی ہوں کہ آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عربی زبان میں گفتگو کر رہے ہیں اور سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی عربی زبان میں جواب سے نواز رہے ہیں۔ فقط

والحمد لله رب العالمين ۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۴۷

عزیزم محمد طارق سلّمہٗ کا خواب

مورخہ ۹ رجب المرجب ۱۴۱۸ھ بمطابق ۹ دسمبر ۱۹۹۷ء کو بیان کیا کہ چند دن ہوئے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کوہ طور پر جا رہا ہوں وہاں پر حضرت موسی علیہ السلام کی زیارت ہوئی پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام چلے تو میں بھی پیچھے پیچھے چل پڑا۔آگے گئے تو ایک غار آگیا حضرت موسیٰ علیہ السلام غار کے اندر چلے گئے وہاں پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے پھر آپ غار سے باہر تشریف لائے اور نیچے اترے تو وہاں پر آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بھی کھڑے ہیں اور دیکھا کہ وہاں محفل ہے جس میں حضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نیز دیگر اکابر اولیاء ہیں اس محفل میں آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بھی بیٹھ گئے پھر آپ نے میرے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیرا اور فرمایا طارق درود پاک پڑھا کرو اور گھبرانا نہیں اور مجھے ملا کر واس پر آنکھ کھل گئی۔فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۴۸

محمد امجد بن محمد اسلم صاحب کا بیان

بتاریخ ۲۵ شعبان المعظم ۱۴۱۸ھ بمطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۹۷ء بروز جمعہ مبارکہ اسلام آباد سے محمد امجد بن محمد اسلم صاحب آئے اور کہا مجھے بنگے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہوشیار پوری نے بھیجا ہے کہ جا کر مفتی محمد امین صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر لو لہذا مجھے بیعت کر لیا جائے۔

(نوٹ) بنگے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہو چکا ہے اور وہ ہوشیار پور میں مدفون ہیں۔فقط

والحمد لله رب العالمين و الصلوة و السلام على حبيبه سيد العالمين و علىٰ آله و اصحابه اجمعين

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۴۹

ڈاکٹر منیر احمد صاحب کا بیان

ڈاکٹر منیر احمد خان بن محمد علی خان ساکن امین پارک فیصل آباد خواب بیان کرتے ہیں کہ میں نے مورخہ ۳ فروری ۱۹۹۸ء کو خواب میں دیکھا ایک

مسجد ہے اس میں ہم نے نماز با جماعت ادا کی (غالباً وہ عصر کی نماز تھی) نماز کے بعد قاری محمد مسعود حسان مائیک پر آئے اور اعلان کیا کہ کوئی نمازی اپنی صف سے اٹھ کر آگے نہ آئے کیونکہ سیدنا غوث اعظم محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف فرما ہیں نمازیوں کے آگے آنے سے کہیں ان کی شان میں بے ادبی نہ ہو جائے پھر میں نے دیکھا کہ جناب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ دائیں جانب تشریف فرما ہیں سرکار نے نہایت خوبصورت لباس زیب تن کیا ہوا ہے اور سرکار کی داڑھی مبارک نورانی اور سفید ہے نیز دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) مصلے کی دوسری جانب بیٹھے ہیں پھر کچھ کھانے پینے کی چیزیں حاضر کی گئیں۔ سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے اس میں نے کچھ تناول فرمایا اور گلاس میں سے کچھ پیا اور جو گلاس میں بچ گیا وہ سرکار نے قاری مسعود احمد صاحب کو پکڑا دیا اور فرمایا یہ مفتی صاحب کو دے دو اور مفتی صاحب نے پس خوردہ گلاس میں سے پی لیا اور اس پر آنکھ کھل گئی۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر: ۱۵۰

محمد طاہر حفیظ شیخ کا بیان

رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ میں مسجد سرکار مدینہ قائم پورہ میں کچھ نوجوانوں نے اعتکاف کیا ان میں سے ایک نوجوان بنام محمد طاہر حفیظ شیخ بن محمد حنیف صاحب نے بیان کیا کہ میں نے اعتکاف کے آغاز میں آب کوثر کو پڑھنا شروع کیا ایک دن لیٹا تو خواب میں رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی حضور تشریف لائے اور فرمایا: آب کوثر ساری پڑھ کر اٹھنا نیز فرمایا: مفتی محمد امین کو ہمارا اسلام پہنچا دو اس پر آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على حبيبه سيد العالمين وعلى اله واصحابه اجمعين .

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

۱۵۱

بعض کتابوں میں فقیر کے متعلق تأثرات درج ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

محمد امین مفتی ۱۹۲۶ء ممتاز عالم دین اور مصنف: آپ نوازش آباد (لاہور)

کے رہنے والے ہیں ۔والد بزرگوار حضرت مولانا غلام محمد بھٹی راجپوت اپنے وقت کے جید عالم دین وطبیب حاذق تھے جامعہ رضویہ مظہر اسلام فیصل آباد، جامعہ میاں صاحب شرقپور شریف میں مولانا غلام رسول رضوی اور محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے درس حدیث لیا۔۱۹۵۰ء میں سند فراغت حاصل کی فراغت کے بعد جامعہ رضویہ مظہر اسلام فیصل آباد میں مدرس مقرر ہوئے وہیں فتاویٰ بھی جاری کرتے رہے۔محمد پورہ فیصل آباد میں دارالعلوم امینیہ رضویہ بھی قائم کیا ۔رضوی جامع مسجد گول باغ میں امامت کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔آج کل جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ مین خطبہ دیتے ہیں۔تحریک ختم نبوت ۱۹۷۱ء میں مسلمانان پاکستان نے منکرین ختم نبوت کا بائیکاٹ کیا تو بعض مفاد پرست عناصر کی طرف سے اس بائیکاٹ کو غیر شرعی قرار دیا گیا جس پر مفتی صاحب موصوف نے بائیکاٹ کی شرعی حیثیت پر ایک کتابچہ لکھا۔جس کا نام بائیکاٹ کی شرعی حیثیت ہے ۔البراہین القاطعہ لرد الشمس البازغہ، دعوت غور وفکر ،داڑھی کی اہمیت ،(پوسٹر) دینی مدارس اور ہم ،الیواقیت والجواہر، اقوال الاکابر فی مسئلۃ الحاضر والناظر اہم تصانیف ہیں۔ سلسلہ عالیہ قادریہ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ مقبول الرسول ،للہ شریف

(ضلع جہلم) کے ہاتھ پر بیعت کی اور ان کے وصال کے بعد حضرت سجادہ نشین صاحب چچیاں شریف (میر پور آزاد کشمیر) سے اکتساب فیض کیا۔تین بار حج کیا۔

(اردو جامع انسائیکلو پیڈیا ۱۴۲۴ھ جلد دوم (چیئر مین جسٹس ایس اے رحمان مدیر اعلی: مولانا حامد علی خان، ڈائریکٹر: مسٹر ڈیسی سمتھ جونیئر)

÷–÷–÷–÷–÷–÷–÷–÷–÷–÷

﴿۱۵۲﴾

کتاب جواہر نقشبندیہ از محمد یوسف نقشبندی

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امین نقشبندی مجددی مدظلہٗ

تعارف و ولادت : استاذ الاساتذہ علامہ ابوسعید مفتی محمد امین ابن مولانا حکیم غلام محمد صاحب کی ولادت ۱۳۴۶ھ بمطابق ۱۹۲۶ء نوازش آباد ضلع لاہور میں ہوئی آپ راجپوت بھٹی خاندان کے چشم و چراغ ہیں آپ کے والد عالم دین اور طبیب حاذق تھے۔

علوم ظاہری و باطنی : علوم ظاہری کی تکمیل کے بعد للہ شریف میں حاضر ہو کر خواجہ مقبول الرسول قدس سرہ سے سلسلہ نقشبندیہ

مجددیہ میں بیعت ہوکر مجاز طریقت ہوئے آج کل اپنے قائم کردہ دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد میں درس وتدریس وافتاء کی مسند پر فائز ہیں۔ تین دفعہ ۱۹۵۵ء،۱۹۷۲ء،۱۹۷۵ء میں حج بیت اللہ اور زیارت مدینہ منورہ سے مشرف ہوئے۔

تصانیف: (۱) البراھین القاطعہ لرد الشمس البازغہ (۲) دعوت غور وفکر (۳) بائیکاٹ کی شرعی حیثیت (۴) داڑھی کی اہمیت (۵) الیواقیت والجواہر (۶) آب کوثر (۷) راہ نجات۔

آپ کے صاحبزادے مولانا سعید احمد اسعد نقشبندی مجددی جامعہ امینیہ رضویہ شیخ کالونی کے مہتمم وجمعیت علمائے پاکستان کے مقتدر رہنما اور ورلڈ اسلامک مشن کے ناظم ہیں۔

(کتاب جواہر نقشبندیہ، تألیف محمد یوسف مجددی، مکتبہ انوار مجددیہ)

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿۱۵۳﴾

کتاب ساندل بار مصنفہ احمد غزالی

حضرت مفتی محمد امین صاحب، آپ فیصل آباد میں مستقل

اقامت گزین ہیں یہاں آپ نے محمد پورہ میں جامع مسجد گلزار مدینہ سے ملحق دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ کے نام سے ایک بڑا دینی ادارہ تشکیل دیا ہے جہاں مفت دینی تعلیم دی جاتی ہے۔آپ حضرت مولانا سردار احمد کے ممتاز تلامذہ میں سے ہیں اور مولانا علیہ الرحمۃ کے ساتھ گزرے ہوئے لمحات کوانتہائی دل پذیر انداز میں بیان کرتے ہیں۔آب کوثر، راہ نجات، جنتی گروہ اور دیگر تصانیف آپ کے علمی اور دینی ذوق کا ثمرہ ہیں۔آپ نہ تو خرقہ پوش ہیں اور نہ ہی دعویٰ ولایت کرتے ہیں مگر آپ کے سراپے سے فقر کی خوشبو آتی ہے دن رات سینکڑوں ملاقاتی ارادت بھرا دل لئے حاضر ہوتے ہیں اور آپ کے کلام سے اکتساب فیض کرکے لوٹتے ہیں۔آپ طور طریقوں میں سادگی کو روا رکھتے ہیں مگر پھر بھی آپ کے عمل کی استقامت اور دینی خدمات کی شان چھپ نہیں پاتی۔میں نے آپ کے جملہ اہل تعلق کو آپ کے فقر کا معترف پایا

ساندل بار۔ص ۱۲۷، مصنفہ احمد غزالی، فیروز سنز لمیٹڈ لاہور۔کراچی

(نوٹ) یہ تینوں بیان ان حضرات نے از خود لکھے ہیں میری ان کے ساتھ ملاقات بھی یاد نہیں۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۱۵۴

مولانا قاری محمد دین نعیمی صاحب کا بیان

مولانا قاری محمد دین نعیمی صاحب خطیب جامع مسجد اہلسنت و جماعت محلّہ رضا آباد فیصل آباد ملاقات لے لئے آئے تو انہوں نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا آپ (ابوسعید غفرلہٗ) سیدی محدث اعظم پاکستان کے مزار پرانوار کے مغربی جانب ایک چارپائی پر تشریف فرما ہیں اور سامنے بہت زیادہ لوگ بیٹھے ہیں۔ میں بھی وہاں ہوں اور مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب بھی ہیں۔ مولانا محمد سعید صاحب نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کیسے آئے ہیں؟ تو میں نے کہا میں بھی زیارت کے لئے آیا ہوں اس پر آنکھ کھل گئی۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۱۵۵

محمد اعظم انجم صاحب کا خواب

محمد اعظم انجم ساکن محلّہ مقصود آباد کا بیان ہے کہ میں گاہے گاہے نماز پڑھا کرتا تھا اور گھر میں ہی پڑھتا تھا ایک دن میری بیوی مجھ سے کہنے لگی

کہ حضرت مفتی محمد امین صاحب قاری نور الحق صاحب کی مسجد میں تشریف لارہے ہیں اگر اجازت ہو تو میں ان سے بیعت ہو جاؤں میں نے کہا میں ان کو نہیں جانتا لہذا سوچ کر بیعت ہونا یہ کہہ کر میں سو گیا تو تہجد کے وقت میں نے خواب میں دیکھا کہ قاری نور الحق صاحب کی مسجد میں بہت روشنی ہے اور مسجد کے اوپر فرشتے لمبے قد والے نورانی چہروں والے ہیں وہ خوشیاں منا رہے ہیں نیز دیکھا کہ وہ فرشتے نہ زمین پر ہیں نہ آسمان پر بلکہ فضا میں ہیں ان کے چہروں پر نور چمک رہا تھا میں ان فرشتوں کو دیکھ کر حیران ہوا اور دل میں سوچا کہ واقعی جہاں درود پاک پڑھا جائے وہاں فرشتوں کی آمد ہوتی ہے پھر دیکھا کہ فرشتے ہمارے محلّہ کی طرف اڑتے آرہے ہیں اور خوشیاں منا رہے ہیں اور اعلان کر رہے ہیں۔ اے لوگو اٹھو اور مسجد میں جاؤ کیونکہ وہاں حضرت مفتی محمد امین صاحب آرہے ہیں۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آمد ہے۔ نیز میں نے دیکھا کہ میرے والد صاحب جو کہ گیارہ سال پہلے وفات پا چکے ہیں وہ میرے نزدیک سو رہے ہیں میں نے ان کو جگایا اور کہا ابا جی آپ یہ دیکھیں کیا ماجرا ہے کہ فرشتے نہ آسمان پر ہیں نہ زمین پر بلکہ وہ ہوا میں پرواز کرتے آرہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اٹھو مسجد کی طرف چلو ابا جان واقعی مفتی محمد امین صاحب عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں؟ اس

پر آنکھ کھل گئی ادھر فجر کی اذان ہو رہی تھی میں اٹھا اور غسل کر کے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر قاری صاحب کی مسجد میں گیا دیکھا تو بہت نمازی جمع تھے پھر میں نے حضرت مفتی صاحب کا خطاب سنا اور میرے دل میں بہت زیادہ محبت پیدا ہو گئی پھر میں گھر گیا اور بیوی سے جا کر کہا اب مجھ سے پوچھنے کی ضرورت نہیں بیشک جا کر حضرت مفتی محمد امین سے بیعت ہو جاؤ۔ فقط

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۱۵۶

عزیزم شیخ محمد ادریس صاحب کا خواب

بتاریخ ۱۹ ذوالحجہ ۱۴۱۸ھ بمطابق ۱۷ اپریل ۱۹۹۸ء بروز جمعہ مبارکہ عزیزم شیخ محمد ادریس بن میاں عبدالمجید صاحب مرحوم نے خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ایک قبرستان ہے اس میں ایک قبر ہے جس کے گرد کچھ لوگ ٹھہرے ہیں میں بھی وہاں موجود ہوں۔ دیکھا ایک لمبا سا ملنگ لمبا کرتا پہنے بڑی بڑی مونچھیں ہیں آیا جس کے آنے سے وحشت طاری ہو گئی اس نے آتے ہی ایک شخص کو پکڑا اور مارنا شروع کر دیا پھر دوسرے کو پکڑ کر مارا پھر وہ میری طرف آیا اور مجھے پکڑنا چاہا میں نے جرأت کی اور اس سے کہا

خبردار مجھے ہاتھ مت لگاؤ تجھے معلوم نہیں کہ میں مفتی صاحب کا مرید ہوں۔ یہ سن کر وہ ٹھہر گیا اور تھوڑی دیر کے بعد وہ غائب ہو گیا اور میری آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام علىٰ حبيبه سيد العالمين و علىٰ آله و اصحابه اجمعين.

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۱۵۷

عزیزم ڈاکٹر محمد آصف سلّمہٗ کا خواب

مورخہ ۳۰ محرم ۱۴۱۹ھ بمطابق ۲۷ مئی ۱۹۹۸ء بروز چہارشنبہ مجھے عزیزم ڈاکٹر محمد آصف سلّمہٗ نے پینے کے لئے پانی دیا گلاس کو رکابی میں رکھ کر دیا فقیر نے کہا ڈاکٹر صاحب کیا آپ مجھے دنیادار بنانا چاہتے ہیں؟ پھر پوچھا ڈاکٹر صاحب کیا آپ مجھے ایک درویش دیکھنا چاہتے ہیں یا دنیادار؟ یہ سن کر ڈاکٹر صاحب خاموش ہو گئے اور پھر ۲۸ مئی کو آئے اور اپنا خواب سنایا اور قلمبند کر کے دیا۔

آپ نے رات کو پوچھا تھا کہ تم لوگ مجھے ایک درویش دیکھنا چاہتے ہو یا دنیادار؟ زاں بعد گھر پہنچا اور وضو کر کے کثرت سے درود پاک پڑھا پھر

سو گیا۔ پھر تہجد کے وقت اٹھا اور نوافل ادا کر کے پھر سو گیا۔ آنکھ سو گئی اور قسمت جاگ اٹھی خواب میں سید دو عالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بمع چار صحابہ کرام زیارت نصیب ہوئی جن میں سے سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے نام مبارک یاد ہیں نیز دیکھا کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی دائیں جانب میرے پیر و مرشد (ابوسعید غفرلہٗ) حاضر ہیں نیز دیکھا کہ والی دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں ہاتھ میں آب کوثر کتاب ہے اور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو مخاطب کر کے فرمایا یہ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) نہ دنیادار ہیں نہ درویش بلکہ یہ سچے پکے ولی اللہ ہیں اور عاشق رسول ہیں یہ کتاب (آب کوثر) انہوں نے لکھی ہے اور یہ بہت پیاری کتاب ہے اس پر آنکھ کھل گئی۔

الحمد للّٰہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علیٰ حبیبہ سید العالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر: ۱۵۸

حفیدۂ من عائشہ افضل کا خواب

۱۲ جولائی ۱۹۹۸ء بروز جمعہ مبارکہ میری پوتی عائشہ افضل نے بیان کیا کہ میں درود پاک پڑھ رہی تھی اور شوق تھا کہ شہید کربلا سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی زیارت نصیب ہو آنکھ لگ گئی تو اپنے بڑے بیٹے محمد حسن کو کہا باہر امام حسین رضی اللہ عنہ جلوہ فرما ہیں جا کر عرض کرو کہ ہم نے زیارت کرنی ہے وہ دیکھ کر آیا اور کہا امی جی حضور مصروف ہیں دوبارہ بھیجا تو پھر یہی جواب لایا پھر میں نے خود ہمت کی کہ خود جا کر زیارت کروں دروازہ سے باہر جھانکا تو دیکھا کہ بابا جی (ابوسعید غفرلہٗ) کی گود میں سرکار امام حسین رضی اللہ تعالے عنہ نے اپنا سر مبارک رکھا ہوا ہے اور بابا جی کے ساتھ خوش طبعی فرما رہے ہیں پاس ہی میرے والد صاحب اور چچا محمد سعید صاحب اور چچا قاری محمد مسعود حسان بھی بیٹھے ہیں میں نے کوشش کی تو مجھے سرکار امام حسین رضی اللہ عنہ کے نصف چہرہ مبارک کی زیارت ہوئی اور پھر آنکھ کھل گئی۔ فقط والسلام

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۵۹﴾

گرامی نامہ شیخ المشائخ قبلہ عالم دامت برکاتہم العالیہ کوٹلی

بنام محمد فاروق صاحب فیصل آباد

گرامی نامہ(۱)

خط ملا، بندہ خود احباب سے دعا کا خواست گار ہے اور اپنے انجام سے خوفزدہ ہے کیوں کہ اچھا وہی ہے جس کا انجام اچھا ہو آخری وقت تک انجام خیر کا خوف دامنگیر رہتا ہے دوسرا بندے کی اپنی صحت ٹھیک نہیں۔ پیرانہ سالی ہے، کمزوری ہے بندہ دوسروں کی کیا رہنمائی کرسکتا ہے آپ فیصل آباد مفتی محمد امین صاحب سے رابطہ کریں وہ بڑے نیک بزرگ ہیں بہتوں نے ان سے فیض پایا ہے اصلاح کے لئے ان سے رابطہ کریں۔ والسلام

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۶۰﴾

گرامی نامہ شیخ المشائخ قبلہ عالم دامت برکاتہم العالیہ کوٹلی

بنام عبدالجبار فیصل آباد ۹۸۔۰۶۔۲۳

گرامی نامہ(۲)

سلام مسنون، خط ملا، حالات کا علم ہوا، آپ مفتی محمد امین صاحب سے رجوع کریں۔ آپ محمد پورہ میں ہوتے ہیں۔ بڑے بزرگ درویش ہیں ان سے اس معاملہ مین رہنمائی حاصل کریں۔ بندہ دعا گو ہے

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۶۱﴾

نامہ مبارکہ جامع مسجد شریف الفردوس

گلہار کوٹلی آزاد کشمیر ۹۴۔۰۵۔۲۷

گرامی نامہ(۳)

سلام مسنون، خط ملا، اللہ تعالے کا شکر بجالایا۔ اس ذات نے یاس کو امید سے بدل کر عاجزوں پر مہربانی کی۔ کچھ عرصہ سے آپ کی صحت کے بارہ

میں حوصلہ افزا اطلاعات نہیں آ رہی تھیں۔اس عاجز کو کافی تشویش تھی کیونکہ درویشوں کا وجود دنیا میں غنیمت ہوتا ہے۔اللہ تعالے ان کے طفیل اپنی مخلوق پر طرح طرح کی مہربانیاں فرماتے ہیں۔یہ جان کر مزید خوشی ہوئی کہ آپ کھڑے ہو کر رکوع و سجود کر لیتے ہیں اللہ تعالے کا بڑا احسان ہے۔اس ذات نے آپ کو مزید خدمت کا موقع دیا ہے تا کہ کج رو اور بے راہ بندگان خدا آپ کی کوشش اور توجہ سے راہ بین ہو جائیں۔آپ نے بیماری کے دوران صاحبزادگان کی خدمت کا تذکرہ کیا ہے زہے قسمت آپ کی تکلیف جہاں آپ کیلئے فتح باب اور کسی امتحان کا پیش خیمہ تھی وہاں آپ کی اولاد کے لیے سعادت مندی اور نیک بختی کی دلیل تھی آپ کی بیماری نے ان کو موقع فراہم کیا کہ انہوں نے اپنی فرمانبرداری اور وفا شعاری سے آپ کا دل موہ کر سعادت دارین حاصل کر لی ہے۔ایک طرف انہوں نے اللہ تعالے کے حکم کی تعمیل کی تو دوسری طرف درویش والد کے دل کی گہرائی سے نکلی ہوئی دعاؤں کے مورد ٹھہرے۔اس کے علاوہ ان کی خدمت کے عملی مظاہرہ نے کئی غافلوں کو جگا دیا ہو گا جو احسان کی اس دولت سے محروم تھے۔والسلام

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۶۲

گرامی نامہ شیخ المشائخ قبلہ عالم دامت برکاتہم العالیہ کوٹلی

گرامی نامہ (۴)

سلام مسنون! اللہ تعالی کا شکر ہے آپ حادثہ میں بچ گئے ہیں آپ کے قریب ہی بزرگ رہتے ہیں آپ مفتی محمد امین صاحب سے رابطہ رکھیں وہ خدا رسیدہ بزرگ ہیں اپنے مسائل ان کو پیش کریں اور ان کے مشورہ پر عمل کریں اتنا دور آنے کی ضرورت نہیں بندہ آپ کیلئے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالی جس کام میں آپ کی بہتری ہے رہنمائی فرمائے اور آسانی کے اسباب مہیا کرے آپ نماز کی پابندی کریں۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۶۳

گرامی نامہ شیخ المشائخ قبلہ عالم دامت برکاتہم العالیہ کوٹلی

گرامی نامہ (۵)

سلام مسنون، خط ملا، تعارف ہوا، اب یہ عاجز بوڑھا ہو گیا ہے ہر طرح کے ضعف نے گھیر رکھا ہے اب تعلیم و تربیت کا یارا نہیں اللہ آپ کو اس

عاجز کے متعلق گمان پر اجر دے۔ صحت کے باعث ملنا تک متروک ہے
آپ کے قریب ہی مفتی محمد امین صاحب فیصل آبادی ہیں ان سے رجوع
کریں بڑے روحانی بزرگ ہیں۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۶۴﴾

سید دلدار حسین شاہ صاحب کا بیان

بتاریخ ۱۲ ربیع الآخر الفاخر ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۰ اگست ۱۹۹۸ء بروز پیر
جھنگ سے دلدار حسین شاہ صاحب آئے اور بتایا کہ میں نے دعا کی تھی کہ
میں کہاں بیعت کروں تو مجھے خواب میں سات بزرگوں کے نام تحریری طور پر
دکھائے گئے جن میں سے چوتھا نمبر آپ (فقیر ابوسعید غفرلہ) کا تھا۔ بیدار
ہوا تو ساتوں ناموں کی پرچیاں لکھ کر قرعہ ڈالا تو آپ (فقیر ابوسعید غفرلہ) کا
نام نکلا اس لئے میں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ فقط

**الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ والسلام علی حبیبہ سید
العالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین**

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۶۵﴾

عزیزم شیخ محمد طاہر کا بیان

بتاریخ ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۹ ستمبر ۱۹۹۸ء بروز شنبہ نماز
مغرب کے بعد فقیر کے پاس عزیزم شیخ محمد طاہر حفیظ بن شیخ محمد حنیف
صاحب ساکن کلیم شہید کالونی فیصل آباد آئے اور بیان کیا کہ کل رات مجھے
خواب میں آپ نے ایک کتاب دی جو کہ آب کوثر کے مبشرات وتأثرات پر
مشتمل تھی اور آج رات مجھے رحمت کائنات امت کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و
آلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا تو میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جا کر مفتی محمد امین کو ہمارا سلام پہنچا دو اور ہمیں ان کے سلام کا جواب لا کر
دو۔ اس پر آنکھ کھل گئی۔ لہٰذا میں آج ہی سلام پہنچانے آیا ہوں۔ فقط

**الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ والسلام علی حبیبہ سید
العالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین**

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

«بشارت نمبر:۱۶۶»

محمد اسحاق صاحب کی تحریر

مورخہ ۲۱ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۱ نومبر ۱۹۹۸ء محلہ نعمت آباد فیصل آباد سے محمد اسحاق صاحب آئے اور تحریر دی جس میں ان کی بیٹی لبنیٰ کا خواب درج ہے اس خواب کا اتنا حصہ فقیر کے متعلق ہے کہ خواب میں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا کے ناولوں اور رسالوں کو چھوڑ کر آب کوثر پڑھا کرو آب کوثر بہت اچھی کتاب ہے اور آب کوثر لکھنے والے کو آب کوثر لکھنے پر میری طرف سے مبارک باد کہنا۔ آنکھ کھلی تو میں رضائی اوڑھ کر لیٹ گئی آنکھ سوگئی تو قسمت پھر جاگ اٹھی اور سرکار کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔ سرکار فرماتے ہیں دیکھ کچھ چھپانا نہیں یہ تمہارا حق ہے پہلے اپنے والدین کو بتاؤ اور بعد میں یہ پیغامات جن لوگوں کے ہیں ان تک پہنچادو۔ اس پر آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ والسلام علی حبیبہ سید العالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

«بشارت نمبر:۱۶۷»

حاجی خلیل احمد صاحب کا بیان

مورخہ ۲ فروری ۱۹۹۹ء گٹی سے حاجی خلیل احمد صاحب آئے اور بیان کیا کہ میرے والد صاحب عرصہ ہوا فوت ہو چکے ہیں رات خواب میں وہ تشریف لائے اور فرمایا میں مفتی محمد امین صاحب کو ملنے آیا ہوں کیوں کہ وہ درود پاک کی اشاعت بڑے زور سے کررہے ہیں میں نے کہا میں ان کے ہاں جایا کرتا ہوں بلکہ میں ان کے ہاتھ پر بیعت بھی ہو چکا ہوں یہ سن کر والد صاحب بہت خوش ہوئے پھر ہم دونوں وہاں سے چلے اور محمد پورہ پہنچے یہاں آکر پتہ کرایا تو معلوم ہوا حضرت مفتی صاحب اوپر والی منزل کے اوپر بیٹھے ہیں ہم نے اطلاع کی تو فرمایا اوپر ہی آجاؤ۔ پھر دونوں باپ بیٹا اوپر گئے تو دیکھا کہ بہترین چٹائی پر تشریف فرما ہیں ہم دونوں نے مصافحہ کیا اور جب میں اپنے والد صاحب کا تعارف کرانے لگا تو فرمایا اس کی ضرورت نہیں میں ان کو جانتا ہوں۔ پھر والد صاحب نے فرمایا میں یہ عمارت دیکھنا چاہتا ہوں یہ کہہ کر والد صاحب اٹھے اور چہل قدمی شروع کردی پھر جب والد صاحب آپ کے پاس آئے تو آپ نے بہترین جائے نماز چٹائی پر بچھا دیا اور فرمایا

آپ اس پر بیٹھ جائیں یہ سن کر میرے والد صاحب نے عرض کیا میں بے ادبی نہیں کرسکتا اور چٹائی پر ہی بیٹھ گئے زاں بعد آنکھ کھل گئی۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۶۸﴾

محترم سید محمد یاسین شاہ صاحب کا بیان

بتاریخ ۲۷ شوال المکرّم ۱۴۱۹ھ بروز ہفتہ بمطابق ۱۳ فروری ۱۹۹۹ء محترم سید محمد یاسین شاہ صاحب فقیر کے ہاں آئے اور بیان کیا میں نے فوج میں ملازمت کی تھی اب ریٹائرڈ ہو چکا ہوں میری بیعت حضرت قبلہ حبیب سلطان رحمۃ اللہ علیہ سے تھی جو کچھ انہوں نے فرمایا تھا میں وہ کر رہا ہوں (پڑھ رہا ہوں) مگر روحانی تسکین نہیں ہے گذشتہ روز میرے حضرت مجھے خواب میں ملے ہیں اور میری شکایت پر مجھے فرمایا کہ فیصل آباد محمد پورہ میں مفتی محمد امین صاحب ہیں آپ ان کے ہاں چلے جائیں آپ کو روحانی تسکین مل جائے گی لہذا میں سرکار کے فرمان کے مطابق آ گیا ہوں۔ والسلام

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۶۹﴾

زوجہ عبدالرحمٰن کا بیان

بتاریخ ۲۱ ذوالقعدہ ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۰ مارچ ۱۹۹۹ء بروز بدھ سلمٰی زوجہ ملک عبدالرحمان فقیر کے ہاں آئی اور بیان کیا کہ میرے بیٹے غلام مصطفےٰ کو خواب آیا ہے اور اس نے بھیجا ہے کہ امی جا کر خواب سنا کر آؤ۔

﴿خواب﴾ غلام مصطفےٰ کو خواب آیا ہے کہ جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں سٹیج لگا ہوا ہے اس پر آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) بیٹھے ہیں اور اسٹیج پر کافی حضرات اولیاء کرام نقاب پوش تشریف فرما ہیں میں نیچے بیٹھا ہوں اور یوں محسوس ہو رہا ہے کہ میرے پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں تو آپ نے روئے سخن میری طرف کیا اور فرمایا: یہ حضرات جو اسٹیج پر ہیں سب اولیاء کرام ہیں پھر آپ نے سب کا تعارف کروانا شروع کر دیا فرمایا یہ حضرت داتا گنج بخش قدس سرہ ہیں یہ فلاں زمانہ میں ہوئے ہیں یوں آپ نے ایک ایک کر کے سب کا تعارف کروایا اور سارے حضرات اولیاء کرام خوش ہو رہے تھے۔ فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۷۰

خالد محمود سرویا کا خواب

السلام علیکم! جناب عالی آپکی محبت اور آب کوثر کی شہرت تمام عالم میں ہے ابھی تک مجھے آپ سے ظاہری شرف ملاقات حاصل نہیں ہوسکا چند دن پہلے خواب میں آپ کا دیدار ہوا جو کہ حرف بحرف لکھ رہا ہوں۔

(خواب) میں اور چند لوگ کشتی میں سوار جارہے ہیں آپ پانی میں رواں دواں ہیں چلتے چلتے خوبصورت مناظر سے بھرپور ایک گلستان آتا ہے حتیٰ کہ پانی کے اوپر بھی انتہائی خوبصورت پھول کھلے ہوئے ہیں۔ وہاں پر میں کشتی کو روکنے کا کہتا ہوں خشکی پر اتر کر باغ میں ابھی تھوڑی دور ہی جاتے ہیں کہ ایک ہجوم دکھائی دیتا ہے اور اعلان ہوتا ہے کہ راستہ چھوڑ دو مفتی محمد امین صاحب تشریف لا رہے ہیں۔ مجھے بھی آپ کا دیدار نصیب ہوتا ہے آپ لوگوں کو مختلف درود پاک پڑھنے کے لئے تلقین کرتے ہیں اور آگے بڑھتے جا رہے ہیں قوی الجثہ محافظ لوگوں کو ہٹاتے ہوئے آپ کے لئے راستہ بناتے جا رہے ہیں پھر دیکھا کہ آپ کے راستے میں ہمارے علاقہ کے ایک بزرگ قبلہ سید دولت علی شاہ قادری آف تھوتھیاں شریف کے صاحبزادے مست

مجذوب سید زبیر شاہ ملنگ بالکل درمیان میں کھڑے ہوتے ہیں میں آگے بڑھ کر محافظوں سے کہتا ہوں کہ یہ سید اور مست ہیں ان کو راستے سے زبردستی نہ ہٹائیں لیکن وہ میری بات پر توجہ نہیں دیتے اور زبیر شاہ کو بازو سے پکڑ کر پرے کر دیتے ہیں آپ کو پتہ چلتا ہے (یہ نہیں معلوم کہ آپ کو کیسے پتہ چل گیا) آپ واپس تشریف لاتے ہیں اور زبیر شاہ کے ہاتھوں کو چومتے ہیں اور ان سے معافی مانگتے ہیں اور اپنے محافظوں کے لئے بھی معافی مانگتے ہیں اس پر آنکھ کھل جاتی ہے۔ (فی امان اللہ)

(خالد مسعود سرویا، نواں کوٹ، ضلع شیخوپورہ ۱۵ مئی ۲۰۰۰ء)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۷۱

عزیزم محمد کریم سلطانی سلّمہٗ کا خواب

آج بتاریخ ۹ جمادی الاولی ۱۴۲۱ھ بمطابق ۱۰، اگست ۲۰۰۰ء صبح خواب میں ایک بلند جگہ دیکھی۔ سیڑھیوں کی مدد سے میں بلند جگہ پہنچا وہاں ایک مزار پر انوار ہے یہ مزار مبارک حضور محبوب سبحانی غوث صمدانی حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے تھوڑی دیر بعد دیکھا کہ حضور غوث

اعظم رضی اللہ عنہ مزار مبارک سے باہر تشریف فرما ہیں۔ جوانی کا عالم ہے ریش مبارک سیاہ، چہرہ انور بڑا پر رونق اور نورانی ہے۔ سلام و دعا کے بعد حضور سیدی والد ماجد زید مجدہ (ابوسعید غفرلہٗ) کا تذکرہ ہوا حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے آپ کے بارے میں بڑی محبت سے چند تعریفی کلمات ارشاد فرمائے وہ کلمات یاد نہیں رہے پھر ارشاد فرمایا ان کو میرا سلام پہنچا دینا۔

﴿نوٹ﴾ یہ خواب جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء کے کمرے میں لیٹے ہوئے آیا۔ (محمد کریم سلطانی)

﴿بشارت نمبر:۱۷۲﴾

الحاج شیخ محمد امجد صاحب کا بیان

اگست ۲۰۰۰ء الحاج شیخ محمد امجد صاحب عمرہ کر کے آئے اور فون پر خیریت دریافت کی اسی دوران بتایا کہ میں نے ایک بشارت دیکھی ہے وہ آپ کو آ کر سناؤں گا میں نے فون پر کہا کہ جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد یہاں ادارہ تبلیغ الاسلام کھرڑیانوالہ میں درود پاک کی محفل ہوتی ہے درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں شرکت کرو بعد میں ملاقات ہوگی تو موصوف حسب

وعدہ آ گئے اور محفل کے بعد لائبریری میں بیٹھ گئے موصوف نے بتایا کہ مدینہ منورہ میں ایک دن نماز ظہر سے پہلے میں روضۂ انور کے قریب آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قدمین مبارکہ کی طرف بیٹھا تھا بیٹھے بیٹھے ہی ایک منظر سامنے آیا وہ یوں کہ ایک بہت بڑا ہال ہے اس میں بہت زیادہ لوگ بیٹھے ہیں درمیان میں راستہ ہے جو کہ باہر کو جاتا ہے اور سامنے دھند سی ہے کیا دیکھتا ہوں کہ اس دھند سے رحمت کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں اور حضور کے پیچھے بیس پچیس حضرات اور بھی ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ یہ لوگ وزراء ہیں یعنی نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وزیر ہیں اور دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بھی ان وزراء میں ایک وزیر ہیں۔

﴿والحمد للہ رب العالمین﴾

﴿بشارت نمبر:۱۷۳﴾

الحاج شیخ محمد امجد صاحب کا بیان

الحاج شیخ محمد امجد نے بتایا کہ ایک منظر اس سے قبل بھی دیکھا تھا اس میں یہ تھا کہ آپ روزانہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کچہری میں جاتے

ہیں لیکن عام لوگوں کو پہریدار اندر نہیں جانے دیتے۔ایک دن میں نے عرض کیا کہ مجھے بھی اندر لے چلو تو آپ کے اشارے سے میں آپ کی چادر میں چھپ کر اندر حاضر ہوا ہوں وہاں آپ کی ایک خاص جگہ ہے جہاں آپ بیٹھ گئے ہیں اور میں بھی بیٹھ گیا ہوں اور پھر کوئی چیز تقسیم ہوتی ہے آپ کو بھی ملی ہے تو میں کہتا ہوں کہ مجھے بھی عنایت ہو تو آپ مجھے خاموش رہنے کا کہتے ہیں ایک دو بار کے بعد نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں مفتی صاحب آپ کس کے ساتھ باتیں کر رہے ہیں آپ نے عرض کیا حضور یہ بچہ بھی ساتھ آ گیا ہے اور یہ تبرک مانگتا ہے سرکاری فرمان ہوا کہ اس کو بھی دیں تو آپ نے ایک دانہ جیسا کہ آلوچہ ہوتا ہے وہ مجھے دیا تو میں نے وہ کھا لیا پھر آنکھ کھل گئی۔ والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۷۴

شیخ نعیم صاحب کا بیان

۲۰ جمادی اولی ۱۴۲۱ھ بمطابق ۲۱ اگست ۲۰۰۰ء بروز پیر بعد ظہر چکوال سے فون آیا، سنا تو شیخ نعیم صاحب بول رہے تھے خیریت دریافت کی

بعد میں انہوں نے بتایا کہ یہاں ایک بچی کو خواب آیا کہ ایک وجیہ بزرگ ہیں انہوں نے پوچھا بیٹی کیا تو نے آب کوثر پڑھ لی ہے؟ بچی نے عرض کیا پڑھ لی ہے۔پھر پوچھا، کیا ساری پڑھ لی ہے؟ اس نے عرض کیا، ہاں ساری پڑھ لی ہے تو وہ بہت خوش ہوئے اور فرمایا: جس نے کتاب آب کوثر لکھی ہے ان کو ہمارا اسلام پہنچا دینا اس پر آنکھ کھل گئی۔لہذا میں سلام پہنچا رہا ہوں۔

والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۷۵

الحاج میاں محمد خالد صاحب کی اہلیہ کا خواب

بتاریخ ۱۰ جمادیٰ اولیٰ ۱۴۲۱ھ بمطابق ۹ ستمبر ۲۰۰۰ء بروز اتوار الحاج میاں محمد خالد صاحب کی اہلیہ نے فقیر کے سامنے اپنا خواب بیان کیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ کافی مخلوق جمع ہے جس میں آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بھی موجود ہیں اور قریب سے ایک بڑی ساری نہر گزر رہی ہے جو کہ خشک ہے پھر اس نہر میں پانی بہنے لگ گیا تھوڑی دیر بعد اس نہر

میں دودھ بہنے لگ گیا اور نہر بھر کر دودھ سے بہہ رہی ہے پھر دیکھا کہ نہر کے اوپر سے چھت ہے مگر ایک جگہ سے کھلی ہے نیز دیکھا کہ مخلوق خدا برتنوں میں دودھ لے کر جا رہی ہے اور ہم نے بھی دودھ لیا۔ پھر آپ نے کہا یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی نہر ہے پہلے یہ خشک تھی لیکن اب یہ دودھ سے بھر کر بہہ رہی ہے نیز آپ نے کہا کہ اس نہر کا نام نہر یوسف ہے۔ اس پر آنکھ کھل گئی۔ فقط

(نوٹ) اس خواب کی تعبیر کے بارے میں مفکر اسلام مولانا محمد کریم سلطانی سلّمہٗ نے فرمایا اس کی تعبیر یہ ہو سکتی ہے کہ والد ماجد (ابوسعید غفرلہٗ) نے جو کتاب نظر بد لکھی ہے وہ ہزاروں کی تعداد میں چھپ کر تقسیم ہو رہی ہے یہ خواب اس کتاب کی قبولیت کی تعبیر ہو سکتی ہے کیوں کہ سیدنا یوسف علیہ السلام بھی برائی سے بچ گئے تھے اور اس کتاب کو صدق دل سے پڑھنے والا بھی برائی سے بچ جاتا ہے نیز پہلے یہ نہر خشک تھی اب جاری ہوئی ہے اس طرف اشارہ ہو سکتا ہے کہ پہلے اس موضوع پر کوئی کتاب طبع شدہ نظر نہیں آئی اب یہ موضوع کتابی شکل میں مخلوق خدا تک پہنچ رہا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

÷—÷—÷—÷—÷—÷—÷—÷—÷

﴿بشارت نمبر: ۱۷۶﴾

عزیزم میاں محمد خالد صاحب کا بیان

بتاریخ ۲۷ ذوالحجہ ۱۴۲۱ھ بمطابق ۲۴ مارچ بروز ہفتہ صبح آٹھ بجے عزیزم میاں محمد خالد صاحب فقیر کے ہاں مفتی آباد آئے اور بیان کیا کہ آج میں نے اپنی اہلیہ کو نماز کے لئے جگایا تو اس نے بیان کیا مجھے ابھی خواب آ رہا تھا ایک کمرہ ہے جیسے کہ ابو جی (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) کا کمرہ ہے اس میں دیواروں کے ساتھ نہایت خوبصورت پھول ہیں جو کہ دیواروں کے ساتھ اوپر تک لگے ہیں اور اس کمرہ میں ابو جی بیٹھے ہیں۔ قالین نہایت ہی دلکش ہے مجھے ابو جی نے کہا بیٹی اس کمرہ کی صفائی کر دو میں نے عرض کیا قالین تو بالکل صاف ہے اس پر فرمایا کہیں کہیں پھولوں کی پتیاں گری ہوئی ہیں انہیں صاف کر دو میں برش کے ساتھ صفائی کر رہی ہوں کہ اچانک ایک بزرگ اندر آئے ان کے ہاتھ میں ٹائم پیس تھا وہ اس میں سیل ڈالنے لگے تو میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کس کا کمرہ ہے تو انہوں نے فرمایا یہ کمرہ مفتی محمد امین صاحب کا ہے اور یہ کمرہ اس طرح قیامت کے دن جنت میں پہنچا دیا جائے گا اس پر آنکھ کھل گئی۔ والحمد للہ رب العالمین

اس پر فقیر نے بطور تفاول کہا ہے کہ یہ پھول وہ کتابیں ہیں جن میں عظمت ورفعت مقام مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا بیان ہے اور الحمدللہ رب العالمین کتابیں فقیر کے کمرہ میں دیواروں کے ساتھ چھت تک پہنچی ہوئی ہیں ۔ نیز عظمت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پھول دنیاوی پھولوں سے کم نہیں بلکہ بدرجہا فائق ہیں۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۷۷

میری پوتی عائشہ افضل کا خواب

میں نے خواب میں دیکھا میں کہیں جا رہی ہوں دیکھا کہ سامنے نورانی چمکتے چہرے والے بزرگ تشریف لائے ہیں سوچنے لگ گئی کہ یہ بزرگ کون ہیں آواز آتی ہے کہ یہ اللہ تعالی کے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں پھر میں آگے جاتی ہوں تو سامنے میرے دادا جان حضرت مفتی صاحب تشریف فرما ہیں ان کا منور چہرہ چمک رہا ہے ان کے سر پر ٹوپی ہے اور دیکھا کہ ان کے ساتھ وہی نورانی چہرہ والے بزرگ جلوہ نما ہیں ۔ میں دادا جان سے پوچھتی ہوں کہ یہ بزرگ کون ہیں آپ نے مسکراتے ہوئے

فرمایا یہ دو جہاں کے سردار ہمارے غمخوار آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں پھر فرمایا بیٹی عائشہ آؤ سرکار سے پیار لے لو میں آگے بڑھی تو دونوں نے میرے سر پر شفقت کا دست مبارک پھیرا۔ پھر میں رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص مبارک کو سونگھتی ہوں کیوں کہ سنا ہے کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک سے کستوری کی سی خوشبو آتی ہے تو میں لمبے لمبے سانس لے کر سونگھتی ہوں تو مجھے ہوش نہیں رہا۔ پھر آنکھ کھل گئی

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۷۸

رانا محمد شفیق صاحب کی اہلیہ (گڈو) کا خواب

بتاریخ ۱۱ جمادی اولیٰ ۱۴۲۲ھ بمطابق ۱۲ اگست ۲۰۰۱ء بروز جمعرات گڈو اہلیہ رانا محمد شفیق صاحب محمد پورہ فیصل آباد آئی اور اپنا خواب بیان کیا کہ خواب میں میں یہاں آئی ہوں ۔ اماں جی نے مجھ سے کہا کہ (ابوسعید غفرلہٗ) کو یہ چیز دے آؤ (کوئی کھانے کی چیز تھی) میں آپ کے کمرہ میں آئی دروازہ کھولا تو دیکھا آپ اپنی جگہ مصلے پر بیٹھے ہیں آپ کے ساتھ ایک نورانی چہرہ سفید داڑھی مبارک والے بزرگ بیٹھے ہیں انہوں نے مجھے اشارہ کیا کہ آکر

بیٹھ جاؤ میں بیٹھ گئی تو اس بزرگ نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر میرے سر پر رکھ دیا تو میں نے دیکھا کہ میں مدینہ پاک میں ہوں اور بہت سارے لوگ موجود ہیں جن کے ہاتھوں میں کتاب آب کوثر ہے اور شور برپا ہے کہ مبارک ہو اور خوش ہو کر مجھ سے کہتے ہیں آب کوثر لکھنے والے کو مبارک باد دینا۔ پھر آنکھ کھل گئی

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

بشارت نمبر:۱۷۹

حاجی ممتاز احمد صاحب کا بیان

محترمی ومکرمی قبلہ مفتی صاحب مدظلہ العالی،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے اہل خانہ آپ کی خدمت میں درود پاک کی محفل میں جمعۃ المبارکہ کو شرکت کرتے رہتے ہیں اور ابھی بھی کرتے ہیں۔ کسی صاحب نے آپ کے متعلق ہمارے دل میں شک ڈال دیا کہ اتنے عظیم مفتی صاحب نے تو شادیوں کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے دل میں بھی وسوسہ پیدا ہو گیا لہذا اسی طرح کچھ عرصہ گزرتا گیا کہ ایک شب تقریباً رات اڑھائی بجے کے قریب ہماری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا میں کیا دیکھتا ہوں کہ

محفل درود پاک کا بہت بڑا اجتماع ہے کہ ہر طرف خلقت ہی خلقت ہے کہ یکا یک محفل درود پاک میں مفتی صاحب مدظلہ العالی کی آمد ہوتی ہے اس محفل میں جان کائنات حبیب خدا کالی کملی والے مدینہ کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم موجود ہیں کہ ایک آواز آتی ہے کہ مفتی صاحب کو درود پاک کے صدقے اللہ تعالے نے بہت بڑا مرتبہ عطا کیا ہے اور آپ عظیم تر مقام پر فائز ہیں۔ لہذا اس روز کے بعد سے اللہ تبارک وتعالے نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے اس وسوسہ کو دور کر دیا جو کسی نے ہمارے دل میں ڈال دیا تھا۔ ویسے ہم بچپن سے مفتی صاحب کو جانتے ہیں یہ عریضہ جناب قاری اقبال مصطفے صاحب کی ہدایت کے مطابق لکھ کر پیش کر رہا ہوں۔ مجھے یہ واقعہ پیش کرتے ہوئے شرم آرہی ہے کہ اتنی محترم ہستی کے متعلق دل میں ایسا خیال کیوں پیدا ہو گیا۔ والسلام

حاجی ممتاز احمد۔ کمال آباد فیصل آباد ۲۵ جنوری ۲۰۰۲ء

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

﴿بشارت نمبر:۱۸۰﴾

منیر احمد بن محمد حنیف صاحب کا بیان

منیر احمد بن محمد حنیف ساکن 699/c فیصل ٹاؤن لاہور بتاریخ ۱۹ فروری ۲۰۰۲ء بروز ہفتہ فقیر کے ہاں مفتی آباد میں الحاج بدر منیر صاحب کے ساتھ آئے موصوف نے بیان کیا کہ مجھے عرصہ سے جستجو رہی کہ کوئی کامل پیر مل جائے تو میں بھی بیعت ہو جاؤں پھر مزارات پر بھی جاتا رہا ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پیچھے کوئی بڑی ساری بلا ہے جو کہ مجھے مارنا چاہتی ہے میں آگے آگے بھاگتا ہوں ایک جنگل ہے اس میں بھی بھاگ رہا ہوں مگر وہ بلا میرے پیچھے ہی ہے ایک جگہ شور برپا ہوتا ہے کہ ایک بزرگ آ رہے ہیں تو مجھے دور سے وہ بزرگ نظر آئے وہ جب قریب آئے تو وہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) تھے ماتھے میں ایسا نور چمک رہا تھا کہ وہ بیان نہیں ہو سکتا آپ نے اس بلا کو اشارے سے منع کیا تو وہ بھاگ گئی پھر میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے بیعت ہونا چاہتا ہوں اتنے میں دیکھا کہ ایک اور بزرگ ہیں غالباً وہ حضرت خواجہ بابا فرید الدین گنج شکر ہیں انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر آپ کے ہاتھ میں دیا تو آپ نے مجھے خواب میں بیعت کر لیا۔ اور اب

میں بیعت کے لئے حاضر ہوا ہوں اس پر موصوف کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں داخل کر لیا گیا ہے۔ فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۸۱﴾

محمد اکرم صاحب کا خواب

از محمد اکرم مکان نمبر 2104/P غلام محمد آباد۔

السلام علیکم! میں آپ کو ایک خواب کے متعلق بتانا چاہتا ہوں میں ایک رات درود پاک پڑھتے ہوئے سو گیا اور میں خواب میں مدینہ منورہ شریف پہنچ گیا جب میں ایک سلاخوں کے جنگلے کے پاس پہنچا تو میں نے کیا دیکھا کہ دو سپاہی گیٹ پر کھڑے تھے انہوں نے مجھے آگے جانے کی اجازت نہیں دی انہوں نے مجھے کہنا شروع کر دیا کہ تم مدینہ شریف میں غیر قانونی طریقے سے آئے ہو میں نے منت سماجت کی کہ میں مدینہ شریف کی زیارت کرنا چاہتا ہوں لیکن وہ سپاہی نہ مانے اتنی دیر میں ایک بزرگ آئے اور انہوں نے آواز دی مولوی صاحب ادھر آؤ اور بات سنو میں اس بزرگ کے پاس پہنچ گیا تو وہ مجھ سے کہنے لگے کہ آپ ان کی منتیں کیوں کرتے ہیں؟ میں نے جواب میں

کہا کہ میں رسول اکرم رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہوں اور میرا بہت دل کرتا ہے کہ اندر جا کر زیارت کروں یہ سن کر وہ بزرگ بولے ان کی منت کرنے کی ضرورت نہیں اور اس بزرگ نے مجھے ایک کارڈ دیا میں کارڈ لیکر اندر چلا گیا تو ان سپاہیوں نے مجھے اندر جانے کی اجازت دے دی اور میں نے دیکھا تو وہ کارڈ دینے والے بزرگ مفتی محمد امین تھے۔ والسلام

(نوٹ) میں نے اس سے پہلے آپ کو دیکھا ہوا نہیں تھا۔ اس خواب کے بعد میاں خالد صاحب کی وساطت سے آپ کے پاس پہنچا ہوں۔

محمد اکرم، غلام محمد آباد، فیصل آباد

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۸۲

پیر غلام محمد صاحب کا بیان (۱)

بروز پیر ۳۰ جولائی ۲۰۰۲ء کل گزشتہ روز بروز اتوار فقیر کے ہاں دو تین احباب آئے اور کہا کہ ہمارے پیر صاحب آپ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں

میں نے کہا کل تشریف لے آئیں تو پیر کے دن چک نمبر ۵۹ گ ب نزد جڑانوالہ سے جناب پیر غلام محمد صاحب ایک مرید کے ہمراہ تشریف لائے اور بیان کیا کہ مجھے غلط قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں میں نے سرکار غوث اعظم محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں آزردہ ہو کر عرض کیا سرکار غوث اعظم قدس سرہ نے فرمایا ادارہ تبلیغ الاسلام کھڑیانوالہ میں مفتی محمد امین صاحب کے ہاں جا کر ان سے دعا کراؤ اللہ تعالیٰ کرم کرے گا لہذا میں دعا کرانے آیا ہوں نیز بتایا کہ میرے بہت سارے مرید ہیں۔ فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۸۳

پیر غلام محمد صاحب کا بیان (۲)

پھر ایک دن موصوف پیر غلام محمد صاحب تشریف لائے اور پوچھا کہ آپ کو یہ بلند مقام کیسے عنایت ہوا ہے فقیر نے کہا ماں کی خدمت اور درود پاک کی کثرت سے۔ پھر پیر صاحب نے بتایا کہ میں خواب میں حضرت پیر بالا صاحب (جو کہ اوکاڑہ میں صدیوں سے آرام فرما ہیں میں ان کے خلفاء سے بیعت ہوں) ان کی زیارت سے مشرف ہوا اور عرض کی کہ میں سید دو عالم

حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نظر عنایت اور شفقت کا طلب گار ہوں یہ سن کر حضرت پیر بالا نے فرمایا مفتی آباد میں مفتی محمد امین سے عرض کرو میں خواب میں ہی یہاں حاضر ہوا ہوں اور عرض کیا کہ مجھے بارگاہ نبوت میں حاضری اور سرکار کی شفقت وعنایت کی طلب ہے آپ نے کہا چلو مدینہ منورہ حاضر ہوتے ہیں۔ میں اور چند احباب آپ کی معیت میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے تو آپ کی عرض پر سرکار نے بڑی شفقت فرمائی پھر آنکھ کھل گئی زاں بعد ایک دن سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت نصیب ہوئی تو فرمایا تم نے مدرسہ بنایا ہوا ہے اس کے ساتھ مسجد بھی بناؤ اور سنگ بنیاد مفتی محمد امین سے رکھواؤ میں نے عرض کیا حضور ان کو یہ بلند مقام کیسے ملا تو فرمایا وہ دین کی خدمت بہت کرتے ہیں۔ والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۸۴﴾

ماسٹر محمد اسحاق صاحب کا تحریری بیان

ماسٹر محمد اسحاق صاحب ۶۱ شمالی سرگودھا کا تحریری بیان ہے کہ

ماہ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ ہم سرگودھا سے سات آدمی اعتکاف کے لئے جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ فیصل آباد میں آئے اور اعتکاف پر بیٹھ گئے ہمیں مسجد کے اوپر جگہ ملی آخری تاریخ رمضان المبارک نماز عصر کے بعد اعلان ہوا کہ حضرت مفتی محمد امین صاحب ابھی خطاب کر رہے ہیں لہذا سارے معتکف نیچے مسجد میں آجائیں۔ ہم مسجد میں نیچے آکر محراب کے قریب بیٹھ گئے ہم میں ایک بوڑھے ساتھی صوفی اللہ بخش کو پہلی صف میں جگہ نہ مل سکی وہ پیچھے بیٹھ گئے۔ حضرت مفتی صاحب نے عظمت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر بیان کیا۔ خطاب ختم ہونے کے بعد جب ہم مسجد کے بالائی حصہ میں پہنچے اور بابا اللہ بخش بھی پہنچ گئے لیکن بابا جی موصوف رو رہے تھے۔ ہم نے سبب پوچھا تو بابا اللہ بخش نے بتایا جب مفتی صاحب کا بیان شروع ہوا تو میں نے جاگتے ہوئے سر کی آنکھوں سے دیکھا اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سفید لباس زیب تن کئے ہوئے سفید عمامہ شریف سر مبارک پر، مفتی صاحب کے سر پر جلوہ گر ہیں اور میں نے دیکھا کہ ساری مسجد نور سے جگمگا رہی تھی۔ فقط

ماسٹر محمد اسحاق، چک نمبر ۶۱ شمالی سرگودھا

بشارت نمبر:۱۸۵

عزیزم طارق سعید صاحب کا بیان

عزیزم طارق سعید صاحب سرگودھا نے بیان کیا کہ جب آپ ماہ اپریل ۲۰۰۲ء میں سرگودھا میں خطاب کے لئے آئے تھے اور مرکزی جامع مسجد میں خطاب ہوا موضوع تھا حمایت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔ بعد میں کچھ لوگ بیعت ہوئے اور ایک طالبعلم احمد بخش بھی بیعت ہوا۔ بعد میں وہ میرے پاس آیا اور کہا میرا نام بھی بیعت ہونے والوں میں لکھ لو میں نے نام لکھا تو اس نے پتہ لکھواتے وقت شہر کا نام پپلاں لکھوایا میں نے پوچھا کہ تمہارے شہر میں ایک بزرگ ہستی مظہر قیوم صاحب ہیں وہاں کیوں بیعت نہ ہوئے اس نے خاموشی اختیار کی اور چلا گیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد اس کا ایک ساتھی آیا اس نے بتایا کہ احمد بخش نے مجھ سے راز کی بات کہی ہے کہ جب مفتی صاحب جامع مسجد میں خطاب کر رہے تھے میں بھی سامعین میں بیٹھا سن رہا تھا اسی دوران میری آنکھیں بند ہو گئیں اور قسمت جاگ اٹھی خطاب جاری تھا میں سن رہا تھا صرف آنکھیں بند تھیں اسی حالت میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک نور محفل پر چھا گیا ہے اور کیا دیکھا کہ امت کے والی آقائے دو جہاں

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ سرکار نے ایک ہاتھ مبارک حضرت مفتی صاحب کے کندھے پر رکھا ہوا ہے پھر جب خطاب ختم ہوا تو میں نے بھی سوچا کہ ایسی ہستی کے ہی بیعت ہونا چاہیے۔ اس لئے میں نے بیعت کر لی ہے۔ فقط

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۱۸۶

خواجہ محمد سلیم صاحب کا خواب

۲ شوال المکرم ۱۴۲۴ھ محمد پورہ فیصل آباد میں خواجہ محمد سلیم صاحب نے اپنا خواب بیان سنایا کہ میں اسی سال عمرہ کرنے گیا تھا وہاں عمرہ سے فارغ ہو کر ہوٹل میں آ کر سو گیا کیا دیکھتا ہوں کہ میرے پیر ومرشد مفتی صاحب سید دو عالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار انور میں کھڑے ہیں احرام باندھا ہوا ہے اور واپسی کی اجازت طلب کر رہے ہیں اچانک اندر سے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور حضرت مفتی صاحب کو سینے سے لگایا اور فرمایا: محمد امین آ گئے ہو اور پھر ساتھ ہی اندر لے گئے اور میری آنکھ کھل گئی۔ فقط

خواجہ محمد سلیم، محمد پورہ فیصل آباد

﴿بشارت نمبر:۱۸۷﴾

عزیزم محمد کریم سلطانی صاحب کا خواب

بروز بدھ مورخہ ۷ ذولقعدہ ۱۴۲۴ھ بمطابق ۳۱ دسمبر ۲۰۰۳ء

میرے لخت جگر علامہ محمد کریم سلطانی سلّمہٗ نے خواب سنایا کہ آج سے تین دن قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک کرسی ہے جس پر حبیب خدا سید انبیاء رحمت کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ گر ہیں اور میں پیچھے کھڑا ہوں پھر میں نے دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) حاضر ہوئے اور آتے ہی رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک کے دونوں تلوں کو اپنی داڑھی کے ساتھ صاف کر رہے ہیں اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۸۸﴾

عزیزم الحاج میاں محمد خالد صاحب سلّمہٗ کا خواب

عزیزم الحاج میاں محمد خالد صاحب سلّمہٗ نے اپنا خواب سنایا کہ جب ہم عمرہ کرنے آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کی معیت میں گئے اور مدینہ منورہ حاضری کے ایام میں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بڑا اعالی شان کمرہ

ہے اس میں بہترین قالین بچھے ہوئے ہیں ہم سب وہاں حاضر ہیں ایک قالین نہایت ہی اعلیٰ تھا پھر دیکھا اچانک سیدنا غوث اعظم محبوب سبحانی قدس سرہٗ اندر تشریف لائے آپ نے آگے بڑھ کر استقبال کیا ہم نے بھی دست بوسی کی۔سرکار غوث اعظم قدس سرہ بیٹھ گئے اور فرمایا آپ (ابوسعید غفرلہٗ) وعدہ کریں کہ ان سب کو ساتھ لے کر جنت میں جائیں گے۔آپ نے وعدہ کیا تو سرکار غوث اعظم قدس سرہ نے فرمایا کل آپ مکہ مکرمہ جائیں گے تو وہاں بھی وعدہ کریں کہ ان ساتھیوں کو ساتھ لیکر جنت جائیں گے۔پھر جب ہم مکہ مکرمہ حاضر ہوئے تو آپ نے وہاں ہم سب راہیوں کو ساتھ لیکر جنت جانے کا وعدہ کیا تھا۔فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۸۹﴾

عزیزہ فاطمہ دختر محمد مبین

۲۵ یحییٰ ٹاؤن، آفیسر کالونی نمبر۲

محترم ومکرم جناب الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کریم ورحیم کے فضل وکرم سے مجھے اکثر نبی کریم

شفیع المذنبین ،غمگسار غریباں ،نوائے بے نوایاں ،سرور دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت اقدس و مبارک سے شرف یابیاں ہوتی ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما ہوتے ہیں آپ کے قریب مندرجہ ذیل کتابیں رکھی ہوتی ہیں

(۱) فیضان سنت (۲) دلائل الخیرات (۳) غنیۃ الطالبین (۴) آب کوثر (۵) قصص الانبیاء لابن کثیر۔ان کتب میں سے کبھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فیضان سنت کا مطالعہ فرماتے ہیں تو کبھی قصص الانبیاء کا مطالعہ فرما رہے ہوتے ہیں ۔چند روز قبل میں جناب رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئی میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں صلوٰۃ وسلام پڑھا (**اللّٰھم صل علی سیدنا محمد عدد ما فی علم اللہ صلاۃ دائمۃ بدوام ملک اللہ**)

صلوٰۃ السعادۃ سن کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور اس درود پاک کو پسند فرمایا پھر میں نے دیکھا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک کتاب کا مطالعہ فرما رہے ہیں جو آپ نے سیدھی پکڑی ہوئی ہے میں نے کتاب کے اوپر سے جھانک کر دیکھنے کی کوشش کی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کون سی کتاب کا مطالعہ فرما رہے ہیں تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے

میرے دل کی بات کو جانتے ہوئے کتاب کا سرورق میرے سامنے کر دیا میں نے دیکھا جس کتاب کا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مطالعہ فرما رہے ہیں وہ آب کوثر ہے۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مفتی محمد امین صاحب کو بتاؤ کہ یہ کتاب مجھے بہت پسند ہے لیکن میں کئی دنوں تک اس بارے میں آپ (ابوسعید غفرلہ) کو بتا نہ سکی تو پھر حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مجھے زیارت ہوئی میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالی شان میں صلوٰۃ وسلام پڑھا (**اللّٰھم صل علی سیدنا محمد عدد ما فی علم اللہ صلاۃ دائمۃ بدوام ملک اللہ**) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور اس درود پاک کو پسند فرمایا میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کتاب آب کوثر کا مطالعہ فرما رہے ہیں ۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تم مفتی محمد امین صاحب کو ہمارا پیغام نہیں پہنچاتی ہو تب تک آب کوثر میرے مطالعہ میں رہے گی ۔لہذا فوری طور پر آپ کی خدمت میں بذریعہ تحریر اپنے کریم آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام مبارک ارسال کر رہی ہوں تا کہ آپ نے جو کتاب آب کوثر نہایت پیار اور محبت بھرے انداز میں لکھی ہے اس کتاب کی جو قدر و منزلت آقائے نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نظر

مبارک میں ہے اس سے آپ کو آگاہ کر سکوں۔

آپ کی دعاؤں کی طالبہ، بھکارن دربار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
فاطمہ زہرہ بنت محمد مبین، یحییٰ ٹاؤن، آفیسر کالونی نمبر ۲، فیصل آباد

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿۱۹۰﴾

اثر صاحب از چنیوٹ

یہ صاحب ''اثر'' جن کا تخلص ہے یہ چنیوٹ کے رہنے والے ہیں ان کا عقیدہ قادیانی تھا۔ آب کوثر پڑھ کر اس عقیدہ سے تائب ہو کر **جمالات امینیہ** لکھی۔

﴿جمالات امینیہ﴾

اربعا تقدیس کی حامل ہے وہ ذات کریم
جس سے وابستہ ہے کائنات کا نظم عظیم
بعد ازاں ختم الرسل پر لاکھ ہا درود و سلام
ہیں جو باعث خلق عالم اور تدوین تمام

منصۂ کون و مکاں میں جا بجا و سر بسر
اجتبیٰ جن کا کیا حق نے بطور راہبر
انہی میں سے ہیں جناب حضرت مفتی امین
قابل تقلید ہے کردار ان کا بالیقین
وہ جو احناف جہاں کے فخر ہیں اور لاج ہیں
اور حلقۂ علم اور فضل کے سرتاج ہیں
عملوا الصالحات کی تفسیر ہے ان کا وجود
حامل قرآن کی تصویر ہے ان کا وجود
وہ جنہوں نے دین کی کتب وصحافت کے لئے
دین کے ارکان کی نشر و اشاعت کے لئے
کر دیئے قربان و حاضر کثرت مال و منال
ایسے باکردار ہوتے ہیں جہاں میں خال خال
آب کوثر ان کے علم و فضل کا شاہکار ہے
جو درود پاک کے افضال کا انبار ہے

شہرۂ آفاق ہے اب وہ کتاب مستطاب
کر دیئے جس نے بپا روح وقلب میں انقلاب
اس نے پژمردہ دلوں کوبخش دی ضوئے حیات
ہو چکے تھے جو تغافل سے صریحاً بے ثبات
ہوتاہے شرف زیارت اس کے پڑھنے سے نصیب
یہ کتاب نافعہ عشق نبی ﷺ کی ہے نقیب
آب کوثر کے مؤلف حضرت مفتی امین
بندہ مقبول حق اور داعیٔ دین متین
سلسلہ نقشبندیہ کے ہیں وہ خلف رشید
ان کا اسوہ ہے ہمارے واسطے زاد سعید
حامل قلب منور صاحب ذکر و فکر
کاروان عشق کے ہیں ہم رکاب و ہمسفر
وہ شریعت کے محافظ وہ تصوف کے سالار
اسوۂ ختم رسل پہ جاں فدا و جاں نثار
مسلک اہل تسنن کے ہیں اک روشن مینار
سادگی ان کا طریقہ سادگی ان کا شعار

وہ ناداروں بے سہاروں کے مربی وغمگسار
راہبر کامل مزکیٰ و یگانہ روزگار
آفتاب دین خضر راہ ہیں مفتی امین
حق رسیدہ اور حق آگاہ ہیں مفتی امین
قلب ہے ہنگامۂ دنیا سے مطلق بے ثبات
کر چکے ہیں خدمت اسلام میں وقف حیات
اسوۂ حضرت رسول پاک ﷺ میں ڈھلتے ہوئے
اور اصحاب و نبی کی راہ پر چلتے ہوئے
پالیا حق سے مقام و مرتبہ ابرار کا
لے لیا حصہ خدائی برکت و انوار کا
بہہ رہا ہے قلزم جود و سخا ان کے حضور
پاتی ہے خلق خدا فیض رساں ان کے حضور
ہو کرم ہم پر بھی اب تو بہررب کل حیات
ہر لمحہ ہر وقت ہوں خواست گزار التفات
گو اثرؔ مجھ کو سلیقہ سخن آتا نہیں
میرا انداز بیاں اذہان کو بھاتا نہیں

علم سے بعید ہے گو قلم آرائی میری
ہے خلوص آمیز لیکن خامہ فرسائی میری
کج قلم خستہ دہن زولیدہ تحریر ہوں
نا رسا و نا بلد اور منبع تقصیر ہوں
ہو در خالق سے گر ناچیز کو شرف قبول
ہے یہی آسان تر اس کے تقرب کا حصول
(از۔اثر چنیوٹی)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۹۱﴾

حضرت علامہ سید محمد حسین شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ (ملتانی) کا بیان

اپریل ۲۰۰۴ھ دار العلوم امینیہ رضویہ کے دفتر میں فون آیا کہ میں سید محمد حسین از ملتان شریف بول رہا ہوں (یہ حضرت علامہ سید محمد حسین شاہ صاحب ملتانی دامت برکاتہم العالیہ، جامع معقول ومنقول، مصنف تفسیر بدر منیر ہیں زید شرفہ) فون پر فرمایا کہ میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں۔ زاں بعد

پتہ چلا کہ موصوف فیصل آباد تشریف لائے ہوئے ہیں اور فلاں ڈاکٹر صاحب کے ہاں قیام پذیر ہیں۔ فقیر نے مناظر اسلام علامہ محمد سعید احمد اسعد کو ساتھ لیا اور عزیزم میاں محمد خالد صاحب کی گاڑی پر سوار ہو کر ان کی خدمت میں پہنچ گئے۔ زیارت سے مشرف ہوئے، حضرت موصوف نے بیان کیا کہ آج سے دو ماہ قبل میں زیارت سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے نوازا گیا تھا سرکار ایک کمرہ میں جلوہ افروز تھے جب میں حاضر ہوا تو فرمایا کہ مفتی محمد امین فیصل آباد والے کو پیغام دینا کہ وہ میری امت کے لئے بخشش کی دعا کیا کرے۔ اس بشارت پر مناظر اسلام محمد سعید اسعد سلّمہ نے مناظرانہ انداز میں بحث شروع کی تا کہ کسی قسم کا ابہام نہ رہے۔ الحمد للہ رب العالمین ہر طرح کا اطمینان نصیب ہوا۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۱۹۲﴾

شیخ محمد عامر صاحب کا خواب

بتاریخ ۲۳ جون ۱۹۹۵ء، ۲۴ محرم ۱۴۱۶ھ بروز جمعہ شیخ محمد عامر گلبرگ اے فیصل آباد کو خواب آیا جو انہوں نے بیان کیا کہ میں مسجد غوثیہ گوبند پورہ

سے عشاء کی نماز پڑھ کر نکلا راستے میں عشق و مستی میں ڈوب کر شعر پڑھتا آیا اور گھر آ کر سو گیا۔ پھر تقریباً دس بجے خواب میں دیکھا کہ جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں آیا ہوں مسجد کے اندر گیا تو حافظ شہباز صاحب ملے جب کہ نماز عصر کے بعد والی درود پاک کی محفل سجی ہوئی تھی۔ میں نے حافظ شہباز صاحب سے پوچھا یہ رونق کیسی ہے؟ انہوں نے بتایا رحمت کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہوئے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محراب کے قریب جلوہ فرما ہیں اور دائیں طرف آپ (ابوسعید غفرلہٗ) حاضر ہیں اور بائیں طرف قاری مسعود احمد صاحب اور ان کے ساتھ مولانا سلطانی صاحب بیٹھے ہیں۔ میں نے آگے بڑھ کر سلام عرض کیا اور دست بوسی کی تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر دست شفقت پھیرا نیز دیکھا کہ ہر طرف خوشبو پھیلی ہوئی ہے نیز دیکھا کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کو فرمایا آپ نے جو کتابیں آب کوثر اور البرہان لکھی ہیں یہ کتابیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو سعادت بخشی ہے اور آپ کو انعام دیا ہے اس کی جزا اللہ تعالیٰ آپ کو قیامت کے دن عطا فرمائے گا نیز فرمایا کہ جو آپ نے مسجد خضراء میں درود پاک شروع کرایا ہے یہ بہت اچھا کیا ہے پھر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے

آپ کی پشت پر شفقت اور رحمت کا ہاتھ پھیرا اور شاباش دی اس پر آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہاں مسجد گلزار مدینہ میں درود پاک پڑھنے والوں کے لئے جگہ کم ہے یہ سن کر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کرم کرے گا پھر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ کے ساتھ آپ کے کمرہ میں تشریف لے گئے اور پیچھے پیچھے قاری مسعود صاحب اور سلطانی صاحب بھی کمرہ میں داخل ہو گئے زاں بعد حافظ شہباز نے کہا احباب یہیں بیٹھیں کیونکہ اب سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی خاص بات حضرت صاحب سے کرنی ہے اس پر آنکھ کھل گئی۔

و الحمد للہ رب العالمین

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر: ۱۹۳﴾

رانا محمد شفیق صاحب کی اہلیہ (گڈو) کا خواب

بتاریخ ۲۷ ذوالقعدہ بمطابق ۹ جنوری ۲۰۰۵ء بروز یکشنبہ ہماری ہمسائی گڈو جو کہ اسی نام سے مشہور ہے اس نے ہمارے ہاں آ کر خواب سنایا کہ آج رات میں تہجد پڑھ کر لیٹ گئی تو خواب میں دیکھتی ہوں کہ بھائی

خالد صاحب مجھ سے کہتے ہیں گڈو یہ لاؤ یہ بھی لاؤ۔ میں کہتی ہوں بھائی جان اتنی جلدی کیوں ہے؟ تو بھائی خالد صاحب نے کہا تجھے پتہ نہیں کہ اندر اللہ تعالیٰ کے حبیب سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہوئے ہیں میں اندر کمرہ میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بیڈ پر جلوہ افروز ہیں اور سرکار کے پاس سرکار کی خدمت میں آپ (ابوسعید غفرلہٗ) بھی بیٹھے ہیں۔ میں فوراً باہر نکلی اور امی جی (ام عرفان) سے کہا امی جی چلو سرکار سے پیار لیں اور میں امی جی کا بازو پکڑ کر حاضر ہوئی تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کے سر پر شفقت کا ہاتھ مبارک پھیرا اس پر آنکھ کھل گئی۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۹۴

میری پوتی عائشہ افضل کا خواب

بتاریخ ۱۰ صفر المظفر ۱۴۱۱ھ بمطابق ۳۱ اگست ۱۹۰۰ء بروز جمعہ مبارکہ حفیدۂ من عائشہ افضل سلمہا نے بیان کیا کہ جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں نمازی اکٹھے بیٹھ کر درود پاک پڑھتے

ہیں اور خواتین مدرسہ البنات امینیہ رضویہ محمد پورہ میں بیٹھ کر درود پاک پڑھتی ہیں میں بھی ان خواتین میں بیٹھ کر درود پاک پڑھ رہی تھی اور دل میں یہ ارمان لئے ہوئے تھی کہ کاش آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہو جائے اسی شوق میں آنسو بہہ رہے تھے کہ اچانک آنکھیں بند ہوگئیں کیا دیکھتی ہوں کہ قبلہ کی طرف سے تین نورانی بزرگ تشریف لا رہے ہیں اور وہ ہوا میں پرواز کرتے آرہے ہیں جب وہ نیچے مسجد گلزار مدینہ میں جلوہ افروز ہوئے تو ان کے چہروں کی روشنی سے ساری مسجد جگمگ جگمگ کر اٹھی حتیٰ کہ درود پاک پڑھنے والوں کے لباس اور چہرے بھی منور ہو گئے وہ تینوں حضرات مسجد گلزار مدینہ کے اندر ہال میں تشریف لائے ان میں سے ایک بزرگ منبر پر جلوہ افروز ہو گئے اور باقی دونوں منبر کے دائیں بائیں کھڑے ہو گئے میرے دل نے کہا جو منبر پر جلوہ افروز ہیں یہ امت کے والی حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور دائیں طرف سیدنا صدیق اکبر اور بائیں طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالے عنہما ہیں اتنے میں آسمان سے رحمت کی بارش شروع ہوگئی موٹے موٹے نور کے قطرے درود پاک پڑھنے والوں پر برس رہے ہیں اور یوں محسوس ہو رہا ہے کہ رحمت اور نور کی بارش سے ہر طرف نور ہی نور پھیل گیا ہے۔ زاں بعد میں نے دیکھا کہ

میرے بابا جی (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) اندر مسجد میں حاضر ہوئے تو آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو گلے سے لگالیا اور بہت خوش ہوئے پھر وہ معزز مہمان تشریف لے گئے اور آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمين. و صلى الله تعالى على حبيبه و نبيه و رسوله رحمة للعالمين سيد المرسلين و على آله و اصحابه اجمعين الى يوم الدين.

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۱۹۵﴾

سید مظفر حسین شاہ صاحب بخاری کا بیان

میں مظفر حسین شاہ بخاری چک نمبر ۷۶ ر ب نیا رسولپور نزد کھڑیانوالہ بیان کرتا ہوں کہ مورخہ ۱۱ جنوری ۲۰۰۵ھ میری بیٹی شمیم اختر بیمار ہوگئی۔ شام کے وقت کھڑیانوالہ ہسپتال لے گئے ڈاکٹر فاروق صاحب نے کہا کیس سنگین ہے اسے سول ہسپتال فیصل آباد لے جاؤ۔ ہم اسی وقت بیٹی کو لے کر سول ہسپتال پہنچ گئے۔ رات دس بجکر چالیس منٹ پر بیٹی کو داخل کر لیا گیا صبح بارہ بجے الٹراساؤنڈ ہوا تو ڈاکٹروں نے کہا اس کا آپریشن ہوگا میں

اس پریشانی میں دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ گیا اور پرچی اندر بھیجی تو جناب مفتی صاحب نے کہا دعا کر دی ہے اللہ تعالیٰ کرم کر دے گا اسی رکشہ میں واپس ہسپتال پہنچا تو میری اہلیہ نے کہا ڈاکٹر کہتے ہیں کہ جلدی خون کا انتظام کرو آپریشن کرنا ہے ہم نے خون کا انتظام کر دیا ڈاکٹروں نے کہا صبح آپریشن ہوگا۔ جب صبح ہوئی تو میری بیٹی مریضہ نے مجھے بلایا اور کہا میرا آپریشن ہو گیا ہے چھٹی لے لو اور گھر چلیں۔ میرے استفسار پر بیٹی نے بتایا کہ رات مفتی صاحب محمد پورہ والے آئے تھے اور فرمایا بیٹی اپنے والد صاحب کو کہو کہ ہم نے آپریشن کر دیا ہے اب آپ فکر نہ کریں۔ آپ سید ہو کر غیروں کا خون نہ لگائیں یہ ہرگز نہیں چاہیے۔ میں نے بیٹی کے کہنے پر ڈاکٹروں سے چھٹی کا کہا۔ ڈاکٹر حضرات ناراض ہوئے کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ بالآخر ہم چھٹی لے کر واپس کھڑیانوالہ میں پہنچے اور اصغر جاوید ہسپتال سے چیک کروایا تو ڈاکٹروں نے کہا آپریشن صحیح ہو گیا ہے، فکر نہ کریں۔ اس واقعہ کے کچھ دن بعد ہمارے ہاں برادری کی کچھ عورتیں تیمارداری کے لئے آئیں۔ ہم نے ان کو یہ واقعہ سنایا تو وہ تعجب سے کہنے لگیں یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کچھ عورتیں بولیں ہم اپنی طرف سے خرچہ کر کے چیک کراتی ہیں یہ کیسے ہوا وہ میری بیٹی کو تانگے پر بٹھا کر کھڑیانوالہ اصغر جاوید ہسپتال لے گئیں اور ۱۵۰

روپے خرچ کر کے الٹرا ساؤنڈ کرایا اور صحیح رپورٹ ملنے پر انہیں یقین آیا کہ واقعی ٹھیک ہے۔

(سید مظفر حسین شاہ بخاری، رسولپور نئی آبادی۔ ۱۱ فروری ۲۰۰۵ء)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۹۶

بابو رفیق کی اہلیہ کا بیان

بابو محمد رفیق صاحب کی اہلیہ الحاج میاں بشیر احمد صاحب کی بیٹی نے تحریری طور پر بیان کیا میرے کان میں بہت زیادہ تکلیف ہوگئی جو کہ تین چار ماہ تک جاری رہی اسی دوران ڈاکٹروں کو چیک کروایا بلکہ میرے بہنوئی بھی کان، ناک کے سرجن ہیں انہوں نے بھی چیک کیا اور آلہ لگا کر دیکھا تو بتایا کہ کان کا پردہ پھٹ گیا ہے لہذا آپریشن کیا جائے گا میں رات سوگئی تو خواب میں دیکھا کہ میلاد پاک کا دن ہے اور میرے مرشد حضرت مفتی محمد امین صاحب جلوس میں شامل ہیں لوگ ان کی دست بوسی کر رہے ہیں اور میں بھی نقاب میں وہاں حاضر ہوگئی تو حضرت صاحب نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر تقریباً پانچ منٹ تک مجھے دم کیا اور آنکھ کھل گئی۔ جب صبح ہوئی تو میرے

کان میں کوئی تکلیف نہ تھی اور میں نے اپنے خاوند کو یہ واقعہ بتایا اور میں بالکل ٹھیک تھی۔ مجھے محسوس بھی نہ ہوتا تھا کہ کون سے کان میں چار ماہ سے تکلیف رہی ہے۔

(میاں بشیر احمد کی بیٹی، زوجہ بابو محمد رفیق علی چشتی ۱۱ شعبان ۱۴۲۴ھ)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۹۷

تحدیث نعمت

اللہ تعالیٰ کی توفیق اور فضل سے اور میرے آقائے نعمت کی برکت سے یکم رمضان ۱۴۰۱ھ سے یکم رمضان ۱۴۰۲ھ تک فقیر پر تقصیر کا تہجد کا ایک بھی ناغہ نہیں ہوا۔ الحمد للہ الذی ھدانا لھذا و ما کنالنھتدی لو لا ان ھدانا اللہ و صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۹۸

مرۃ رأیت رؤیا فی المنام انی اعظ القوم و قلت فی

آخرہ غایة ما فی الباب ان الوصول منحصر فی شیئین نفی نفسه و کثرة ذکر اللّٰه تعالیٰ.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۱۹۹

و مرة رأیت فی المنام ای منام الظهیرة انی دخلت الجنة و رأیت هناک الارز المطبوخ کثیراً و لم یدخل قبلی احد و اخذت من الارز فی الطست فخرجت الی خارج الباب وفی ظنی ان الیوم یوم الدین فقال بعضهم نرجع الی بعض الاشغال فقلت ادعو الله ان یدخلنا فی هذه و اشرت الی باب الجنة و قلت لانبا لی بالاشغال کیف تکون .فالحمد للّٰه رب العالمین و صلی اللّٰه تعالیٰ علی حبیبه سیدنا محمد و علیٰ آله و اصحابه اجمعین الی یوم الدین.

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۲۰۰

ثم انی رأیت بعد الشهور رؤیا انی دخلت الجنة مع اهل الجنة فنذهب فیها حیث نشآء و الحمد لله رب العالمین

228
مبشرات مبارکہ

وصلی الله تعالی علی حبیبه سیدنا محمد و علی آله و اصحابه اجمعین. (۱۷ ربیع الآخر ۱۴۰۳ھ)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

۲۰۱

یوم سیاہ

مورخہ ۲ ذوالقعدہ بروز جمعرات فقیر کے لئے یوم سیاہ ثابت ہوا کہ فجر کی نماز جماعت سے نہ پڑھ سکا کیونکہ بچوں کی والدہ کی علالت کی وجہ سے رات کوئی بار اٹھنا پڑتا جب فجر کی سنت پڑھی تو تسبیح ہاتھ میں لئے لیٹ گیا کہ ابھی وقت باقی ہے پھر پتہ تب چلا کہ محمد حبیب سلّمہٗ نے آکر جگایا اور کہا کہ جماعت ہوچکی ہے۔

استغفر الله العظیم استغفر الله العظیم استغفر الله العظیم و لا حول و لا قوة الا بالله العلی العظیم .

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

مرتب: حضرت صاحبزادہ قاری محمد مسعود احمد حسان زید مجدہ

﴿بشارت نمبر:۲۰۲﴾

حافظ سید سرور شاہ صاحب امام مسجد مدنی
سمن آباد کا خواب

بتاریخ ۲۴ اپریل ۲۰۰۶ء مولانا الحاج الحافظ سید سرور شاہ صاحب امام مسجد مدنی سمن آباد فیصل آباد کا خواب تحریری طور پر لکھ بھیجا کہ میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوں اور جب میں حرم شریف میں داخل ہوا تو دیکھا کہ ہر طرف ہیرے جواہرات اور موتیوں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں وہاں پر ایک سفید ریش بزرگ نظر آئے میں نے ان سے پوچھا کہ یہ ہیرے جوہرات کہاں سے آئے ہیں۔ وہ بزرگ فرمانے لگے یہ درود پاک کے تحائف ہیں جو کہ احباب نے دربار رسالت میں پیش کئے ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میں نے سوچا کہ درود شریف تو میں بھی پڑھتا ہوں دیکھوں کہ میری ڈھیری کہاں ہے تلاش کے دوران دیکھا کہ جو سب سے بلند ڈھیری ہے اس پر مفتی محمد امین فیصل آباد پاکستان لکھا ہوا ہے اور جو سب سے چھوٹی ڈھیری ہے اس پر میرا نام لکھا ہے۔ دیکھ کر شرمندہ ہوا اور جاگنے پر درود شریف کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا ہے۔

﴿بشارت نمبر:۲۰۳﴾

محمد یونس ولد اسرار احمد غلام محمد آباد کا بیان

محترم المقام قبلہ حضرت مفتی محمد امین صاحب اللہ تعالیٰ آپ کو ہر آن اپنی رحمت کے سائے میں رکھے اور حضور سرور کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ اور قرب عطا کرے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اور میرا دوست جامع مسجد غوثیہ محلّہ محمد پورہ میں موجود ہیں اور کوئی کہہ رہا ہے کہ جس نے حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنی ہو وہ مسجد کے حجرہ میں چلا جائے میں اور میرا دوست وضو کر کے مسجد کے ہجرہ میں جاتے ہیں تو میں دیکھتا ہوں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حجرہ میں اپنی تمام تر رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ جلوہ افروز ہیں اور ساتھ میں مفتی محمد امین صاحب بھی حاضر ہیں۔ میں اور میرا دوست دوزانوں ہو کر اور نظریں نیچی کر کے بیٹھ جاتے ہیں۔ مفتی صاحب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض و معروض کر رہے ہیں نیز دیکھا کہ میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رخ انور سے تجلیات کی بارش ہو رہی ہے اسی اثناء میں پانی لانے کا حکم صادر ہوتا ہے۔ میرا دوست کولر سے پانی کا گلاس بھر لاتا ہے

اور نظر مسلسل حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رخ انور پر ہے خواب میں، میں دوست کو کہتا ہوں کہ آج موقع ہے آج حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے حاضر وناظر کے متعلق پوچھتے ہیں۔ مفتی صاحب نے ہماری بات سن لی اور دربار رسالت میں عرض کرتے ہیں۔ سرکار یہ بچے حاضر وناظر کے بارے میں پوچھ رہے ہیں یہ سن کر مدنی آقا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں امین کیا تجھے شک ہے؟ مفتی صاحب نے عرض کیا سرکار مجھے شک نہیں لیکن یہ بچے پوچھ رہے ہیں یہ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک میں ہر جگہ موجود ہوتا ہوں۔ زاں بعد مفتی صاحب عرض کرتے ہیں سرکار ہمارے لئے دعا فرمائیں تو میرے آقا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دونوں ہاتھ مبارک بلند فرماتے ہیں پھر مفتی صاحب عربی میں عرض کرتے ہیں حضور ہمارے لئے یہ دعا فرمائیں اس پر رحمت کائنات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ کے اشارے سے اور مسکرا کر فرماتے ہیں امین ٹھہر تو جا۔ جیسے کہ بے تکلفی میں فرمایا جاتا ہے زاں بعد سرور کونین حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے دوست کو ایک تسبیح عنایت کرتے ہیں اور جب میں کچھ لینے کے لئے جھکا تو میری آنکھ کھل گئی۔

محمد یونس ولد اسرار احمد، غلام محمد آباد، آخری سٹاپ (۰٦۔۰۴۔۱۲)

﴾بشارت نمبر: ۲۰۴﴿

عزیزم محمد عرفان صاحب کا خواب

بتاریخ ٦ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ بمطابق ۵ فروری ۲۰۰٦ء بروز منگل عزیزم الحاج میاں محمد خالد صاحب نے بتایا کہ میں کل لاہور اپنی فیکٹری گیا تھا وہاں اپنے نسبتی بھائی محمد عرفان صاحب سے ملاقات ہوئی بھائی محمد عرفان نے اپنا خواب سنایا۔ بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ ابو جی (ابو سعید غفرلہٗ) بیٹھے ہیں اور ہاتھ میں تسبیح ہے اور دو بزرگ نورانی چہروں والے دائیں بائیں بیٹھے ہیں اور تینوں آپس میں خوش طبعی کر رہے ہیں میں نے کسی سے پوچھا کہ یہ دونوں کون ہیں تو مجھے بتایا گیا کہ دائیں طرف حضرت امام حسن اور بائیں طرف حضرت امام حسین ہیں (رضی اللہ عنہما) پھر دیکھا کہ تینوں اسی طرح خوش طبعی کرتے چل پڑے۔ پھر میری آنکھ کھل گئی میں نے خیال کیا کہ ابو جی کو فون پر خوشخبری سناؤں لیکن دل نے گوارہ نہ کیا اور کہا کہ جا کر خوشخبری سنائی جائے۔ لہذا میں آپ کو سنا رہا ہوں آپ ابو جی کو سنا دیں۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر: ۲۰۵﴾

مولانا حافظ محمد اسلم صاحب وارث پورہ

فاضل جامعہ امینیہ رضویہ شیخ کالونی کا بیان

میں نے البرہان کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ چند دن تک آدھی کتاب کا مطالعہ کرلیا ایک دن میں البرہان کا مطالعہ کرتے کرتے سو گیا تو میں نے دیکھا کہ قیامت کا دن ہے اور میرے پاس دو فرشتے آئے اور مجھے پکڑ لیا اور کہنے لگے کہ اس کو جہنم دکھاتے ہیں وہ فرشتے مجھے پکڑ کر ایک جگہ لے گئے میں نے وہاں دیکھا کہ چھوٹا سا سوراخ ہے اس کے اندر آگ ہی آگ ہے ایک فرشتے نے کہا ابھی اس کو جہنم میں پھینکتے ہیں اور مجھے اٹھا کر جہنم کی طرف لیجانے لگے تو میں نے بہت واسطے دیئے لیکن کوئی شنوائی نہ ہوئی آخر مجھے یاد آیا کہ میں تو مفتی محمد امین صاحب کا مرید ہوں تو میں نے عرض کیا مولا کریم میں مفتی محمد امین صاحب کا مرید ہوں میرے پیر و مرشد قبلہ مفتی محمد امین صاحب کے صدقے مجھے معاف کردے اور جہنم کی آگ سے بچالے۔ غیب سے آواز آتی ہے فرشتو! اس کو چھوڑ دو اس نے میرے ایسے بندے کا نام لیا ہے جس نے دین کا کام کیا ہے اور درود پاک کو عام کیا ہے اس کے بعد میری

آنکھ کھل گئی۔ فقط

حافظ محمد اسلم، وارث پورہ، فیصل آباد۔۔۔ یکم جولائی ۲۰۰۶ء

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر: ۲۰۶﴾

عزیزم محمد رفیع کا خواب

بتاریخ ۲۳ جولائی ۲۰۰۶ء بمطابق ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۷ھ بروز اتوار جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں عزیزم محمد رفیع صاحب آئے اور درس سننے کے بعد میرے کمرے میں آگئے اور اپنا خواب سنایا کہ دیکھتا ہوں کہ میں فوت ہو گیا ہوں میرے والد صاحب نے قبر کھودنے والوں سے کہا۔ جاؤ قبرستان جا کر اس کی قبر بناؤ وہ واپس آئے اور کہا کہ قبرستان والے کہتے ہیں اس قبرستان میں جگہ نہیں ہے کسی اور قبرستان میں پتہ کرو یہ سن کر میرے والد صاحب نے کہا فیکٹری کے پاس جگہ خالی ہے یہاں قبر بنا لیتے ہیں۔ میں نے کہا اس جگہ کے وارث آگئے تو وہ مجھے یہاں سے نکال دیں گے اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے کہا قبرستان میں ایک قبر خالی ہے پھر جب لے جانے لگے تو میں نے دیکھا کہ میرے جنازے کے ساتھ صرف چار پانچ بندے

ہیں میں نے دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ مجھے معاف کر دے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تیرا سخت حساب ہوگا تجھے معاف نہیں کیا جائے گا میں نے عرض کی یا اللہ دوسال ہو گئے ہیں میں نے گناہ چھوڑ دیئے ہیں مجھے معاف کر دے فرمان جاری ہوا کہ تجھے معاف نہیں کیا جائے گا میں بہت پریشان ہوا تو دیکھا کہ آپ (ابوسعید غفرلہ) وہاں پہنچ گئے ہیں اور عرض کیا یا اللہ اسے معاف کر دے یہ میرا مرید ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا یہ مفتی صاحب کا مرید ہے تو مفتی صاحب اسے بغیر حساب جنت میں لے جاؤ۔ اس پر آنکھ کھل گئی

÷---÷---÷---÷---÷---÷---÷---÷---÷---÷

﴿بشارت نمبر: ۲۰۷﴾

کبریٰ بی بی کا خواب

میں نے تہجد کے وقت خواب دیکھا کہ ایک جگہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ نما ہیں اور پاس حضرت صاحب (ابوسعید غفرلہ) بیٹھے ہیں۔ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو ان کی مرید ہو جا پھر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کالی کملی کا پلو مجھے پکڑایا اور حضرت صاحب نے بھی وہ پلو پکڑا ہے۔ یہ خواب تین دن آتا رہا لہذا اب باجی خدیجہ

کے ساتھ حاضر ہو گئی ہوں اور مرید ہونا چاہتی ہوں۔

والسلام

کبریٰ بی بی، لیاقت آباد نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱۔ فیصل آباد

÷---÷---÷---÷---÷---÷---÷---÷---÷---÷

﴿بشارت نمبر: ۲۰۸﴾

مولانا افضل سعید، الحسن پریس فیصل آباد کا بیان

مورخہ ۲۱ نومبر ۲۰۰۶ء مولانا افضل سعید صاحب نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب کے درس کا پروگرام ہے اور میں وہاں بہت سارے جائے نماز بچھا رہا ہوں اور جس جگہ حضرت صاحب نے بیٹھنا ہے وہاں میں پانچ چھ جائے نماز تہہ بتہہ بچھا رہا ہوں اور میں نے وہاں اپنی والدہ مرحومہ مغفورہ کو دیکھا کہ وہ چوکڑی مار کر بیٹھی ہیں اور بہت زیادہ خوش نظر آرہی ہیں اور وہ مسلسل مسکرا رہی ہیں۔ میں پوچھتا ہوں امی جان کیا حال ہے؟ تو فرمایا بیٹا میں اتنی خوش ہوں کہ تم اس کا اندازہ نہیں لگا سکتے پھر فرمایا بیٹا جو حضرت صاحب یہاں آرہے ہیں (حضرت مفتی محمد امین صاحب) ان کا مقام بڑا بلند ہے اتنا بلند ہے اتنا بلند ہے جیسے ایک میل اوپر کو سرخ رنگ کی لائن لگا دیں یعنی اتنا اونچا مقام ہے پھر فرمایا

ایک بزرگ کلر کہار کے ہیں ان کا مقام بھی بہت اونچا ہے۔ میں نے کہا امی جی وہ جو سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ہیں تو فرمایا مجھے نہیں پتہ کہ وہ سرکار غوث اعظم کی اولاد سے ہیں۔ پھر آنکھ کھل گئی

(محمد افضل سعید ولد سلطان محمود، مسجد غوثیہ گوبند پورہ، فیصل آباد)

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۲۰۹

عزیزم محمد سعید (ریڑھی والے) کا بیان

بتاریخ ۲۸ صفر المظفر ۱۴۲۹ھ بمطابق ۲ مارچ ۲۰۰۸ء عزیزم محمد سعید (ریڑھی والا) ساکن محمد پورہ طارق روڈ گلی نمبر ۱۱ نے بیان کیا کہ آج سے چند سال پہلے مورخہ ۱۸ صفر کو خواب دیکھا جو کہ مندرجہ ذیل ہے رات کے تین بجے خواب میں کسی نے جگایا اور وہ مجھے ایک محفل میں لے گیا جہاں جو لوگ جمع تھے وہ سارے کے سارے ولی، غوث، قطب ہی تھے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہو رہا تھا۔ اچانک ان میں سے ایک نے فرمایا خاموش ہو جاؤ اور انہوں نے ایک رجسٹر کھولا اور فرمایا کہ آج سے مفتی محمد امین کو اللہ تعالیٰ نے اپنا ولی بنا لیا ہے اور پھر مجھے قلمدان

بند کر کے پکڑایا اور فرمایا کہ مفتی محمد امین صاحب کو دے دیں۔ میں نے وہ قلمدان مفتی صاحب کو دے دیا اس پر میری آنکھ کھل گئی

والحمد للہ رب العالمین

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۲۱۰

عزیزم محمد طاہر سلّمہٗ کا خواب

عزیزم محمد طاہر سلّمہٗ نے بیان کیا کہ میں نے ایک بار خواب میں دیکھا کہ آپ آسمان پر اوپر جا رہے ہیں اور آپ (ابو سعید غفرلہٗ) نے اپنے مریدوں کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے اور جب میری باری آتی ہے تو میرا نیچے کی طرف دھیان پڑتا ہے تو میں خوف سے کہتا ہوں کہ ہم سب اوپر کیسے آ گئے ہیں۔ پھر اوپر والوں کا نیچے والے لوگوں سے ہاتھ چھوٹ جاتا ہے وہ تھوڑا سا نیچے جاتے ہیں تو آپ فرماتے ہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ آپ حضرات درود شریف پڑھتے پڑھتے اوپر آ جاؤ تو ہم درود شریف پڑھتے پڑھتے اوپر پہنچ جاتے ہیں۔ فقط

آپ کا خادم محمد طاہر۔ ۲۵ جون ۲۰۰۸ء

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۲۱۱

حاجی افتخار صاحب کی بھانجی کا تحریری بیان

بیان کیا کہ میں نے خواب میں عرش بریں دیکھا اس کے ایک طرف جھاگ ہے اور ایک طرف گھاس ہری ہری، اور درمیان میں ایک پتھر پڑا ہے جس پر میں بیٹھی ہوں اچانک سرکار دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور میرے ہاتھ پکڑ کر حضرت مفتی محمد امین صاحب کے ہاتھوں پر رکھ دیئے تو حضرت مفتی صاحب نے کہا بی بی پردہ کرو اور یہ کلمہ تین بار کہا لہٰذا میں بیعت ہونا چاہتی ہوں۔ کب حاضر ہو جاؤں میں حاجی افتخار صاحب کی بھانجی ہوں۔ فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۲۱۲

شیخ محمد سعید برادر خواجہ محمد سلیم کا خواب
ساکن محمد پورہ گلی نمبر ۴

سیدی قبلہ حضرت صاحب السلام علیکم! حضور میں نے خواب میں

دیکھا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کچہری لگی ہوئی ہے سرکار صدارت فرما رہے ہیں اور میرے آگے ایک بزرگ بیٹھے ہیں۔ میرے دل میں خیال آیا کہ یہ کون بزرگ ہیں اتنے میں انہوں نے میری طرف دیکھا تو وہ آپ (ابوسعید غفرلہٗ) تھے نیز مورخہ ۱۸ اگست ۲۰۰۸ء بروز جمعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ درود شریف کی محفل ہو رہی ہے اور مسجد کی دیواروں پر لکھا ہوا ہے نائب محدث اعظم پاکستان مفتی محمد امین صاحب۔ فقط

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۲۱۳

محمد جیران انور ساکن ایوب کالونی جھنگ روڈ کا بیان

بیان کیا کہ کچھ دنوں پہلے مجھے خواب میں آپ (ابوسعید غفرلہٗ) کی زیارت ہوئی۔ اور آپ نے مجھ سے فرمایا میرے پیر و مرشد مجھ پر آخری عنایت کرنا چاہتے ہیں۔ مجھے مقام قطبیت سے مقام غوثیت دینا چاہتے ہیں پھر دادا مرشد تشریف لے آئے اور انہوں نے آپ کو سینہ سے لگا لیا۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۱۴﴾

عزیزم محمد کریم سلطانی صاحب سلّمہٗ کا خواب

مورخہ ۱۹ اکتوبر ۲۰۰۸ء بروز اتوار میرے لختِ جگر محمد کریم سلطانی صاحب سلمہٗ میرے پاس آئے اور خواب سنایا کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوں اور دیکھا کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ مبارکہ اوپر دوسری منزل پر ہے۔ میں اندر گیا تاکہ اوپر چڑھ کر زیارت کروں تو دیکھا کہ اندر کچھ احباب بیٹھے ہیں اور سینٹر میں میرے والد ماجد مولانا مفتی محمد امین بیٹھے ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ مولانا مفتی محمد امین صاحب یہاں کے سجادہ نشین ہیں پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین اللھم صل وسلم وبارک علی نبیک المصطفیٰ ورسولک المجتبیٰ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

﴿بشارت نمبر:۲۱۵﴾

الحاج شیخ محمد امجد صاحب کا بیان

الحاج شیخ محمد امجد صاحب ۲۰۱۱ء میں رمضان المبارک کے مہینہ میں عمرہ کرنے گئے اور انہوں نے واپسی پر مندرجہ ذیل بشارت سنائی۔ بتایا کہ ۱۱ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ رات ڈیڑھ بجے خواب میں دیکھا کہ میں اور کچھ احباب بیٹھے ہیں پھر دیکھا کہ وہاں رحمت کائنات رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی جلوہ افروز ہیں پھر دیکھا کہ کچھ ڈبے آ رہے ہیں اور حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ڈبے کو جس کی طرف اشارہ فرماتے ہیں وہ ڈبہ اس بندے کے پاس پہنچ جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان ڈبوں میں کیا ہے؟ تو فرمایا ان میں جنت کے لباس ہیں۔ پھر دیکھا کہ ایک نہایت شاندار ڈبہ ہے اس کے اوپر تاج رکھا ہوا ہے۔ سرکار تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا تو وہ ڈبہ کلابازیاں کھاتا ہوا چل پڑا اور جو اس کے اوپر تاج ہے وہ گرتا نہیں۔ میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ کس کا ڈبہ اور تاج ہے؟ تو رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ڈبہ اور تاج مفتی محمد امین

کا ہے کیونکہ اس نے میری شان میں کتابیں لکھی ہیں اور وہ درود شریف بہت پڑھتا ہے۔اس پر میری آنکھ کھل گئی اور میں بیدار ہو گیا۔ فقط

شیخ محمد امجد مون ٹیکسٹائل فیصل آباد

۵۔اکتوبر ۲۰۱۱ء

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۲۱۶

معلّمہ خالدہ بی بی، جڑانوالہ کا بیان

مورخہ ۵ ذوالقعدہ مطابق ۱۴ اکتوبر جڑانوالہ سے خالدہ بی بی معلّمہ آئی اور اپنا تحریر شدہ خواب سنایا کہ میں رمضان المبارک کے مہینہ کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھی تھی رات کے ایک بجے نماز تسبیح ادا کی زاں بعد درود وسلام کے ذکر میں مشغول تھی کہ بجلی بند ہو گئی میں بیٹھی تھی کہ آنکھیں بند ہو گئیں اور دیکھا کہ میں مدینہ منورہ میں ہوں اور جبل احد چاروں طرف سے سجا ہوا ہے اور صدا بلند ہو رہی ہے کہ محمد امین کی تاج پوشی کرنے کے لئے سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا رہے ہیں اور دیکھا کہ احد پہاڑ کے چاروں کنارے درود شریف پڑھنے والے قطار در قطار نظر آ رہے ہیں۔اور جس

راستے پر آپ کو تاج پوشی کے لئے لایا جا رہا تھا وہاں سے دیکھا کہ احد پہاڑ کی چوٹی پر ایک تخت نہایت حسین بہت خوبصورت سجا ہوا تھا وہاں آپ کو کھڑا کر دیا جاتا ہے۔اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کا انتظار ہو رہا ہے پھر دیکھا کہ وہاں قریب ہی سے سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے سر پر ایک نورانی تاج اپنے مبارک ہاتھوں سے سجا دیا اور فرمایا کہ میرے محمد امین نے جتنا درود شریف پڑھ کر میری بارگاہ میں پہنچایا ہے اور جتنے لوگوں کو درود شریف پڑھنے پر لگایا میں نے ان سب کی بخشش کرا دی ہے اور لوگ جبل احد پر زمین سے چوٹی تک ہیں کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔پھر مجھے سخت پیاس لگی جس نے مجھے نڈھال کر دیا تو میں آپ سے عرض کرتی ہوں کہ مجھے سخت پیاس لگ رہی ہے۔مجھے کہیں پانی نظر نہیں آتا۔تو آپ نے سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ معاملہ عرض کر دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محمد امین شرماتے کیوں ہو پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو ایک صراحی نما برتن عطا کیا جس میں آب کوثر تھا آپ نے سب کو وہ پانی پلایا میں نے بھی پیا۔اور جو تاج سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے سر پر سجایا اس کے موتیوں کا نور پورے جبل احد پر پڑ رہا ہے۔۵۔ذوالقعدہ ۱۴۳۲ھ

﴿بشارت نمبر:۲۱۷﴾

غلام مرتضی ساکن بھابڑا ضلع گجرات
کی خالہ زاد بہن کا خواب

مورخہ ۷ جون ۲۰۱۰ء کو عزیزم الحاج میاں محمد خالد صاحب زید شرفہ کو بھابڑہ ضلع گجرات سے فون آیا کہ یہاں کسی کو سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فیصل آباد مفتی محمد امین صاحب نے میری شان میں اور صحابہ کی شان میں کتابیں لکھی ہیں وہ اچھی کتابیں ہیں منگواؤ اور پڑھو۔ اور پھر الحاج میاں صاحب نے فون والی بات مجھے بتائی تو میرا دل باغ باغ ہو گیا اور جسم پھول کی طرح کھل گیا۔ میرے نزدیک ساری دنیا سونے کی بنا کر ایک پلڑے میں رکھیں اور یہ نعمت دوسرے پلڑے میں۔ تو یہ نعمت ہزار گنا بھاری ہے۔ والحمد للہ رب العالمین۔

پھر خیال آیا کہ تحقیق کر لینی چاہیے کہیں یہ مبالغہ آرائی تو نہیں۔ اس کے پیش نظر میں نے اپنے لخت جگر قاری محمد مسعود احمد حسان اور الحاج بدر منیر صاحب سابق ڈائریکٹر ایف، ڈی، اے کو بھیجا کہ بھابڑا جا کر تحقیق کر کے آؤ

وہ دونوں گئے اور زیر نظر بیان محترم جناب الحاج بدر منیر صاحب نے لکھ کر دیا ہے۔ والحمد للہ رب العالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں بحکم حضور قبلہ حضرت صاحب دامت برکاتہم العالیہ مورخہ ۱۲ جون ۲۰۱۰ء کو بعد از نماز فجر جناب قاری محمد مسعود حسان صاحب کے ہمراہ بھابھڑا گئے تھے وہاں جا کر جناب قاری صاحب نے ایک طالب علم کے بارے پوچھا جس کا نام غلام مرتضیٰ ہے اس کو بلوایا اور پھر اس سے خواب کے بارے پوچھا غلام مرتضیٰ نے بتایا کہ خواب اس کی خالہ کی لڑکی کو آیا ہے خواب میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فیصل آباد سے مفتی محمد امین صاحب کی کتابیں منگوا کر پڑھو مفتی محمد امین صاحب نے میرے ﴿سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم﴾ بارے میں بہت اچھی کتابیں لکھیں ہیں۔ جو میں نے سنا درج کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحیح بیان کرنے کی توفیق دے۔ (آمین)

بدر منیر سابق ڈائریکٹر ایف، ڈی، اے

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

بشارت نمبر:۲۱۸

عزیزم مولانا محمد کریم سلطانی سلّمہٗ کا خواب

بتاریخ ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ مطابق ۲۷ اگست ۲۰۱۱ء نماز ظہر کے بعد میرے لخت جگر مفکر اسلام علامہ محمد کریم سلطانی سلمہٗ ربہٗ میرے پاس آئے اور اپنا خواب سنایا کہ آج تقریباً گیارہ بجے دن خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں سرہند شریف میں سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کے مزار مبارکہ پر موجود ہوں پھر دیکھا کہ سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور ساتھ میرے والد ماجد مفتی محمد امین صاحب بھی ہیں۔ نیز دیکھا کہ سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم جس جگہ قدم مبارک رکھتے ہیں وہ جگہ کستوری بن جاتی ہے اور پھر وہ کستوری احباب میں تقسیم کر دی جاتی ہے۔

والحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ رحمۃ للعالمین وعلی الہ واصحابہ اجمعین.

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر:۲۱۹

پروفیسر محمد سلیمان سلیمی صاحب کا خواب

شعبہ اردو، گورنمنٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ

حمد ونعت اور سلام مسنون!

کے بعد عرض ہے کہ میں نے ۲۹ ویں اور ۳۰ ویں جنوری ۲۰۰۹ء (بدھ اور جمعرات) کی درمیانی رات، پچھلے پہر خواب میں دیکھا کہ میرے مرشد سرکار سیدی وسندی ابوسعید مفتی محمد امین صاحب مدظلہ العالی ایک نہایت سرسبز پہاڑی پر ایک کرسی پر تشریف فرما ہیں، چاروں طرف خوب گھرے سائے ہیں اور آپ کے اردگرد کئی لوگ کھڑے ہیں جو کہ میرے لئے اجنبی ہیں ان میں سے ایک نے مجھ سے پوچھا کہ جانتے ہو کہ قبلہ مرشد سرکار کو اللہ کریم نے کیا مقام عطا فرمایا ہے میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالی ہی بہتر جانتا ہے جواب ملا کہ جو مقام اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے صحابہ کرام کو عطا فرمایا ہے انہیں (قبلہ مرشد سرکار کو) بھی اسی سے حصہ عطا فرمایا ہے   والسلام

پروفیسر محمد سلیمان سلیمی   ۳ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ

بشارت نمبر: ۲۲۰

شفیق احمد، از چنیوٹ بازار فیصل آباد کا خواب

بتاریخ ۲۲ ذوالحجہ ۱۴۲۹ھ بمطابق ۱۲ دسمبر ۲۰۰۸ء بروز اتوار چنیوٹ بازار سے محمد شفیق احمد صاحب آئے اور بیعت ہوئے بیعت کے بعد خواب سنایا کہ میرا ایک عزیز آپ سے بیعت ہو چکا ہے لیکن میں گریزاں تھا کیونکہ میں درود ابراہیمی کے سوا کسی درود کو نہیں مانتا تھا خواب میں دیکھا کہ سیدنا اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف فرما ہیں ان کے گرداگرد دائرے کی صورت میں لوگ بیٹھے ہیں میں نے احباب سے پوچھا کیا میں بھی دائرے کے اندر آسکتا ہوں تو جواب ملا یہاں پر وہ لوگ آرہے ہیں جو سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار درود شریف کے گجرے پیش کرتے ہیں جو کہ پچاس یا ساٹھ ستر سال سے درود شریف پڑھ رہے ہیں۔ سرکار اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خادم نے پوچھا کہ تم کب سے درود شریف پڑھ رہے ہو میں نے کہا دو سال سے کہ آپ خود یہ تحفہ ابھی خواجہ اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیش نہیں کر سکتے پھر مجھ سے سوال کیا کہ کہاں سے آئے ہو؟ میں نے کہا فیصل آباد سے تو انہوں نے پوچھا کہ جو بزرگ فیصل آباد میں کثرت سے

درود شریف پڑھتے ہیں ان کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا، جی ہاں۔ انہوں نے کہا کہ میں ایک مرتبہ پھر ان لوگوں کے چہرے تمہیں دکھاتا ہوں جو کہ عرصہ سے کثرت سے درود شریف حاضر کرتے رہتے ہیں تو میں نے دیکھا کہ جناب مفتی صاحب درود شریف کے گلدستے پیش کر رہے ہیں میں نے پہچان لیا اور وہ منظر ایسا سہانا اور پیارا تھا کہ میں بیان نہیں کر سکتا اور میں نے برملا کہہ دیا کہ یہ بزرگ فیصل آباد کے ہیں تو انہوں نے فرمایا تم ان کے پاس جاؤ لہٰذا میں حاضر ہو گیا ہوں اور مجھے بیعت کر لیں۔

شفیق احمد، چنیوٹ بازار، گلی وکیلاں والی، گلی نمبر ۷ فیصل آباد

۲۱ دسمبر ۲۰۰۸ء بمطابق ۲۲ ذوالحجہ ۱۴۲۹ھ

÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷--÷

بشارت نمبر: ۲۲۱

عزیزم الحاج میاں محمد خالد صاحب کا بیان

عزیزم الحاج میاں محمد خالد صاحب سلّمہٗ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مجمع ہے جس میں آپ (ابوسعید غفرلہ) بھی ہیں پھر دیکھا ایک شخص ہے، کہا جا رہا ہے کہ یہ ابوجہل ہے میں نے اس کو مارنا شروع

کر دیا اور دیکھا کہ کچھ دور حبیب خدا، سید انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ فرما ہیں اور سرکار نے آپ (ابو سعید غفرلہ) کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہ ہمارے نائب ہیں۔اس پر آنکھ کھل گئی۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۲۲﴾

محمد رمضان امینی صاحب کا بیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شب قدر، ستائیسویں رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ جب قبلہ محمد سعید صاحب تقریر کر کے چلے گئے اور قاری مسعود صاحب نے اپنی تقریر کے دوران **اللھم صل علی سیدنا محمد** پڑھنا شروع کیا تو اچانک پر کیف سی کیفیت میری آنکھوں کے سامنے نمودار ہوئی دیکھا کہ روضہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے سامنے ہے۔روضۂ انور کی جالیوں سے ایک نور نکلا اور ندا آئی کہ یہ نور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔وہ نور ایک منبر پر جا بیٹھا اس نور کے دائیں طرف آل رسول ہیں اور بائیں طرف اولیاء کرام کا گروہ ہے پھر اس نور جو کہ منبر پر جلوہ گر تھا اس کی موجودگی میں

اعلان ہوا کہ مفتی محمد امین کو حاضر کرو میں نے دیکھا کہ آپ کھڑے ہوگئے ہیں اور وہ نور اپنی مسند ذیشان سے اٹھا اور آپ (ابو سعید غفرلہ) کو گلے سے لگایا اور آپ مسکرائے زاں بعد نور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ندا دی کہ مفتی محمد امین کے تمام مرید جو مرید ہو چکے ہیں اور جو ہوں گے سب جنتی ہیں پھر اس نور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے گلے میں ہار ڈالا۔

÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

﴿بشارت نمبر:۲۲۳﴾

یاسر عرفات صاحب دوکاندار کا بیان

میں نے خواب میں دیکھا کہ بہت کھلا میدان ہے اور اس میں محفل ہو رہی ہے لوگ جمع ہیں روشنی ہے، نور ہی نور ہے وہاں دیکھا کہ حضرت محدث اعظم پاکستان اور مولانا مفتی محمد امین صاحب ہیں۔غیب سے آواز آئی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے فیصل آباد والوں پر دو بڑے انعام ہیں ایک مولانا سردار احمد صاحب دوسرا انعام مفتی محمد امین صاحب ہیں دونوں نور علی نور ہیں ایک نور سے پیدا ہوئے ہیں دوسرے مادرزاد ولی ہیں جو ان کے ساتھ لگ جائے گا، وہ تر جائے گا اور جو ہٹ جائے گا وہ ڈوب جائے گا۔اس پر آنکھ کھل گئی۔

﴿بشارت نمبر:۲۲۴﴾

ناصر اقبال صاحب ساکن افغان آباد کا خواب

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مسجد نبوی کی چوکھٹ پر حاضر ہوا تو اندر سے صفائی ہو رہی تھی میں نے اندر کی مٹی جو کہ چوکھٹ پر بہہ رہی تھی جب چوکھٹ کو چوما تو وہ مٹی اندر لے گیا۔

پھر روضہ مبارک کا دروازہ کھلتا ہے تو میں اندر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تربت مبارک کی زیارت کرتا ہوں اور سامنے میں نے دیوار کے ساتھ سرکار صوفی مفتی محمد امین مدظلہ کو دیکھا اور آپ کی خدمت میں ایک سو روپیہ جو میرے پاس تھا پیش کرنے کی جسارت کی تو آپ نے انکار کر دیا اور میں نے وہ سو روپیہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تربت پر رکھ دیا۔

محمد ناصر اقبال

گلی نمبر۲ امکان نمبر۷۸۱، افغان آباد نمبر۱، فیصل آباد

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

﴿بشارت نمبر:۲۲۵﴾

اہلیہ الحاج میاں محمد خالد صاحب کا خواب

میری بیٹی فرزانہ زوجہ میاں محمد خالد صاحب نے اپنا خواب سنایا کہ ایک بہت وسیع میدان ہے اس میں بہت زیادہ مخلوق جمع ہے۔ پھر دیکھا کہ ایک نوجوان باریش، احرام باندھے آیا ہے اور وہ لوگوں کو اشارہ کرتا ہے تو لوگ راستہ بنائے جاتے ہیں آگے کنارہ پر پہنچتا تو آگے ابو جی (ابوسعید غفرلہ) کھڑے ہیں تو اس آنے والے بزرگ نے ابو جی کو ہاتھوں پر اٹھا لیا تو لوگوں نے پوچھا کہ ان کو کیوں اٹھایا ہے تو دو تین بار فرمایا کہ ان کی شان ان کا مقام تم لوگ نہیں جانتے کہ کتنا اونچا مقام ہے۔ پھر چھوٹی بچی نور فاطمہ نے جگا دیا۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

والحمد للہ رب العالمین اللھم صل وسلم وبارک علےٰ نبیک المصطفےٰ ورسولک المجتبیٰ وعلےٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

+-+-+-+-+-+-+-+-+-+

﴿۲۲۶﴾

منظوم کلام: از عزیزم محمد بلال قادری نقشبندی سلّمہٗ

فقیہ العصر میرِ کاروانِ راہِ جنت ہیں
بقیۃ السلف ہیں، صاحب عرفان وحکمت ہیں

شریعت کے محافظ ہیں، طریقت میں بھی کامل ہیں
امین اہلسنت ہیں ، فرید دہر و ملت ہیں

درود پاک ہی وردِ زبان ہے ہر گھڑی ان کے
اسیر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ، کشتۂ تیغ محبت ہیں

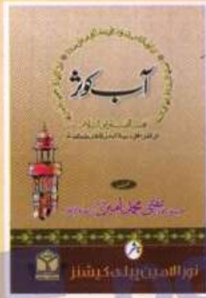
شبیہ حضرت سردار احمد ، نائب صادق
خدا کی یاد آئے دیکھ کر جن کو وہ صورت ہیں

غلام ان کا کیا ہم کو خدا نے شکر ہے اس کا
وہ بے شک وشبہ اس دور میں اللہ کی نعمت ہیں

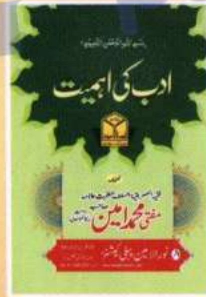
بلال قادری رہنا سدا ان کا ثناء گر تو
جو دنیا میں، قیامت میں، قبر میں تیری عزت ہیں

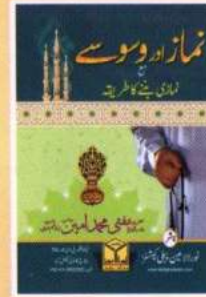
÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷-÷

نورالامین پبلی کیشنز کی دیگر مطبوعات









ناشر نورالامین پبلی کیشنز
www.tablighulislam.com

سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292

Designed by: Moon Malik